ایک بہتر جواب / ردعمل کی تعمیر

info@buildingabetterresponse.org
buildingabetterresponse.org
@BBRTraining

یونٹ 1:
انسانی امداد کے عمل

یونٹ 2: بین الاقوامی
انسانی کوآرڈینیشن سسٹم

یونٹ 3: دا کلسٹر اپروچ

یونٹ 4: انسانی امداد ردِ عمل کی
منصوبہ بندی اور فنڈنگ کرنا

یونٹ 5: بین الاقوامی قانون اور
انسانی امداد کے معیارات

یونٹ 6: پیچیدہ انسانی امداد کی
ہنگامی صورتحال

BBR BUILDING A BETTER RESPONSE
USAID FROM THE AMERICAN PEOPLE
CONCERN worldwide
International Medical Corps
HARVARD HUMANITARIAN INITIATIVE

فہرست کا خانہ

یونٹ 0

i...خوش آمدید
i...منظرنامہ
i...اہداف اور اسٹرکچر
ii...کورس کا صفحہ
ii...کورس کے ذریعے آگے بڑھنا
ii...ایک بہتر ردعمل کی تعمیر سرٹیفکیٹ
ii...رسائی
ii...پس منظر
iii...آپ کے شروع کرنے سے پہلے
iii...نتیجہ
iii...سپورٹ

یونٹ :1 انسانی امداد کے عمل کی بنیاد

1... سیکشن 1: تعارف
1... 1-1-2 نیوز بلیٹن
1... 1-1-3 خوش آمدید
2... 1-1-4 کیا توقع کرنا ہے
2... 1-2-1 جائزہ
2... 1-2-2 قومی حکومت
3... 1-2-3 مقامی امدادی اسٹرکچرز اور کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں
3... 1-2-4 غیرسرکاری ادارے (NGOs)
3... 1-2-5 عالمی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک
3... 1-2-6 اقوامِ متحدہ کی ایجنسیاں
4... 1-2-7 فوج: قومی اور بین الاقوامی
5... 1-2-8 پرائیویٹ سیکٹر
5... 1-2-9 عطیہ کرنے والے
5... 1-2-10 رسائی
6... 1-3-1 ناگزیر انسانی فلاح و بہبود اور انسانی امداد کے اصول
6... 1-3-2 ناگزیر انسانی فلاح و بہبود
6... 1-3-3 انسانی امداد کے اصول
7... 1-3-4 شراکت داری کے اصول
8... 1-4-1 انسانی امداد اصلاح
9... 1-4-2 انسانی امداد کی اصلاح کے چار ستون
9... 1-4-3 تبدیلی کا ایجنڈا
10... 1-4-4 ورلڈ ہیومینیٹیرین سمٹ
10... 1.4.5 اختتامیہ

یونٹ 2: بین الاقوامی انسانی کوآرڈینیشن سسٹم

11...2-1-1 تعارف
11...2-1-2 نیوز بلیٹن
11...2-1-3 کیا توقع کی جائے
12...2-2-1 امداد کی فراہمی کی کوآرڈینیشن
12...2-2-2 بین الاقوامی انسانی ہمدردی کے نظام کا تعارف
13...2-2-3 بین الاقوامی ہیومینیٹیرین کوآرڈینیشن سسٹم
13...2-2-4 دفتر برائے ہیومینیٹیرئن معاملات کوآرڈینیشن (OCHA)
13...2-2-5 ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر (ERC)
14...2-2-6 انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (IASC)
14...2-2-7 NGO کنسورشیا
14...2-2-8 ہیومینیٹیرئن کو آرڈینیٹر (HC)
15...2-2-9 انسانی امداد ملکی ٹیم (HCT)
16...2-2-10 کلسٹر اپروچ
16...2-2-11 پرائیویٹ سیکٹر
17...2-2-12 انسانی ہمدردی کے نظام کے وسیع پیمانے پر ایکٹیویشن پر مزید
17...2-2-13 اختتامیہ

یونٹ :3 دا کلسٹر اپروچ

18...3-1-1 اتعارف
18...3-1-2 نیوز بلیٹن
18...3-1-3 کیا توقع کی جائے
19...3-2-1 کلسٹر اپروچ
19...3-2-2 عالمی کلسٹرز
20...3-2-3 ملکی درجے کلسٹر کور فنکشنز
21...3-2-4 ERP
21...3-2-5 کلسٹر ایکٹیویشن
21...3-2-6 کلسٹر کو غیر فعال کرنا
22...3-2-7 بنیادی وعدے
22...3-2-8 کلسٹر کوآرڈینیشن کے اخراجات اور فوائد

4-2-6…29 ریسورس کو متحرک کرنا
4-2-7…29 انجام دہی اور نگرانی
4-2-8…29 آپریشنل جائزہ اور تخمینہ
4-2-9…30 ضروریات کا تخمینہ
4-2-10…30 ملٹی کلسٹر ابتدائی تیز رفتار تشخیص (MIRA)
4-2-11…30 انسانی ہمدردی کے لیے جائزے کی ضرورت ہے (HNO)
4-2-12…30 ہیومینٹیرین ریسپانس پلان (HRP)
4-3-1…31 پولڈ فنڈنگ کیا ہے؟
4-3-2…32 ملک کی بنیاد پر پولڈ فنڈز (CBPFs)
4-3-3…32 فنڈ تفویض کرنے کی حکمتِ عملی
4-3-4…33 تنظیمی صلاحیت کا تخمینہ
4-3-5…33 CBPF اضافی ریسورسز
4-3-6…33 سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ (CERF)
4-3-7…34 ریپڈ رسپانس فنڈز
4-3-8…34 انڈر فنڈڈ ایمرجنسیز
4-3-9…34 CERF قرضے
4-3-10…34 ٹریکنگ اور رپورٹنگ
4-3-11…35 اختتامیہ

یونٹ 5: بین الاقوامی قانون اور انسانی امداد کے معیارات

5-1-1…36 تعارف
5-1-2…36 خبروں کا بلیٹن
5-1-3…36 کیا توقع کی جائے
5-2-1…37 بین الاقوامی انسانی امداد قانون
5-2-2…37 IHL کا ماخذ
5-2-3…37 1949 کے جنیوا کنونشز اور ان کے اضافی پروٹوکولز
5-2-4…38 عام آرٹیکل 3
5-2-5…39 IHL پر اضافی معاہدے
5-2-6…39 بین الاقوامی انسان دوست قانون کی درخواست

3-3-1…22 کلسٹر لیڈ ایجنسیاں
3-3-2…23 شیئر کردہ قیادت
3-3-3…23 کلسٹر کا نظم
3-3-4…23 SAGs اور TWIGs
3-3-5…23 ذیلی کلسٹرز
3-3-6…24 بین الکلسٹر کوآرڈینیشن
3-4-1…24 کلسٹر اپروچ عمل میں
3-4-2…24 کیمپ کوآرڈینیشن اور کیمپ کا نظم (CCCM)
3-4-3…24 ایمرجنسی ٹیلی کمیونیکیشنز
3-4-4…24 غذائیت
3-4-5…25 جلد بحالی
3-4-6…25 غذائی سیکیورٹی
3-4-7…25 حفاظت
3-4-8…25 تعلیم
3-4-9…25 صحت
3-4-10…25 شیلٹر
3-4-11…25 لاجسٹکس
3-4-12…26 پانی، صفائی اور حفظان صحت سب کے لیے (WASH)
3-4-13…26 کراس کٹنگ ایشوز
3-4-14…26 نتیجہ

یونٹ 4: انسانی امداد ردِ عمل کی منصوبہ بندی اور فنڈنگ کرنا

4-1-1…27 تعارف
4-1-2…27 نیوز بلیٹن
4-1-3…27 کیا توقع کی جائے
4-2-1…28 انسانی امداد پروگرام سائیکل کے اقدامات (HPC)
4-2-2…28 4 ک
4-2-3…29 تیاری
4-2-4…29 ضروریات کا تخمینہ اور تجزیہ
4-2-5…29 اسٹریٹجک ردِ عمل کی منصوبہ بندی

IHL 5-2-7 کب اور کیسے لاگو ہوتا ہے؟...39
5-2-8 غیر روایتی تنازعات پر IHL کا اطلاق...39
5-2-9 انسانی حقوق کا قانون...39
IHL 5-2-10 اور انسانی حقوق کے قانون کا نفاذ: انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس اور انٹرنیشنل کرمنل کورٹ...40
5-2-11 قومی قوانین...41
5-3-1 پیشہ ورانہ اصول...41
5-3-2 ضابطہ اخلاق اور رویے کے دس اصول...41
5-3-3 انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی کے وسائل...43
5-3-4 پیشہ ورانہ معیارات...43
5-3-5 سفیئر...43
5-3-6 احتساب...44
5-3-7 معیار اور احتساب پر انسانی امداد کا بنیادی معیار...44
5-3-8-اختتامیہ...45

یونٹ 6: پیچیدہ انسانی امداد کی ہنگامی صورتحال

6-1-1 تعارف...46
6-1-2 نیوز بلیٹن...46
6-1-3 خوش آمدید...47
6-1-4 کیا توقع کی جائے...47
6-2-1 تعارف...47
CHE 6-2-2 کی خصوصیات...47
6-2-3 بڑے پیمانے پر تشدد اور زندگی کا نقصان...48
6-2-4 ضروری بنیادی ڈھانچے کو وسیع پیمانے پر نقصان...48
6-2-5 آبادی کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی...48
6-2-6 بڑے پیمانے پر، کثیر جہتی انسانی امداد کی ضرورت...49
6-2-7 غیر سرکاری کرداروں کی موجودگی...49
6-2-8 کم سیکیورٹی...49
6-2-9 فوج اور شہری دفاعی تنظیموں کی تعیناتی نیز بیرونی فوجوں کی بین الاقوامی تعیناتی...49
6-3-1 عالمی اور ملکی سطح پر کردار...50
6-3-2 رابطہ دفتر برائے انسان دوست معاملات (OCHA)...50
6-3-3 اقوام متحدہ کا ہائی کمشنر برائے مہاجرین (UNHCR)...50
6-3-4 انسانی حقوق کے لیے ہائی کمشنر کا دفتر...50
6-3-5 انڈر سیکرٹری جنرل/ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر...50
6-3-6 ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی (ICRC)...51
6-3-7 ملکی سطح کے کردار...51
6-3-8 انسان دوست کو آرڈینیٹر...51
6-3-9 انسان دوست ملکی ٹیم...51
6-3-10 ملکی سطح پر کلسٹرز...51
NGO FORA 6-3-11...51
CHEs 6-4-1 میں اداکاروں کے لیے مزید غور و فکر...52
6-4-2 حفاظت اور سلامتی...52
6-4-3 پرائیویٹائزڈ ملٹری اور سیکورٹی کمپنیاں (PMSCs)...52
6-4-4 اقوام متحدہ کے انضمام کے انتظامات...52
6-4-5 امن کے نفاذ کے مشن...53
6-4-6 انضمام کی شکلیں...53
6-4-7 اقوامِ متحدہ کے امن قائم رکھنے والے...53
NGOS 6-4-8 اور اقوامِ متحدہ کے انضمام کے انتظامات...54

6-5-1 جائزہ…55

6-5-2 ضروری انفراسٹرکچر کی خرابی اور تباہی…55

6-5-3 پیچیدہ سیاسی منظر نامہ…55

6-5-4 انسان دوست اصول کی پاسداری…55

6-5-5 انسانی رسائی…56

6-5-6 قومی فوجی اور سرکاری سیکیورٹی ایجنسیوں کے ساتھ تعامل…56

6-5-7 فوجی اثاثوں کے لیے درخواستیں…57

6-5-8 حفاظت اور سیکیورٹی…57

6-5-9 ریموٹ پروگرامنگ…57

6-5-10 اختتامیہ…58

کی حمایت انسان دوست جواب…58

تمام تراجم 'Translators without Borders' (ٹرانسلیٹرز ود آوٹ بارڈرز)' مترجم کمیونٹی کے ذریعہ فراہم کیے گئے ہیں.

ان تراجم کے معیار کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے تاکہ تراجم کو ہر ممکن حد تک درست بنایا جا سکے,
تاہم، کچھ معلومات میں غلطیاں ہونے کا خطرہ ہو سکتا ہے.

یونٹ 0

خوش آمدید

خوش آمدید

عالمی انسانی امداد تعاون کے نظام پر ایک بہتر ردعمل ای لرننگ کورس کی تعمیر میں خوش آمدید، جسے کچھ لوگ "بین الاقوامی رابطہ نظام" بھی کہتے ہیں۔ یہ تعارفی یونٹ ہر اس چیز کا خلاصہ بیان کرے گا جو اس کورس میں ہو گی تاکہ آپ اس کا بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ کورس کو فریم کرنے والے منظرنامے کا تعارف کرانے کے علاوہ، یہ کورس کے اہداف اور اسٹرکچر کا خاکہ پیش کرتا ہے اور آپ کو دکھاتا ہے کہ سیکھنے کے ماحول کو کیسے نیویگیٹ کرنا ہے۔ آئیں شروع کریں۔

منظرنامہ

آئیے، پہلے اس منظرنامے کو دیکھیں جو کورس کو فریم کرتا ہے۔ اس منظر نامے کا استعمال آپ کو ان اہم تصورات سے متعارف کرانے کے لیے کیا جائے گا جو حقیقی دنیا کے انسانی بحرانوں کا جواب دیتے وقت سمجھنا ضروری ہیں۔ ہر منظرنامہ ایک حسب منشا تخمینے پر ختم ہوتا ہے تاکہ آپ ابھی پیش کردہ تصورات کی بنیاد پر فیصلے کرنے کی مشق کر سکیں۔ ہر یونٹ کی تشخیص آپ کے لیے اس یونٹ کے تمام ویڈیوز دیکھنے کے بعد دستیاب ہو جائے گی۔

داس منظر نامے میں، آپ نے غیر سرکاری ادارے انسانی کورپس ورلڈ وائیڈ یا HCW کے لیے پروگرام مینیجر کا عہدہ ابھی ابھی قبول کیا ہے۔ HCW ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے اولویتانا ملک میں ترقیاتی سرگرمیوں میں شامل ہے۔

آپ کے پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد، اولویتانا ایک بڑے زلزلے کی زد میں آ گیا۔ زلزلے سے ہونے والا نقصان حکومت کی ردِ عمل دکھانے کی صلاحیت سے تجاوز کر جاتا ہے، لہٰذا HCW ردِ عمل میں مدد کے لیے دیگر انسانی کرداروں کو مقامی اور قومی سطح پر جوائن کرتا ہے۔

آپ کے پاس بین الاقوامی ڈیویلپمنٹ پروگرامز پر کام کرنے کا کئی سالوں کا تجربہ ہے لیکن آپ نے ابھی تک اتنے وسیع پیمانے پر ہونے والی آفت میں کام نہیں کیا۔ آپ کو اپنا کام ایسے طریقے سے کرنا سیکھنا ہو گا جس سے مجموعی ردِ عمل کی تکمیل ہو۔

جب آپ کورس میں آگے بڑھیں گے تو آپ کی ملاقات اولویتانا میں کام کرنے والے چھ ماہرین سے ہو گی۔ یہ ماہرین عالمی انسانی امداد کوآرڈینیشن سسٹم کو نیویگیٹ کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ آپ یہ بھی سیکھیں گے کہ اکثر دیگر عوامل ہوتے ہیں، جیسے مضمر تضاد، جو انسانی ردِ عمل کو پیچیدہ بنا سکتے ہیں۔

جیسے جیسے آپ آگے بڑھیں گے، تو آپ دیکھیں گے کہ دیگر انسانی کرداروں کے ساتھ کوآرڈینیشن کیسے اولویتانا کے لوگوں کی اس تباہ کن واقعے پر ردِ عمل دکھانے — اور اس سے باہر نکلنے — میں مدد کرنے کی آپ کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے۔ مؤثر کوآرڈینیشن کے ذریعے، آپ اور HCW میں آپ کے ساتھی اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ امداد ان لوگوں کو نشانہ بنائے جو سب سے زیادہ ضرورت مند ہیں، اور یہ کہ خدمات کی کوئی نقل نہیں ہے۔ مؤثر کوآرڈینیشن سے متاثرہ افراد کو جوابدہی کی پیشکش کرنے میں بھی مدد ملے گی اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ بحران کا تزویراتی ردعمل موجود ہے۔

اہداف اور اسٹرکچر

اس ای لرننگ کورس کا مقصد دو شعبوں میں NGO کے کارکنوں اور دیگر انسانی کرداروں کے علم میں اضافہ کرنا ہے: 1) عالمی انسانی ہمدردی کا ہم آہنگی نظام جو بڑے پیمانے پر ہنگامی صورتحال، قدرتی آفات اور تنازعات دونوں صورتوں کا جواب دینے کے لیے قائم کیا جا سکتا ہے، اور 2) انسانی کام کے دوسرے عناصر جو انسانی ہمدردی کے ردعمل کی بنیاد بناتے ہیں۔ ای لرننگ

رسائی

ہر سبق کی نقل ہر ویڈیو کے نیچے شامل ہے۔ اس کے علاوہ، آپ اوپر دائیں کونے میں ڈاؤن لوڈ آئیکون کا استعمال کرتے ہوئے اسباق ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو سبق کا متن اور ویڈیو ڈاؤن لوڈ کرنے اور انہیں اپنی سہولت پر آف لائن دیکھنے کی اجازت دے گا۔

پس منظر

یہ ای لرننگ کورس ایک بہتر ردعمل کی تعمیر پروجیکٹ کی پیداوار ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد قومی اور بین الاقوامی غیرسرکاری ادارہ کے کارکنوں اور دیگر انسانی ہمدردی کے اداکاروں کی بین الاقوامی انسانی ہمدردی کے نظام کے ساتھ اس انداز میں مشغول ہونے کی صلاحیت کو بڑھانا ہے جو مجموعی ہم آہنگی کو بہتر بنائے اور بحران سے متاثرہ آبادی کی ضروریات کو پورا کرے۔ اس پروجیکٹ نے سیکھنے کے متعدد ٹولز تیار کیے ہیں، جن میں یہ ای لرننگ کورس بھی شامل ہے، تاکہ عالمی انسانی ہمدردی کے نظام کے بارے میں انسانی اداکاروں کے علم میں اضافہ ہو۔ ایسا کرنے سے، مقصد NGO کے عملے کی مدد کرنا ہے — اور دوسروں کو جو انسانی ہمدردی کے شعبے میں کام کر رہے ہیں — تاکہ نظام کو بہتر طور پر سمجھ سکیں، اور اس طرح زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکیں۔
ایک بہتر ردعمل کی تعمیر پروجیکٹ کو امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی، بیورو فار ہیومینٹیرین اسسٹنٹ (BHA) کی طرف سے مالی اعانت فراہم کی جاتی ہے، اور اسے انٹرنیشنل میڈیکل کور، کنسرن ورلڈ وائیڈ، اور ہارورڈ ہیومینیٹیرین انیشی ایٹو کے کنسورشیم کے ذریعے لاگو کیا جاتا ہے۔

کورس میں چھ یونٹس ہیں۔ ہر یونٹ دو یا زیادہ سیکشنز میں تقسیم ہوتا ہے۔ آپ کورس کو کسی بھی رفتار اور کسی بھی ترتیب سے مکمل کر سکتے ہیں۔ تمام چھ یونٹس کو مکمل کرنے والے افراد کو ہارورڈ یونیورسٹی کی ہیومینیٹیرئن

یونٹ ہیں:
یونٹ 1: ہیومینیٹیرئن کارروائی کی بنیادیں
یونٹ 2: بین الاقوامی ہیومینیٹیرئن کوآرڈینیشن سسٹم
یونٹ 3: کلسٹر اپروچ
یونٹ 4: انسانی ردِ عمل کی منصوبہ بندی اور فنڈنگ
یونٹ 5: بین الاقوامی قانون اور انسانی معیارات
یونٹ 6: پیچیدہ انسانی ایمرجنسیز

کورس کا صفحہ

اب، آئیے کورس نیویگیشن اور انٹرفیس کا جائزہ لینے کے لیے کچھ وقت نکالیں۔ یہ کورس کا صفحہ ہے۔ آپ مواد کا بصری ٹیبل تلاش کر سکتے ہیں جو آپ کو براہ راست ہر یونٹ سے جوڑتا ہے۔ ایک معلوماتی بٹن ہے، جو یونٹ کا عمومی جائزہ فراہم کرتا ہے، اور ایک اسٹیٹس بار ہے، جو آپ کی پیش رفت دکھاتی ہے۔ ایک یونٹ شروع کرنے کے دو طریقے ہیں، یا تو یونٹ کے نام کو کلک کریں/دبائیں یا بالائی دائیں کونے میں موجود آئیکن کو کلک کریں/دبائیں۔ کورس شروع کرنے سے پہلے، آپ کو کورس سے پہلے کا سوالنامہ مکمل کرنا ہوگا۔ مکمل ہونے کے بعد، یہ دیگر تمام یونٹس کو ان لاک کر دے گا۔

ہر یونٹ اس وضاحت کے ساتھ کھلتا ہے کہ کیا توقع کی جائے اور سیکھنے کے مقاصد کیا ہیں۔ لرننگ مینیجمنٹ سسٹم آپ کے لیے آپ کی پیشرفت کو ٹریک کرے گا اور آپ کو یاد دلائے گا کہ آپ نے کہاں چھوڑا تھا۔ کسی بھی سیکشن کے ٹائٹل پر کلک کرنے سے آپ کو لانچ پیج پر لے جائے گا۔

کورس کے ذریعے آگے بڑھنا

ہر یونٹ اسٹینڈ الون ویڈیوز کی ایک سیریز پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک بار جب آپ ایک انفرادی ویڈیو دیکھ لیتے ہیں، تو آپ اپنے مانیٹر کے اوپری دائیں کونے میں نیویگیشن تیروں کا استعمال کرکے یا اوپری بائیں کونے میں موجود اکارڈین پر کلک کرکے اور اس میں دستیاب اسباق کے مینو سے اپنے مطلوبہ سبق کو منتخب کرکے اگلے یونٹ پر آگے بڑھ سکتے ہیں۔
آپ کو ہر سبق کے لیے ویڈیو پلیئر میں ویڈیو پلے بیک کنٹرولز ملیں گے۔ آپ چلا سکتے ہیں اور روک سکتے ہیں، والیوم کی سطح کو کنٹرول کر سکتے ہیں، اور ویڈیو کے سائز کو زیادہ سے زیادہ یا کم سے کم کر سکتے ہیں۔

ایک بہتر ردعمل کی تعمیر سرٹیفکیٹ

اپنی بلڈنگ کو ایک بہتر رسپانس سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے، آپ کو تمام چھ یونٹس کے لیے کامیابی کے ساتھ تشخیص مکمل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ تکمیل کے بعد، آپ لرننگ نیویگیشن بار میں ایوارڈ ٹول کے ذریعے اپنی ایک بہتر ردعمل کی تعمیر کی تکمیلی سرٹیفکیٹ ڈاؤن لوڈ کر سکیں گے۔

آپ کے شروع کرنے سے پہلے

اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ اس کورس میں جس عالمی انسانی ہمدردی کے نظام کو بیان کیا جائے گا وہ کوآرڈینیشن کے بہت سے مختلف طریقوں میں سے صرف ایک ہے۔ بہت سے ممالک اور حالات کے پاس ہنگامی ردعمل کو مربوط کرنے کے اپنے ماڈل اور طریقے ہیں۔ تمام کوآرڈینیشن سسٹمز کا مقصد قومی سطح کے اداکاروں بشمول حکومت اور سول سوسائٹی کے کردار کو ان کے ردعمل میں سپورٹ کرنا ہونا چاہیے۔ یہ نوٹ کرنا بھی ضروری ہے کہ اس کورس میں زیر بحث بہت سے طریقہ کار صرف غیر مہاجر حالات میں لاگو ہوتے ہیں۔ اگر کسی ہنگامی صورتحال میں پناہ گزینوں کا ردعمل شامل ہو تو مختلف کوآرڈینیشن ڈھانچے لاگو ہو سکتے ہیں۔ تمام انسانی ہمدردی کے اداکار، بشمول غیرسرکاری ادارہ، ہنگامی ردعمل میں شامل، مصروفیت کی سطح کے بارے میں فیصلے کرتے ہیں جو وہ موجودہ کوآرڈینیشن میکانزم کے ساتھ منتخب کریں گے۔ یہاں پیش کی گئی معلومات کا مقصد NGO اور دیگر انسانی اداکاروں کے لیے ہے کہ وہ انسانی ہمدردی کے نظام کے ساتھ اپنی اسٹریٹجک مصروفیت کے بارے میں باخبر فیصلہ کریں۔

نتیجہ

یونٹ 6 میں پیچیدہ انسانی ہنگامی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جلد ملیں گے۔

اکٹھے، ہم یونٹ 5 میں بین الاقوامی قانون اور انسانی ہمدردی کے معیارات پر تبادلہ خیال کریں گے۔

میں آپ کے ساتھ یونٹ 4 میں انسانی ہمدردی کے ردعمل کی منصوبہ بندی اور فنڈنگ کے بارے میں بات کروں گا۔

ہم یونٹ 2 میں بین الاقوامی انسانی ہمدردی کے نظام کا جائزہ لیں گے۔

میں یونٹ 1 میں آپ سے انسانی عمل کی اساس کے بارے میں بات کرنے کا منتظر ہوں!

ہم امید کرتے ہیں کہ اس گائیڈ نے آپ کو ہر اس چیز سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے تیار کیا ہے جو ایک بہتر ردعمل کی تعمیر ای لرننگ کورس کی پیشکش کرتا ہے۔ مجھے کلسٹر اپروچ پر یونٹ 3 میں تلاش کریں۔

سپورٹ

اگر آپ کے پاس کوئی سوال ہے یا کورس کے مواد تک رسائی میں کوئی مسئلہ ہے، تو براہ کرم رابطہ (ای میل) کریں۔

تمام تراجم 'Translators without Borders' (ٹرانسلیٹرز ود آوٹ بارڈرز)' مترجم کمیونٹی کے ذریعہ فراہم کیے گئے ہیں.

*ان تراجم کے معیار کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے تاکہ تراجم کو ہر ممکن حد تک درست بنایا جا سکے,
تاہم، کچھ معلومات میں غلطیاں ہونے کا خطرہ ہو سکتا ہے.*

یونٹ 1

انسانی امداد کے عمل کی بنیاد

یونٹ 1 میں خوش آمدید: انسانی امداد کے عمل کی بنیاد انسانی امداد کا میدان ہمیشہ بہتر ہورہا ہے۔ چاہے آپ برسوں کے تجربہ والے ایک تجربہ کار انسانی امداد کے کارکن ہوں یا فیلڈ میں بالکل نئے ہوں، تو جواب میں آپ کا تعاون انسانی امداد کی کارروائی کی موجودہ حالت اور انسانی امداد کے ردعمل کی تاریخ کے بارے میں آپ کے علم پر منحصر ہے۔ زمین پر انسانی امداد کے اداکاروں کو مشکل فیصلے کرنے کی ضرورت ہے، اکثر وقت اور وسائل کی کمی کے تحت؛ ان اصولوں کو جانیں جو انسانی امداد کے کام کی بنیاد ہیں وہ ان چیلنجوں کا مقابلہ کرنے میں ایک انمول ذریعہ ہے۔ یہ یونٹ انسانی امداد کے کارکنوں کو ان ضروری تصورات سے متعلق ان کے علم میں اضافہ کرنے یا تازہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

1.1.2 نیوز بلیٹن

اول ویتانا میں درپیش 7.5 شدت والے زلزلے کو 24 گھنٹے گزر چکے ہیں۔ یہاں کا منظر افراتفری اور تباہی کا ہے۔ ہزاروں اول ویتانی افراد کے ہلاک اور زخمی ہونے کی اطلاع دی گئی ہے اور اول ویتانا کی حکومت کا کہنا ہے کہ تقریباً تین ملین لوگ بے گھر ہوگئے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان نمبرات میں اضافہ متوقع ہے۔

تازہ پینے کے صاف پانی تک رسائی محدود ہے اور ملک بھر میں صفائی کا نظام درہم برہم ہے۔ انٹرنیٹ سمیت تقریباً تمام مواصلاتی نظام 24 گھنٹوں سے بند ہیں۔ زیادہ تر زیادہ مصروف سڑکیں بری طرح سے خراب ہوگئی ہیں۔ افراتفری سے جوڑنے والی اطلاعات ہیں کہ فضلہ جات کو ٹھکانے لگانے، پانی کی فراہمی، بجلی، طبی سروسز اور مردہ خانہ جیسی زیادہ تر سرکاری سروسز کام نہیں کر رہی ہیں۔ اول ویتانی شہری اور مقامی کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں مدد کے لیے متحرک ہیں، لیکن ضرورت بہت زیادہ ہے۔ درجنوں بین الاقوامی امدادی تنظیمیں سامان لے کر پہنچ رہی ہیں، لیکن ان گروپوں اور اول ویتانا حکومت کے درمیان ہم آہنگی پوری طرح سے قائم نہیں ہے۔

1.1.3 خوش آمدید

آپ کو ہیومن ٹیرین کراپس ورلڈ وائڈ کے نئے عملے کا رکن ہونا چاہیے۔ آپ سے مل کر اچھا لگا۔ میں نینا ہوں، ہیومن ٹیرین کراپس ورلڈ وائڈ کا ڈپٹی کنٹری ڈائریکٹر ہوں۔ میں اب 20 سال سے زیادہ عرصے سے ڈیزاسٹر ریلیف کو مربوط کر رہا ہوں۔ میں آپ کو یہاں اول ویتانا کی حالات کی طرف متوجہ کرنے میں مدد کر سکتا ہوں۔

ہمارے شروع کرنے سے پہلے، صورت حال کی فوری یاد دہانی یہاں پیش خدمت ہے:

اول ویتانا میں درپیش 7.5 شدت والے زلزلے کو 24 گھنٹے گزر چکے ہیں۔
غیر رسمی ابتدائی جائزوں کے مطابق 30 لاکھ بے گھر ہوگئے ہیں، لیکن مزید معلومات کے ساتھ یہ تعداد بڑھنے کی امید ہے۔
اول ویتانا ریڈ کراس اور دیگر امدادی تنظیمیں امدادی سامان تقسیم کر رہی ہیں۔

مجھے ان تنظیموں کے بارے میں تھوڑی وضاحت کرنے دیں جو یہاں حاضر ہیں اور ہم سب مل کس طرح کام کرتے ہیں۔ آپ کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ کس طرح ہم آہنگی کرنا ہے اور افراتفری میں اضافہ نہیں کرنا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ وقت اور وسائل محدود ہیں۔ خاص طور پر اس طرح کے اوقات میں، جواب دہندگان کے درمیان ہم آہنگی ہماری ترجیحات میں سے ایک ہونی چاہیے تاکہ سب سے زیادہ اثر پذیر اور مؤثر جواب حاصل ہو۔ جان بچانے والی امداد کی فراہمی کے ساتھ ساتھ، تنظیموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ دونوں اپنی تنظیموں کے کام کو زیادہ مؤثر بنانے اور وسیع تر مؤثر ردعمل میں شرکت کرنے کے لیے ہم آہنگی پیدا کریں۔

1.1.4 کیا توقع کرنا ہے

میں آپ کو انسانی امدادی کے عمل کی بنیادوں کا کچھ مجموعی جائزہ پیش کروں گا۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اس میں سے کچھ سے پہلے ہی واقف ہوں، لیکن یہ ہمارے جواب کا فریم ورک اور آپ کے کام کی بنیاد ہے، اس لیے اس کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ آپ کو بعد کی اکائیوں میں ان میں سے کچھ موضوعات پر مزید تفصیل بھی ملے گی۔ ہم تبادلہ خیال کریں گے:

تباہی پر ردعمل میں اداکار
انسانی امداد کے ضروری اور انسانی اصول
انسانی امداد کی اصلاح

یونٹ 1 انسانی امداد کے عمل کی بنیاد سیکشن 2: آفات کے جواب / ردعمل میں اداکار

1.2.1 جائزہ

بحران میں، نظام بکھر سکتا ہے۔ کمیونٹیز اور ایجنسیوں کی ایک بڑی رینج مدد فراہم کرنے کے لیے یہاں موجود ہے۔ کسی تنظیم کے سائز، تجربے، یا وسائل سے قطع نظر، یہاں موجود ہر شخص ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے اور امدادی کوششوں کو مربوط کرنے کی ذمہ داری کا اشتراک کرتا ہے۔ مجموعی امدادی کارروائی کی تاثیر اور کارکردگی کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے کوآرڈینیشن ایک اچھا طریقہ ہے۔ مقامی امداد برائے آفات اداکاروں کو شامل کرنا خاص طور پر اہم ہے کیونکہ وہ عام طور پر سب سے پہلے کسی بحران کا جواب دیتے ہیں اور طویل مدتی مدد اور تعاون فراہم کرتے ہیں۔

اول ویتانا کے جواب میں، ہمارے پاس بہت سے امداد برائے آفات اداکاروں کی نمائندگی ہے۔ قومی حکومت کا اپنی سرزمین کے اندر انسانی امداد کے آغاز، تنظیم، رابطہ کاری اور نفاذ میں بنیادی کردار ہے۔ اس تباہی کا پیمانہ حکومت کی متاثرہ آبادی کی تمام ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت سے زیادہ ہے، اس لیے دیگر اداکاروں نے اس جواب / ردعمل میں مدد کے لیے شمولیت اختیار کی ہے۔

قومی حکومتی ایجنسیاں
مقامی امدادی ڈھانچے اور کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں۔
غیرسرکاری ادارہ (NGOs)
عالمی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک
اقوام متحدہ (UN) ایجنسیاں
فوجی
نجی شعبے
عطیہ دہندگان

1.2.2 قومی حکومت

انسانی امداد کی ہنگامی صورتحال قومی حکام پر بہت زیادہ بوجھ ڈالتی ہے۔ وہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ان تمام انسانی امداد کی تنظیم کو مربوط کر رہے ہیں جو مدد کرنا چاہتی ہیں۔

یہی ایک وجہ ہے کہ کچھ ممالک میں قدرتی آفت سے نمٹنے کے لیے ایک قومی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی موجود ہے۔ یہ ایجنسی اس بات کا تعین کر سکتی ہے کہ مدد کو کس طرح بہترین طریقے سے مربوط اور تقسیم کیا جائے، تمام مختلف تنظیموں کی نگرانی کی جائے، اور یہ یقینی بنایا جائے کہ وہ سبھی متفقہ معیارات پر پورا اترتے ہیں۔

قومی حکومت ہو سکتی ہے:
کوآرڈینیشن کی سربراہی کے لیے ایک نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی بنائیں

غیرسرکاری ادارہ کمیونٹی کے ساتھ اس کے تعلقات پر بھروسہ کریں، بشمول ریڈ کراس/ریڈ کریسنٹ اور کسی بھی موجودہ کوآرڈینیٹنگ ادارے۔
انسانی امداد کی ملکی ٹیم کے ساتھ مل کر کام کریں۔

انسانی امداد ملکی ٹیم (HCT) ایک اسٹریٹجک اور آپریشنل فیصلہ سازی اور نگرانی کا فورم ہے جس کی قیادت انسانی امداد کے کوآرڈینیٹر (HC) یا ریذیڈنٹ کوآرڈینیٹر (RC) کرتے ہیں۔ HCT میں عام طور پر اقوام متحدہ، غیرسرکاری ادارہ، اور ریڈ کراس/ریڈ کریسنٹ موومنٹ کے نمائندے شامل ہوتے ہیں۔ اگرچہ HCT کی رسمی رکنیت کا حصہ نہیں ہے، ملک میں عطیہ دہندگان کے نمائندے بھی HCT کے اصل رکن ہو سکتے ہیں۔ HCT کا بنیادی مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ حصہ لینے والے شراکت داروں اور جوابات کو مربوط کیا جائے تاکہ وہ اصولی، بروقت، مؤثر اور مؤثر ہوں، اور طویل مدتی بحالی میں اپنا حصہ ڈالیں۔ HCT انسانی امداد کی کارروائی سے متعلق مشترکہ اسٹریٹجک مسائل پر اتفاق کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ HCT کے بارے میں مزید معلومات یونٹ 2 میں فراہم کی جائیں گی۔

یہاں اول ویتانا میں، حکومت، اپنے شہریوں کی طرح، متاثر ہوئی ہے۔ صورتِ حال کے اپنے ابتدائی تخمینے کے ذریعے ہمیں پتہ چلا ہے کہ زیادہ تر سروسز اور سسٹمز کو نقصان پہنچا ہے۔ آپ کی نوکری کا ایک حصہ ان حکومتی اسٹرکچرز کے ساتھ کام کرنے کے طریقے ڈھونڈنا ہو گا جو ابھی بھی موجود ہیں، بجائے اس کے کہ ان کو نظر انداز کر دیا جائے۔ یاد رہے کہ بین الاقوامی کمیونٹی اعانت کے لیے اور وقفوں کو بھرنے میں مدد کے لیے یہاں موجود ہے، اول ویتانا حکومت کے کردار کی جگہ لینے کے لیے نہیں۔

1.2.3 مقامی امدادی اسٹرکچرز اور کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں

یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ سب سے پہلے جواب دہندگان مقامی کمیونٹی سے ہوتے ہیں، اور کبھی کبھار انہوں نے کسی تنظیم کے ظاہر ہونے سے پہلے ہی امدادی آپریشنز سیٹ اپ کر چکے ہوتے ہیں۔ زیادہ تر معاملات میں، وہ آفت کے بعد بھی رہیں گے، جب زیادہ تر بین الاقوامی تنظیمیں جا چکی ہوں گی۔ ہمیں یقینی بنانا چاہیے کہ ہم مقامی اداروں اور کمیونٹیز کے ساتھ مربوط ہوتے ہیں۔ وہ مجموعی سیاق و سباق فراہم کر سکتے ہیں اور مدد فراہم کرنے اور اچھی کمیونیکیشنز برقرار رکھنے میں شراکت دار ہو سکتے ہیں۔ مثلاً کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں ، یا CBOs، علاقے کو جانتی ہیں اور امدادی ایجنسیوں کی مدد کر سکتی ہیں کہ وہ سیاق و سباق کو بہتر طریقے سے جانیں اور جس چیز کی ضرورت ہے اس پر رہنمائی فراہم کریں۔

1.2.4 غیرسرکاری ادارے (NGOs)

NGOs، قومی اور بین الاقوامی دونوں، تباہی پر ردِ عمل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ کسی ایک بحران میں، مدد فراہم کرنے والی سینکڑوں NGOs ہو سکتی ہیں۔ یہ متنوع کمیونٹی ہے: ہر NGO کی سرگرمیوں کا اسکوپ اور اسکیل اس کے منفرد مشن اور اس کے لیے دستیاب ریسورسز کے مطابق تبدیل ہو سکتا ہے۔ کچھ اعتقاد پر مبنی ہوتی ہیں۔ اور کچھ نہیں۔ کچھ انسانی امداد کمیونٹی میں اچھی طرح جانی جاتی ہیں۔ دیگر نہیں۔ کچھ کئی اقسام کے پروگرامز فراہم کرتی ہیں، جبکہ دیگر کسی ایک شعبے میں مہارت رکھتی ہیں جیسے نقشہ سازی، ٹیلی کمیونیکیشنز، پانی یا حتی کہ جانوروں کی سروسز۔

1.2.5 عالمی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک

عالمی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک تین اجزا پر مشتمل ہوتی ہے:

ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی (ICRC) مسلح تصادم اور تشدد کے دیگر حالات کے شکار لوگوں کی زندگیاں اور وقار کی حفاظت کرتی ہے۔

قومی ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ سوسائٹیز دنیا کے تقریباً ہر ملک میں موجود ہوتی ہیں۔ قومی سوسائٹیز اپنے ملکوں میں عوامی اتھارٹیز کو سپورٹ کرتی ہیں اور کئی اقسام کی سروسز فراہم کرتی ہیں آفت میں امداد اور جنگ کے متاثرین کے لیے مدد سے لے کر ابتدائی طبی امداد کی ٹریننگ اور خاندانوں کو دوبارہ آپس میں ملانے تک۔ جب کوئی آفت آتی ہے تو قومی سوسائٹی کے رضاکار اکثر وقوعے پر سب سے پہلے آتے ہیں۔
انٹرنیشنل فیڈریشن آف دی ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ سوسائٹیز (IFRC) عالمی انسانی امداد تنظیم ہے جو تصادم کے بغیر کے حالات میں قدرتی اور انسانوں کی لائی ہوئی آفتوں کے بعد بین الاقوامی مدد کو مربوط اور ڈائریکٹ کرتی ہے۔ IFRC دنیا بھر میں آفتوں کے ردِ عمل میں قومی سوسائٹیز کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے۔ اس کے امدادی آپریشنز ڈیویلپمنٹ کے کام، بشمول آفت کے لیے تیاری کے پروگرامز، صحت کی نگہداشت کی سرگرمیاں اور انسانی امداد ویلیوز کی ترویج، کے ساتھ ملائے جاتے ہیں۔

1.2.6 اقوامِ متحدہ کی ایجنسیاں

اقوامِ متحدہ کی بہت سی ایجنسیاں ہیں لیکن میں ان کے بارے میں آپ کو بتاؤں گا جن سے انسانی امداد آپریشن کے دوران آپ کا پالا پڑ سکتا ہے۔ یہ ایجنسیاں عالمی اور ملکی سطح پر انسانی امداد کوآرڈینیشن میں قائدانہ کردار ادا کرتی ہیں۔
رابطہ دفتر برائے انسانی امداد کے معاملات (OCHA)
اقوام متحدہ کا ہائی کمشنر برائے مہاجرین (UNHCR)
عالمی پروگرام برائے خوراک (WFP)
تنظیم برائے خوراک اور زراعت (FAO)
اقوام متحدہ کا بچوں کا فنڈ (UNICEF)
عالمی ادارۂ صحت (WHO)_
بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت (IOM) اور اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام (UNDP)

انسانی امداد مدد فراہم کرنے کے لیے۔ استثنائی حالات میں اقوامِ متحدہ
UNHCRکا سیکرٹری جنرل مقامی بین الایجنسی ردِ عمل کے لیے
کے ساتھ باہمی قیادت کو نامزد کر سکتا ہے۔

عالمی ادارۂ صحت (WHO) عالمی صحت کی تحقیق، اصولوں، معیارات اور پالیسیوں پر اقوامِ متحدہ کی اتھارٹی ہے۔ وہ صحت کے معاملات پر ملکوں کو تکنیکی مدد بھی فراہم کرتے ہیں۔ آفات میں WHO صحت کی سرگرمیوں کی کوآرڈینیشن کرتا ہے۔

اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام (UNDP) عموماً اقوامِ متحدہ کی لیڈ ایجنسی ہوتی ہے جو کسی ملک میں کام کرتی ہے جب وہاں کوئی بحران نہیں ہوتا۔ جب بحران واقع ہوتا ہے تو وہ ملک کی بحالی میں مدد کرتے ہیں۔ UNDP کی توجہ تین شعبوں پر مرکوز ہوتی ہے: پائیدار ڈیولپمنٹ، جمہوری گورننس اور امن کا قیام نیز ماحول اور آفت میں ثابت قدمی۔

1.2.7 فوج: قومی اور بین الاقوامی

فوج، قومی اور بین الاقوامی دونوں، ریسکیو کی کوششوں میں مدد کر سکتی ہے یا مفید ساز و سامان دے سکتی ہے، جیسے کشتیاں اور ہوائی جہاز جن کی مدد سے امداد تقسیم کی جا سکتی ہے۔

انسانی امداد کی کارروائیوں میں فوج کی شرکت پیچیدہ ہو سکتی ہے، خصوصاً سرگرم تنازعے میں۔ قومی فوج کی مدد کو ملک کے شہری خوش آئند یا پھر مخالفانہ مداخلت تصور کر سکتے ہیں، جس کا انحصار تنازعے کے ان کے اپنے خیالات پر ہے۔ اس کا اطلاق دوسرے ملکوں کی فوج پر ہوتا ہے۔

انسانی امداد ردِ عمل میں فوجی کرداروں کے لیے شرکت کے اصولوں کی بہتر تعریف کے لیے، 1994 میں اوسلو گائیڈ لائنز مقرر کی گئی تھیں اور دوبارہ 2007 میں لانچ کی گئی تھیں۔ وہ کہتی ہیں کہ حکومتیں امداد برائے آفات کے لیے اپنے فوجی اور شہری دفاع کے ارکان کی پیش کش کر سکتے ہیں لیکن یہ کہ فوجی وسائل کا استعمال آخری حربے کے طور پر ہونا چاہیے ایسے وقفوں کو بھرنے کے لیے جو شہری ردِ عمل کی ایجنسیوں نے چھوڑ دیے ہوں، اور اگر قومی حکومت فوج کی مدد قبول کرے۔ بیرونی فوجی اور شہری دفاع کے اثاثوں کی درخواست صرف تب دی جانی چاہیے جب اس جیسا کوئی شہری متبادل موجود نہ ہو اور ان کا استعمال صرف ضروری انسانی امداد کی ضرورت کو پورا کر سکتا ہو۔ اس لیے فوجی یا شہری دفاع کا اثاثہ قابلیت اور دستیابی میں منفرد ہونا چاہیے۔ ان کی تعیناتی وقت کے لیے محدود اور سویلین کنٹرول میں ہونی چاہیے۔ اکثر، فوجی وسائل کو سویلین امدادی ایجنسیوں کی مدد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے (مثال کے طور پر، ہیلی کاپٹر کے ذریعے سامان کی نقل و حمل)، لیکن فوجیوں کو یہ کام بھی سونپا جا سکتا ہے کہ وہ متاثرہ لوگوں تک براہ راست امداد پہنچائیں۔

رابطہ دفتر برائے انسانی امداد کے معاملات (OCHA) اقوامِ متحدہ سیکرٹریٹ کا جزو ہے جو ایمرجنسیوں کے جواب میں مربوط ردِ عمل یقینی بنانے کے لیے انسانی امداد کرداروں کو اکٹھا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ OCHA ایک ایسا فریم ورک بھی بناتا ہے جس میں ہر کردار ردِ عمل کی مجموعی کوشش میں تعاون کر سکتا ہے۔

OCHA کا مشن یہ ہے کہ:

آفات اور ایمرجنسیوں میں انسانی تکلیف کو ختم کرنے کی خاطر قومی اور بین الاقوامی کرداروں کے اشتراک کے ساتھ مؤثر اور با اصول انسانی امداد کی کارروائی کو متحرک اور مربوط کیا جائے۔
ضرورت مند لوگوں کے حقوق کی وکالت کی جائے۔
تیاری اور بچاؤ کو ترویج دی جائے۔
پائیدار حل کی سہولت فراہم کی جائے۔

OCHA اندرونی طور پر بے گھر اشخاص یا IDPs اور تباہی پر ردعمل کی صورتِ حال میں امدادی آپریشنز کے بنیادی کوآرڈینیٹر کا کام کرتا ہے جب تک کہ پناہ گزین یا مکسڈ فلو ایمرجنسی نہ ہو۔

پناہ گزینوں کی صورتِ حال میں، اقوام متحدہ کا ہائی کمشنر برائے مہاجرین یا UNHCR کوآرڈینیشن کی کوشش کی ریفیوجی کوآرڈینیشن ماڈل (RCM) میں کوشش کرتا ہے؛ یہ ماڈل مہاجرین اور میزبان کمیونٹیز کے لیے حفاظتی اور امدادی سروسز مربوط کرنے اور ڈیلیور کرنے کے لیے ایک فریم ورک ہے۔ اس ماڈل کے ذریعے، UNHCR مہاجر ردِ عمل کے دوران پورے پروگرام سائیکل کی قیادت کرتا ہے، بشمول بین الایجنسی کنٹنجنسی منصوبہ بندی، ضروریات کا تجزیہ، معلومات کا نظم، ردِ عمل اور ریسورس کی تحریک۔ مخلوط ہجرت کی صورتِ حال میں، جہاں آپریشنز IDPs اور مہاجرین دونوں کی مدد کرتے ہیں، UNHCR اور OCHA یہ یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے کہ کوآرڈینیشن مؤثر، تکمیلی اور باہمی طور پر تقویت دینے والی ہے۔

UNHCR کا بنیادی مینڈیٹ مہاجروں کو بین الاقوامی حفاظت اور انسانی امداد دینا اور مستحکم حل تلاش کرنا ہے؛ مہاجرین کی ایسے افراد کے طور پر تعریف کی جاتی ہے جو اپنے اصل ملک سے بھاگے ہوتے ہیں ظلم و ستم، تنازعے، عمومی تشدد کے خوف سے یا دیگر ایسے عوامل کی وجہ سے جو امنِ عامہ کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں اور اسی وجہ سے ان کے لیے بین الاقوامی حفاظت درکار ہوتی ہے۔ حالیہ سالوں میں، اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے UNHCR سے درخواست کی ہے کہ IDPs، واپس آنے والوں اور بے وطن اشخاص کی حفاظت اور مدد کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ مزید برآں، انسانی یا قدرتی آفات اور اندرونی نقل مکانی کی صورتوں میں، UNHCR حفاظت، ایمرجنسی پناہ اور کیمپ کوآرڈینیشن اور نظم کے لیے کوششوں کو مربوط کرتی ہے۔

) اندرونی طور پر بے گھر IOMبین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت (
) کی کیمپ کوآرڈینیشن اور کیمپ کے نظم کے لیے IDPsاشخاص (
کام کرتی ہے ہجرت کے IOMعموماً نامزد کردہ قائد ہوتی ہے۔
منظم اور انسانی امداد پر مبنی نظم کو یقینی بنانے کے لیے، ہجرت کے مسائل پر بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے کے لیے، ہجرت کے مسائل پر عملی حل تلاش کرنے میں مدد کے لیے نیز ضرورت مند مہاجروں، بشمول مہاجرین اور اندرونی طور پر بے گھر لوگ، کو

1.2.9 عطیہ کرنے والے

بڑے بین الاقوامی عطیہ دہندگان زیادہ تر بڑی ہنگامی صورتحال میں زمین پر موجود ہوتے ہیں۔ ان کے پاس تیز رفتار تشخیصی ٹیمیں موجود ہو سکتی ہیں یا گرانٹ دینے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے عملہ دستیاب ہو سکتے ہیں۔ ان عطیہ دہندگان کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنا ضروری ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ امداد ان لوگوں پر مرکوز ہے جو زیادہ ضرورت مند ہیں۔

اگرچہ اس ردعمل میں بہت سی ایجنسیاں اور اداکار شامل ہیں، ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہم یہاں اول ویتانا کی حکومت کی اجازت سے کام کر رہے ہیں۔ آپ کو مدد فراہم کرنے کے لیے یہاں آنے کی اجازت ہے، لیکن یہ حکومت کی ذمہ داری اور خود مختار فرض ہے کہ وہ ردعمل کو مربوط کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ اس کے شہریوں کو بہترین خدمات مل رہی ہیں۔ وہ اس عمل کی قیادت کرتے ہیں جب تک کہ ان کی صلاحیت اتنی نہ ہو کہ وہ بین الاقوامی برادری سے اس کردار کو ادا کرنے کو کہیں۔

1.2.10 رسائی

حکومت فیصلہ کرتی ہے کہ جواب دینے کے لیے کون ملک میں داخل ہو سکتا ہے۔ یہ کیسے کام کرتا ہے اس کا انحصار صورتحال اور ایجنسی پر ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے جو پہلے سے ملک میں نہیں ہیں انہیں حکومت کی طرف سے مدد کی درخواست کا انتظار کرنا ہوگا۔ بصورت دیگر، اقوام متحدہ کو مدد فراہم کرنے کا حق نہیں ہے۔ غیرسرکاری ادارہ(NGOs) کو جواب دینے کے لیے مدعو کرنے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن غیرسرکاری ادارہ(NGOs) جو پہلے سے موجود نہیں ہیں، جب وہ ملک میں داخل ہونے کی کوشش کریں یا حکومت کی طرف سے کسی خاص علاقے میں کام کرنے پر پابندی لگائی جائے تو ان کو روکا جا سکتا ہے۔ غیر بین الاقوامی مسلح تصادم کے بعض معاملات میں، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل امداد فراہم کرنے کی اجازت دینے کے لیے ایک قرارداد پاس کر سکتی ہے۔ ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ موومنٹ مختلف طریقے سے کام کرتی ہے۔ ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی (ICRC) کے پاس بین الاقوامی مسلح تصادم میں کام کرنے کا ادارہ جاتی مینڈیٹ ہے۔ یہ اندرونی ریاستی معاملات میں مداخلت تصور کیے بنا غیر بین الاقوامی مسلح تصادم میں حکومتوں کو اپنی خدمات پیش کر سکتا ہے۔ نیشنل سوسائٹیز اور انٹرنیشنل فیڈریشن آف دی ریڈ کراس اکثر قدرتی آفات کے ردعمل میں زیادہ کردار ادا کرتے ہیں اور ملک میں پہلے سے موجود ہو سکتے ہیں۔ رضاکاروں اور عملے کے اپنے نیٹ ورک کے ذریعے، وہ اکثر بہت جلد جواب دے سکتے ہیں۔

اوسلو کی رہنمائی کے خطوط کا ایک اور کلیدی اصول یہ ہے کہ فوجیوں کے لیے یہ بہتر ہے کہ غیرسرکاری ادارہ (NGOs) کو 'تھوک' مدد کے لیے استعمال کیا جائے بجائے اس کے کہ براہ راست آفات سے بچ جانے والوں کو 'خوردہ' مدد فراہم کی جائے۔ یہ آبادی کو فوجی دھمکی یا غیر وابستگی کے ساتھ مسائل کے احساس کو روکتا ہے۔ ہدایات میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب غیر ملکی فوجی اہلکاروں کو انسانی امداد کی بنیاد پر جوابی کارروائی کے لیے تعینات کیا جاتا ہے، تو انہیں ہر ممکن حد تک یونیفارم سے باہر ہونا چاہیے اور امدادی سرگرمیوں کے دوران ہتھیار نہیں اٹھانا چاہیے۔

غیرسرکاری ادارہ(NGO) کے کارکنوں کے لیے یہ ایک اچھا خیال ہے کہ وہ اپنی تنظیموں سے رابطہ کریں، کیونکہ انفرادی گروپوں کے پاس فوج کے ساتھ مشغول ہونے کے بارے میں اکثر اپنی ہدایات ہوتی ہیں۔
انسانی امداد کے کام کرنے والوں کی عملی طور پر مدد کرنے کے لیے، OCHA کے پاس "'مؤثر انسانی امداد کی سول ملٹری کوآرڈینیشن کے لیے تجویز کردہ پریکٹسز' بھی ہیں۔

1.2.8 پرائیویٹ سیکٹر

پرائیویٹ کمپنیاں یہاں تمام ایجنسیوں کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ وہ بعض اوقات وہ گاڑیاں مہیا کرتے ہیں جو ہم چلاتے ہیں یا ہوائی جہاز جن میں ہم پرواز کرتے ہیں۔ وہ اپنے ملازمین کو ایمرجنسی میں کام کرنے والی دوسری تنظیموں کو قرض دے سکتے ہیں۔ بعض اوقات، وہ اپنی امدادی آپریشن بھی شروع کر دیتے ہیں، خاص طور پر اگر وہ ان ممالک میں مقیم ہیں جہاں قدرتی آفات کا کثرت سے سامنا ہوتا ہے۔

عام طور پر، ایک بحران میں، یہ سمجھ میں آتا ہے کہ آپ بہت سے مقامی وسائل استعمال کر سکتے ہیں۔ اس لیے ایجنسیاں کھانے کے بجائے خود کھانے کے لیے رقم دے سکتی ہیں۔ پھر لوگ اس رقم کو مقامی طور پر خرچ کرتے ہیں، اپنی کمیونٹی کی مدد کرتے ہیں۔ ہر ادارے کا پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ مختلف تعلق ہوتا ہے۔

یونٹ 1: انسانی امدادی کے عمل کی بنیاد
سیکشن 3: ناگزیر انسانی فلاح و بہبود اور انسانی امداد کے اصول

1.3.1 ناگزیر انسانی فلاح و بہبود اور انسانی امداد کے اصول

جیسا کہ میں نے ذکر کیا، بہت سے انسانی امداد اداکار ہیں، اور وہ سب مختلف ہیں۔ انسانی امداد کی ہنگامی صورتحال کسی ایک ادارے کے لیے بہت زیادہ ہوتی ہے کہ وہ خود ہینڈل نہ کر سکے، اس لیے ہم آہنگی ضروری ہے۔ میں جلد ہی باضابطہ کوآرڈینیشن میکانزم میں داخل ہو جاؤں گا، لیکن ناگزیر انسانی فلاح و بہبود اور انسانی امداد کے اصول جو ہمارے کام کی بنیاد رکھتے ہیں، جواب کی مشترکہ بنیاد ہیں۔

انسانی امداد کے اداکاروں کا مشترکہ مقصد ہے: ضرورت مند آبادیوں کو زندگی بچانے والی امداد اور تحفظ فراہم کرنا۔ وقت گزرنے کے ساتھ، بین الاقوامی انسانی نظام نے ایسے اصول تیار کیے ہیں جو ان ردعمل تنظیموں اور افراد کی سرگرمیوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ یہ ناگزیر انسانی فلاح و بہبود کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔

1.3.2 ناگزیر انسانی فلاح و بہبود

"ناگزیر انسانی فلاح و بہبود" کے تصور کا مطلب ہے کہ آفت یا تنازعے سے جنم لینے والی انسانی تکلیف سے بچنے یا اسے ختم کرنے کے لیے کارروائی کی جانی چاہیے اور یہ کہ کسی چیز کو اس اصول کی جگہ نہیں لینی چاہیے۔

اگر یہاں کے لوگ آپ پر بھروسہ کر رہے ہیں، اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ جہاں جانا چاہتے ہیں وہاں جانے کے قابل ہوں اور جو کرنا چاہتے ہیں وہ کرنے کے قابل ہوں تو ہر شخص کو ماننا ہو گا کہ آپ یہاں صرف انسانی امداد کی وجوہات کی بنا پر ہیں۔ یہ کہ آپ صرف آفت سے متاثر ہوئے لوگوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو سوچنا چاہیے کہ دوسرے لوگ آپ کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ لہٰذا آپ کو سوچنا چاہیے کہ آپ کیا بولیں اور کریں اور کیسے کپڑے پہنیں اور کیسے کام کریں۔

1.3.3 انسانی امداد کے اصول

انسانیت، غیر وابستگی، غیر جانبداری اور آزادی انسانی امداد کے اصول ہیں۔ آئیں ہر ایک کا جائزہ لیں۔

نسانیت

انسانیت کے تصور کا مطلب ہے کہ جب ہم مدد کرنا چاہتے ہیں تو ہم انسانوں کے ساتھ وقار والے ایسے انسانوں جیسا سلوک کریں جن کی عزت کی جانی چاہیے۔ اگر کسی کی زندگی کو خطرہ ہو تو آپ اور آپ کی تنظیم کا یہ کام ہوتا ہے کہ یہ یقینی بنانے کے لیے طریقے تلاش کریں کہ زندگی بچانے والی مدد اور حفاظت جتنی جلدی ممکن ہو فراہم کی جائیں۔

غیر وابستگی

غیر وابستگی کا اصول کہتا ہے کہ انسانی امداد کے کرداروں کے لیے لازم ہے کہ تنازعات میں کسی کی طرف داری نہ کریں یا سیاسی، نسلی، مذہبی یا نظریاتی نوعیت کے تضادات کا حصہ نہ بنیں۔

غیر جانبداری

انسانی امداد جنس، نسل یا قومیت سے قطع نظر غیر جانبداری سے ڈیلیور کی جانی چاہیے۔ لوگوں کو صرف اور صرف ضرورت کی بنیاد پر مدد ملنی چاہیے۔

آزادی

انسانی امداد کے کرداروں کو آزاد رہنا چاہیے۔ وہ کبھی بیرونی پالیسی کے آلے کے طور پر کام نہیں کر سکتے۔ ایک تنظیم اور ایک فرد کے طور پر، ہمیں آزادانہ طریقے سے کام کرنا چاہیے قطع نظر اس بات کے کہ کون ہمیں مالیاتی طور پر سپورٹ کر رہا ہے۔ جب ہم مدد فراہم کر رہے ہوتے ہیں تو ہم سیاسی، اقتصادی، فوجی یا کسی اور طرح کے اثر میں نہیں آ سکتے۔

اصول سے عمل تک

ان انسانی امداد اصولوں کا عملی آپریشنل تعلق (relevance) ہے۔ وہ انسانی امداد کی کارروائی کو دوسرے کرداروں کی سرگرمیوں اور مقاصد سے ممتاز کرتے ہیں۔ یہ متاثرہ آبادیوں تک رسائی حاصل کرنے اور ہم جن انسانی امداد کے ارکان اور آبادیوں کی مدد کر رہے ہیں ان کی سلامتی یقینی بنانے کے لیے اہم ہے۔

1.3.4 شراکت داری کے اصول

جیسے انسانی امداد کے اصول رہنمائی کرتے ہیں کہ ہم افراد اور تنظیموں کے طور پر کیسے کام کریں، شراکت داری کے اصول بتاتے ہیں کہ یہاں مختلف تنظیمیں کیسے یہ یقینی بنانے کے لیے باہمی تعاون کرتی ہیں کہ ہم سب ممکنہ حد تک مستعد، موثر اور قابلِ مواخذہ ہوں۔ عالمی انسانی امداد پلیٹ فارم نے 2007 میں انسانی امداد کے ردِ عمل میں شراکت داری کے کردار کو ترویج دینے اور اس میں اضافہ کرنے کے لیے شراکت داری کے اصول کو اپنایا۔ عالمی انسانی امداد پلیٹ فارم انسانی امداد کرداروں کا ایک گروہ تھا، بشمول اقوامِ متحدہ، NGOs اور ریڈ کراس/ریڈ کریسنٹ تحریک، جو انسانی امداد کے ردِ عمل کو زیادہ موثر بنانے کے طریقوں کو دریافت کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے۔ شراکت داری کے پانچ اصول ہیں: مساوات، شفافیت، نتائج پر مبنی نقطۂ نظر، ذمہ داری اور تکمیل۔

مساوات

مساوات حجم اور طاقت سے قطع نظر شراکت داری کے ارکان کے درمیان باہمی احترام کا تقاضہ کرتی ہے۔ شرکا کو چاہیے کہ ایک دوسرے کے مینڈیٹس، فرائض اور آزادی کا احترام کریں اور ایک دوسرے کی رکاوٹوں اور عہد و پیمان کو پہچانیں۔ باہمی احترام تنظیموں کو تعمیری اختلاف کرنے سے نہیں روکتا۔

شفافیت

شفافیت مکالمے کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے (برابری کی بنیاد پر) اور جلدی مشاورتوں اور معلومات کی جلدی شیئرنگ پر زور دیا جاتا ہے۔ اس بارے میں کمیونیکیشنز اور شفافیت کے آپ کیا کر رہے ہیں، بشمول مالیاتی شفافیت، تنظیموں میں بھروسے کی سطح میں اضافہ کرتے ہیں۔

نتائج پر مبنی نقطۂ نظر

موثر انسانی امداد کی کارروائی حقیقت پر مبنی اور کارروائی پر مبنی ہونی چاہیے۔ اس کے لیے نتیجے پر مبنی کوآرڈینیشن چاہیے ہوتی ہے جو موثر صلاحیتوں اور ٹھوس آپریشنل صلاحیتوں پر مبنی ہو۔

ذمہ داری

انسانی امداد کی تنظیموں کا ایک دوسرے کے لیے اخلاقی فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنے ٹاسکس ذمہ داری کے ساتھ، وقار کے ساتھ نیز متعلقہ اور مناسب انداز میں انجام دیں۔ انہیں لازماً یقینی بنانا چاہیے کہ وہ صرف تب سرگرمیوں کا عہد کریں جب ان کے پاس اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے ذرائع، قابلیتیں، مہارتیں اور ذرائع موجود ہوں۔ نیز مستقل کوشش ہونی چاہیے کہ انسانی امدادوں کی طرف سے کی گئی بد سلوکیوں کی فیصلہ کن اور مضبوط روک تھام کی جائے۔

تکمیل

انسانی امداد کی کمیونٹی کا تنوع ایک اثاثہ ہے اگر ہم اپنے تقابلی فوائد کا فائدہ اٹھائیں اور ایک دوسرے کے تعاونات کی تکمیل کریں۔ مقامی صلاحیت ان بنیادی اثاثوں میں سے ایک ہے جس کی بنیاد پر پیش رفت کی جا سکتی ہے۔ جب بھی ممکن ہو، انسانی امداد کی تنظیموں کو کوشش کرنی چاہیے کہ اسے ایمرجنسی ردِ عمل کا جزوِ لا ینفک بنائیں۔ لسانی اور ثقافتی رکاوٹوں، اگر ہوں، پر قابو پانا چاہیے۔

اوپر ذکر کردہ انسانی امداد کے اصولوں کی طرح، شراکت داری کے اصول فیلڈ میں براہ راست متعلقہ ہوتے ہیں۔ یہ اصول تمام بین الاقوامی انسانی امداد کے کرداروں کے لیے فریم ورک فراہم کرتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ نیز قومی کرداروں اور مقامی شہری معاشرے کے ساتھ مشغولیت میں بہتری لائیں۔

1.4.1 انسانی امداد اصلاح

انسانی امداد فیلڈ ترقی کر رہی ہے اس کو بہتر بنانے کی کوشش میں کہ ہم انسانی امداد بحران کی شکار آبادیوں کو کتنے موثر اور مستعد انداز میں مدد فراہم کر سکتے ہیں۔

یونٹ 1: انسانی امدادی کے عمل کی بنیاد
سیکشن 4: انسانی امداد اصلاح

ٹائم لائن: 2005 سے پہلے انسانی امداد کی اصلاح

2005 سے پہلے انسانی امداد کی اصلاح کی تاریخ دریافت کرنے کے لیے کچھ وقت نکالیں۔ سرخ جھنڈے آفت یا ایمرجنسی کا اشارہ دیتے ہیں۔ نیلے جھنڈے یہ اشارہ دیتے ہیں کہ ان حادثات کے جواب میں کیا اقدامات کیے گئے تھے۔

1960-1980: بہت سی بڑے پیمانے کی ایمرجنسیاں، بشمول بیافرا بحران، پیرو میں زلزلہ، مشرقی پاکستان میں طوفان اور انڈیا، پاکستان کی جنگ، انسانی امداد کی کوششوں کی کوآرڈینیشن کی ضرورت کو نمایاں کرتی ہیں۔

1971: اقوامِ متحدہ کی رکن ریاستیں امداد برائے آفات کوآرڈینیٹر کا عہدہ تخلیق کرتی ہیں اور امداد برائے آفات کی تنظیم بناتی ہیں۔ اس تنظیم کے پاس اقوامِ متحدہ کی مدد کو متحرک کرنے، ڈائریکٹ کرنے اور اقوامِ متحدہ کے علاوہ کرداروں کی سرگرمیوں کے ساتھ مربوط کرنے کے لیے ایک مضبوط مینڈیٹ ہے۔

1990-1991: خلیجی جنگ اور نتیجے میں ابھرنے والا پناہ گزینوں کا بحران موثر انسانی امداد کے کوآرڈینیشن کا ادارہ، فوج کے ساتھ زیادہ کوآرڈینیشن اور اندرونی طور پر بے گھر ہوئے لوگوں کے لیے مربوط مدد کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔

1991: اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی ریزولوشن 182/46 کو اختیار کرتی ہے۔ یہ عزم کئی اہم اداروں کو بناتا ہے جو انسانی امداد کے کوآرڈینیشن کے لیے مرکزی اہمیت رکھتی ہیں۔ خاص طور پر عزم 182/46:
امداد برائے آفات کوآرڈینیٹر کے عہدے کو ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر (ERC) کے عہدے میں بدل دیتا ہے، جو اقوامِ متحدہ کے سسٹم کے اندر انسانی امداد کو مربوط کرنے اور اس کی سہولت دینے کا ذمہ دار عہدہ ہے؛ ERC سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ مرکزی فوکل پوائنٹ کے طور پر کام کرتا ہے۔

فنڈنگ کی درخواستوں کو مربوط کرنے کے لیے کنسالیڈیٹڈ اپیلز پراسیس (CAP) کو قائم کرتا ہے۔
سینٹرل ایمرجنسی ریوالونگ فنڈ (CERF) کو قائم کرتا ہے، جو ابتدائی طور پر یو ایس $50 ملین کا پولڈ ڈونر فنڈ ہے۔
انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (IASC) کو تخلیق کرتا ہے، جو انسانی امداد اقوامِ متحدہ کی تنظیموں، NGOs نیز ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ تحریک کے لیے مرکزی کوآرڈینیشن پلیٹ فارم ہے۔

1994: روانڈا میں نسل کشی اور سول جنگیں اور گریٹ لیکس کا علاقہ اقوامِ متحدہ کے کارروائی کرنے کے لیے تیار ہونے کے بارے میں سوالات اٹھاتے ہیں اور امدادی آپریشن کے نظم میں کمزوریاں آشکار کرتے ہیں۔

1997: جائزے تجویز کرتے ہیں کہ اقوامِ متحدہ کے پاس ایک خود مختار، غیر آپریشنل انسانی امداد کی کوآرڈینیشن کا آفس ہو۔ یہ OCHA کی تخلیق کی طرف لے جاتا ہے۔

2003-2004: بڑے پیمانے کے انتہائی واضح بحران، جیسے دارفر کا بحران اور انڈین سمندر کا سونامی، انسانی امداد کے ردِ عمل کے سسٹم میں مزید کمزوریوں کو بے نقاب کرتے ہیں۔

2005: زیادہ قابلِ احتساب، موثر اور قابلِ پیشین گوئی انسانی امداد کے ردِ عمل فراہم کرنے کے لیے کوآرڈینیشن، فائنانسنگ، قیادت اور شراکت داری (بعد میں شامل کیا گیا) کو مضبوط کرنے کی خاطر ERC ایک نئی "انسانی امداد اصلاح" کا آغاز کرتا ہے۔ شام اور برما جیسے ملکوں میں انسانی امداد کے بحران اور انسانوں کے حقوق کی خلاف ورزی بڑے پیمانے پر بے گھری اور اضافی بحرانوں کا باعث بنے ہیں۔

وہ بنائے جاتے ہیں:
جب کسی شعبے میں واضح انسانی امداد کی ضروریات موجود ہوتی ہیں
جب شعبوں کے اندر بہت سے کردار ہوتے ہیں
جب قومی حکام کو کوآرڈینیشن سپورٹ کی ضرورت ہوتی ہے

کلسٹرز رابطے کا واضح پوائنٹ فراہم کرتے ہیں نیز کافی اور مناسب انسانی امداد کے ردِ عمل کے لیے جوابدہ ہوتے ہیں۔
کلسٹرز بین الاقوامی انسانی امداد کے کرداروں، قومی اور مقامی حکام اور سول سوسائٹی کے درمیان پارٹنرشپس کو ترویج دیتے ہیں۔

1.4.2 انسانی امداد کی اصلاح کے چار ستون

2005 میں لانچ کردہ انسانی امداد کی اصلاح نے چار ستونوں کی نشاندہی کی۔ آئیں انہیں دریافت کرنے کے لیے کچھ وقت نکالیں۔

کوآرڈینیشن

2005 کی اصلاح نے کلسٹر نقطہ نظر قائم کیا، جو بنیادی طریقہ ہے جس کے ذریعے انسانی امداد کے کردار اپنی سرگرمیوں کو مربوط کرتے ہیں۔ کلسٹرز انسانی امداد تنظیموں (اقوامِ متحدہ کی اور اس کے علاوہ) کے گروہ ہوتے ہیں جو انسانی امداد کی کارروائی کے بنیادی شعبوں، جیسے شیلٹر اور صحت، میں کام کر رہے ہوتے ہیں، جو سروس میں وقفوں اور متاثرہ کمیونٹیوں کی مدد کی ڈپلیکیشن سے بچنے کے لیے مل کر منصوبہ بندی کرتے ہیں۔

پارٹنرشپ

پارٹنرشپ 2007 میں شامل کی گئی تھی۔ اقوامِ متحدہ، حکومتوں، NGOs، ریڈ کراس، ریڈ کریسنٹ اور مقامی گروہ سب کو مل کر کام کرنے اور شراکت داری کے اصولوں کے مطابق رویہ اپنانے کی ضرورت ہے۔

انسانی امداد کی فائنانسنگ

2005 کی اصلاحات نے پولڈ فنڈنگ کے طریقہ ہائے کار کو مضبوط کیا۔ اس اصلاح کا مقصد یہ تھا کہ انسانی امداد کے آپریشنز کے لیے فنڈنگ کے قابلِ پیش گوئی ہونے، لچک پذیری اور بروقت ہونے کو بہتر بنایا جائے۔

قیادت

اگر بین الاقوامی انسانی امداد درکار ہو تو ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر انسانی امداد کو آرڈینیٹر (HC) کی تعیناتی کر سکتا ہے تاکہ انسانی امداد کی تنظیموں (اقوامِ متحدہ کی اور اس کے علاوہ) کی کوششوں کی قیادت کی جا سکے اور انہیں مربوط کیا جا سکے۔ 2005 کی اصلاحات کا مقصد ان انسانی امداد کو آرڈینیٹرز کے کردار اور صلاحیت کو مضبوط کرنا تھا۔

1.4.3 تبدیلی کا ایجنڈا

2005 میں انسانی امداد کی اصلاح کے تحت لانچ کردہ کارروائیاں ابھی بھی ارتقا پا رہی ہیں اور ان میں بہتری آ رہی ہے۔ 2000s کے آخری سالوں میں بہت سی انسانی امداد کی ایمرجنسیز آئیں، بشمول ہیتی کا زلزلہ اور 2010 میں پاکستان کے سیلاب۔ ان آفات کا ردِ عمل بین الاقوامی انسانی امداد کے کوآرڈینیشن اور ردِ عمل کے ساتھ بہت سی کمزوریوں اور غیر مستعدی کے واقعات کو سامنے لایا۔

ان ایونٹس کے جواب میں، انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (IASC) نے تبدیلی کا ایجنڈا متعارف کرایا: تجاویز کا سیٹ یہ یقینی بنانے کے لیے کہ ان کمزوریوں سے نمٹا گیا ہے نیز متاثرہ لوگوں کے لیے انسانی امداد کے ردِ عمل اور احتساب کو بہتر بنایا گیا ہے۔

تبدیلی کا ایجنڈا تین کلیدی شعبوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے: بہتر قیادت، تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے بہتر احتساب نیز بہتر کوآرڈینیشن۔ نیز یہ وضاحت کرتا ہے کہ IASC کیسے بڑی ایمرجنسیوں، جن کے لیے سسٹم پر محیط ردِ عمل درکار ہوتا ہے، پر اکٹھے ردِ عمل دکھائے گا۔ اس سطح کی ایمرجنسیوں کے لیے انسانی امداد کے سسٹم پر محیط اسکیل اپ فعالیت نامی عمل درکار ہوتا ہے۔

قومی ردِ عمل کی کوششوں کو سپورٹ کرنے والے بنیادی کرداروں کی صلاحیت کو پروان چڑھانے کے لیے، سینئر ٹرانسفارمیٹو امپلیمنٹیشن ٹیم (STAIT) کو IASC نے تخلیق کیا تھا۔ STAIT نے انسانی امداد کو کے آرڈینیٹرز (HCs) اور انسانی امداد کی ملکی ٹیم (HCTs) کے ساتھ سیکھی ہوئی باتیں اور اچھے کام شیئر کر کے، پالیسی کی کارروائیوں کے بارے میں بتا کر اور HCTs کو سپورٹ کرنے کے لیے مشنز انجام دے کر ہم عصروں کی سپورٹ فراہم کی۔ بین الایجنسی گروہ STAIT کا نام 2017 میں تبدیل کر کے "پیئر ٹو پیئر" رکھ دیا گیا تھا اور یہ فیلڈ میں انسانی امداد قائدین کو سپورٹ کرنے پر فوکس جاری رکھے ہوئے ہے۔

سینئر قیادت کی فیلڈ آپریشنز میں سپورٹ کے لیے اس ٹیم کے کام کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، www.deliveraidbetter.org پر جائیں۔

1.4.5 اختتامیہ

اچھا، آئیں جائزہ لیں۔ اس یونٹ میں، ہم نے بات کی ہے:
تباہی پر ردعمل میں اداکار
انسانی امداد کے ضروری اور انسانی اصول
انسانی امداد کی اصلاح

NGO کے ارکان، بشمول وہ جو HCW میں ہیں، کے لیے کسی ردِ عمل میں کرداروں اور انسانی امداد کے اصولوں کو جانیں۔ یہ یقینی بناتا ہے کہ آپ جانتے ہیں کہ آیا آپ کی اپنی NGO ٹھیک سے کوآرڈینیٹ کر رہی ہے اور اصول پسندانہ انداز میں کام کر رہی ہے، اور یہ انسانی امداد کے ردِ عمل میں دوسروں کے کرداروں اور ذمہ داریوں سے واقف ہونے کی اجازت دیتا ہے۔

1.4.4 ورلڈ ہیومینیٹیرین سمٹ

اگرچہ انسانی امداد کی اصلاح اور تبدیلی کا ایجنڈا انسانی امداد کی کمیونٹی کے لیے دو اہم اقدامات کی نمائندگی کرتے ہیں، ایک بعد والے ایونٹ، ورلڈ ہیومینیٹیرین سمٹ، نے اہم شعبوں میں کچھ اصلاحات فراہم کی ہیں۔

2016 میں، اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے سب سے پہلی ورلڈ ہیومینیٹیرین سمٹ (WHS) بلایا تھا تاکہ انسانی امداد کی کارروائی میں شامل اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کیا جائے تاکہ ٹھوس کارروائیوں کا تہیہ کیا جائے جن کا مقصد کمیونٹیز کو بحرانوں کے لیے بہتر تیار ہونے اور ردِ عمل دکھانے کے قابل بنانا تھا۔

سربراہی اجلاس نے مختلف کرداروں کے لیے موقع کی نمائندگی کی کہ وہ اہم چیلنجز پر بات چیت کریں، اچھے کاموں کو شیئر کریں اور تخلیقی حل کے بارے میں سوچ بچار کریں۔ اگرچہ زیادہ تر تجاویز میں ایسے آئیڈیاز پر بات ہوئی جن پر کافی عرصے تک بات ہوتی رہی تھی، لیکن اہم بات یہ ہے کہ ان مسائل پر دنیا بھر کے انسانی امدادوں نے کھل کر بات اور بحث کی۔

WHS سے جنم لینے والے کچھ ترجیحی رجحانات یہ تھے:
شہریوں کی حفاظت کرنا اور انسانوں کی تکلیف کم کرنا
یہ تصدیق شامل کرنا کہ بین الاقوامی انسانی امداد کے قانون (IHL) کو ترویج دی جائے اور اس کا احترام کیا جائے
کسی کو پیچھے نہ چھوڑنا
2030 کے پائیدار ڈیویلپمنٹ کے ایجنڈا کی مصدقہ سپورٹ اور یہ وعدہ کہ جبری بے گھری جیسے مخصوص مسائل کو حل کیا جائے
جس میں شامل ہیں:

مجموعی نتائج حاصل کرنے کے لیے انسانی امداد اور ڈیویلپمنٹ کی کوششوں کو جوڑنے کے طریقے ڈھونڈنا
قدرتی خطرات اور ماحول میں تبدیلی کی وجہ سے ہونے والی آفتوں سے نمٹنا
ایک نئی گلوبل پارٹنرشپ فار پریپئرڈنس (GPP) لانچ کرنا اس مقصد کے ساتھ کہ مستقبل کے شاکس پر ردِ عمل دکھانے کی تیاری کو بہتر بنایا جائے۔
ریسورس بیس کو مضبوط کیا جائے اور مستعدی میں اضافہ کیا جائے

عطیہ کنندگان اور امداد فراہم کنندگان نے رپورٹنگ کے تقاضوں کو ہم آہنگ کرنے، مقامی ردِ عمل کنندگان کو براہ راست فنڈنگ دینے اور نقد پروگرامنگ میں اضافہ کرنے کے کئی وعدے کیے۔ اسے ''گرینڈ بارگین'' کہتے ہیں، جسے 2021 میں گرینڈ بارگین 2.0 کا نام دیا گیا، تاکہ مخصوص اسٹریٹیجک مسائل پر وقتی طور پر فوکس کیا جائے، واضح مقاصد اور محدود ٹائم فریم کے ساتھ
''کام کرنے کا نیا طریقہ ڈھونڈنا'' جو انسانی امداد کے ردِ عمل، ڈیویلپمنٹ کے کام اور امن قائم کرنے کی کوششوں — ''انسانی امداد-ڈیویلپمنٹ-امن تعلق'' — کے درمیان ہم آہنگی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

تمام تراجم 'Translators without Borders' (ٹرانسلیٹرز ود آوٹ بارڈرز) مترجم کمیونٹی کے ذریعہ فراہم کیے گئے ہیں۔

ان تراجم کے معیار کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے تاکہ تراجم کو ہر ممکن حد تک درست بنایا جا سکے،
تاہم، کچھ معلومات میں غلطیاں ہونے کا خطرہ ہو سکتا ہے

یونٹ 2:

بین الاقوامی انسانی کوآرڈینیشن سسٹم

2-1-1 تعارف

یونٹ 2 میں خوش آمدید: بین الاقوامی کوآرڈینیشن سسٹم ہر ہنگامی ردعمل منفرد ہوتا ہے، لیکن جب کسی آفت کا پیمانہ حکومت کی صلاحیت یا جواب دینے کی آمادگی سے بڑھ جاتا ہے، تو انسانی امداد تنظیم بین الاقوامی انسانی امداد قانون (IHL) کے رہنما اصولوں کے تحت امدادی کارروائیوں میں مدد کے لیے موجود ہوتی ہیں۔ انسانی امداد تنظیموں کی وسیع اقسام، مہارت، اور کسی بھی بڑے ہنگامی ردعمل میں شامل تعلقات کی وجہ سے، الجھن اور کوششوں کی نقل حقیقی مسائل کا باعث بنتی ہے، اور ردعمل کی کوششوں کو کمزور کرتی ہے۔ یہ یونٹ انسانی امداد کارکنوں کو بین الاقوامی انسانی امداد تعاون کے نظام کی مشترکہ تفہیم سے آراستہ کر کے ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو انسانی امداد ردعمل کو زیادہ موثر، پیش قیاسی اور جوابدہ بنانے کے لیے موجود ہے۔

2-1-2 نیوز بلیٹن

ولویتانا کے 7.5 شدت والے زلزلے کو 48 گھنٹے ہو چکے ہیں۔ غیر رسمی ابتدائی جائزوں کا اندازہ ہے کہ 3 ملین لوگ بے گھر ہو چکے ہیں، لیکن مزید معلومات کے بعد یہ تعداد بڑھنے کی امید ہے۔ زلزلے نے بڑے پیمانے پر نقصان اور نقل مکانی کی ہے۔ اولویتانا حکومت نے دوسری حکومتوں، اقوام متحدہ اور دیگر امدادی تنظیموں کی طرف سے امداد کی پیشکش قبول کر لی ہے، کیونکہ حکومتی خدمات کی اکثریت ناکارہ رہی ہے۔ اولویتانا ریڈ کراس اور دیگر امدادی تنظیمیں امدادی سامان تقسیم کر رہی ہیں۔ امدادی آپریشن اور ابتدائی تخمینے جات جاری ہیں اور مزید تنظیمیں، اہلکار اور سامان گھنٹے کے اعتبار سے پہنچتا ہے۔ تاہم، تباہ شدہ سڑکوں اور انفراسٹرکچر کی وجہ سے سب سے زیادہ متاثرہ آبادی تک رسائی کو چیلنج کیا گیا ہے۔

2-1-3 کیا توقع کی جائے

میں مارک ہوں، عالمی انسانی فوجی دستے کا ایمرجنسی رسپانس ڈائریکٹر۔ ٹیم میں خوش آمدید۔

اب جب کہ آپ صورتحال کے بارے میں اپ ڈیٹ ہیں، میں اس میں اپنے کردار کے بارے میں تھوڑی بات کرنا چاہتا ہوں۔ NGOs یہاں آفات سے متاثرہ آبادی کی خدمت کے لیے ہیں اور ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہیں جو حکومت آفات کے دباؤ کی وجہ سے پوری نہیں کر سکتی۔ ہماری جیسی NGOs زمین پر ہیں، بحران کے درمیان، زندگی بچانے والی امداد فراہم کرنے کے لیے متاثرہ لوگوں کے ساتھ شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں۔

قومی اور بین الاقوامی NGOs سمیت کئی طرح کی تنظیمیں ہیں جو اس آفت سے متاثرہ افراد کو امداد فراہم کرنے کے لیے یہاں موجود ہیں۔ انسانی امداد کی ہنگامی صورتحال میں دیگر اہم اداکاروں میں قومی حکومت اور مقامی حکام، اقوام متحدہ (UN)، ریڈ کراس/ریڈ کریسنٹ، مقامی یا دیگر فوجی قوتیں، نجی شعبہ، اکیلے یا دوسروں کے ساتھ شراکت داری، اور خود آفت سے متاثرہ کمیونٹی میں شامل ہیں۔

بین الاقوامی انسانی امداد کا رابطہ نظام ایک ایسا طریقہ ہے جس سے یہ بہت سے اداکار تباہی کے ردعمل میں اپنی سرگرمیوں کو مربوط کرتے ہیں۔ میں کوآرڈینیشن سسٹم کے کچھ اہم اجزاء کی وضاحت کروں گا، بشمول:

- ربطہ دفتر برائے انسانی امداد معاملات
- انڈر سیکرٹری جنرل/ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر
- انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی
- انسانی امداد کو آرڈینیٹر
- انسانی امداد ملکی ٹیم
- کلسٹرز
- NGO کنسورشیا

یونٹ 2: بین الاقوامی انسانی کوآرڈینیشن سسٹم

سیکشن 2: عالمی اور ملکی سطح پر بین الاقوامی انسانی امداد کا نظام

یہاں اولویتانا کا نقشہ ہے۔ جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں، اس ملک میں بہت سی NGOs ہیں جو قومی حکومتی ایجنسیوں، کمیونٹی پر مبنی تنظیموں اور اقوام متحدہ کے تعاون سے امداد فراہم کرتی ہیں۔ یہ تمام مختلف تنظیمیں اور ایجنسیاں اولویتانا کے ان علاقوں کو امداد فراہم کر رہی ہیں جو زلزلے سے متاثر ہوئے تھے اور متاثرہ آبادی کی مختلف ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔ اس ردعمل میں شامل بہت سی ضروریات اور تنظیموں کے پیش نظر، ہمیں ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم ہم آہنگی نہیں کرتے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ ہم سب ایک علاقے میں آبادی کی خدمت کر رہے ہوں، جبکہ کسی اور گروپ کی ضروریات کو مناسب طریقے سے پورا نہیں کر رہے ہوں۔ اس سے نہ صرف دوہری کوششوں سے وسائل ضائع ہوتے ہیں، بلکہ یہ سنگین مسائل کا باعث بھی بن سکتا ہے، یہاں تک کہ ان خطوں میں آفات سے متاثر ہونے والے لوگوں کی موت بھی ہو سکتی ہے۔ ہم آہنگی ان مسائل سے بچنے میں معاون ہے۔ اگر ہم اچھی طرح سے ہم آہنگی کرتے ہیں، تو اداکار اس بارے میں معلومات کا اشتراک کر سکتے ہیں کہ وہ کہاں کام کر رہے ہیں، وہ کون سی خدمات فراہم کر رہے ہیں، اور ان کے کوریج کے علاقوں میں کیا ضروریات ہیں۔ یہ ہمیں مدد فراہم کرنے کی اجازت دیتا ہے جہاں اس کی ضرورت ہو، جس کو اس کی ضرورت ہو، بروقت انداز میں — اپنے وسائل کو موثر اور مؤثر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے جتنا ہم کر سکتے ہیں۔ ایک ٹول جو اکثر اداکاروں کی آپریشنل موجودگی اور ہنگامی ردعمل کے جاری آپریشنز کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے وہ ہے W5 میٹرکس (کون، کیا، کہاں، کب، کس کے لیے)۔

رابطہ کاری میں زمین پر موجود ہر شخص کو شامل کیا جاتا ہے جو امداد فراہم کرتے ہیں۔ متاثرہ ملک کی قومی حکومت سے لے کر اقوام متحدہ تک، ہم جیسے غیرسرکاری ادارہ امدادی کارکنان، ریڈ کراس/ریڈ کریسنٹ، کمیونٹی پر مبنی تنظیموں تک؛ کوآرڈینیشن کو اچھی طرح سے کام کرنے کے لیے، سب کو حصہ لینا ہوگا۔ دوسرے انسان دوست اداکاروں کے ساتھ ہم آہنگی کرنا بعض اوقات مشکل اور وقت طلب لگتا ہے۔ تاہم، اس سے ہماری مجموعی ردعمل کی صلاحیت کو بڑھانے میں مدد ملتی ہے، اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ تباہی سے متاثرہ لوگوں کی ضروریات کو بہتر انداز میں پورا کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

جب قومی غیرسرکاری ادارہ اور دیگر مقامی رسپانس آرگنائزیشنز حصہ لے رہی ہوں تو ہم آہنگی سب سے زیادہ موثر ہوتی ہے۔ اس طرح، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوششیں کی جانی چاہئیں کہ ہم آہنگی تمام انسانی ہمدردی کے اداکاروں پر مشتمل ہو۔

2-2-2 بین الاقوامی انسانی ہمدردی کے نظام کا تعارف

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ہم یہاں صرف قومی حکومت کی اجازت سے آئے ہیں۔ مقامی کمیونٹیز اور مقامی حکام کے علاوہ، قومی حکومت اس آفت کا جواب دینے والوں میں سب سے پہلے تھی۔ اس طرح کے حالات میں، یا اگر آفت کا پیمانہ مقامی اور قومی حکام کے اپنے طور پر انتظام کرنے کی صلاحیت سے زیادہ ہے، تو انسانی ہمدردی کا نظام مختلف انسانی ہمدردی کے اداکاروں کو مربوط کرنے کے لیے ایک فریم ورک فراہم کرتا ہے جو موجودہ قومی صلاحیت کی حمایت اور تکمیل کر سکتے ہیں۔ اگرچہ کوآرڈینیشن کے دیگر سسٹمز موجود ہیں، یہاں جس بین الاقوامی انسانی امداد کوآرڈینیشن سسٹم کی وضاحت کی جا رہی ہے اس میں انسانی امداد کردار موجود ہیں جن کا نظم انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (IASC) کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

IASC آفات کے دوران اور درمیان میں عالمی اور ملکی سطح پر کام کرتی ہے۔ یہ ہیومینیٹیرئن بحرانوں سے متاثرہ آبادیوں کی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کرنے میں مدد کرتی ہے۔ یہ کوآرڈینیشن سسٹم یہ یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ ہم ممکنہ حد تک موثر ہیں۔ لہٰذا اسے اچھے سے سمجھنا بہت اہم ہے۔

2-2-3 بین الاقوامی ہیومینیٹیرئن کوآرڈینیشن سسٹم

یہاں ایک چارٹ ہے جو ہیومینیٹیرئن کوآرڈینیشن سسٹم کے بنیادی اجزا کو ظاہر کرتا ہے۔ کچھ وقت نکال کر ہر جزو اور اس کے کردار کے بارے میں جانیں۔ بنیادی اجزا یہ ہیں:

- ربطہ دفتر برائے انسانی امداد معاملات
- انڈر سیکرٹری جنرل/ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر
- انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی
- انسانی امداد کو آرڈینیٹر
- انسانی امداد ملکی ٹیم
- کلسٹرز
- NGO کنسورشیا

2-2-4 دفتر برائے ہیومینیٹیرئن معاملات کوآرڈینیشن (OCHA)

دفتر برائے ہیومینیٹیرئن معاملات کوآرڈینیشن یا OCHA اقوام متحدہ (UN) سیکرٹریٹ کا حصہ ہے۔ یہ ایمرجنسیز میں مربوط ردِ عمل یقینی بنانے کے لیے انسانی کرداروں کو اکٹھا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ OCHA یہ بھی یقینی بناتا ہے کہ ایک ایسا فریم ورک ہے جس میں ہر کردار مجموعی ردِ عمل کی کوشش میں تعاون کر سکتا ہے۔

OCHA کا مشن یہ ہے:

مالیاتی آلات، طریقہ ہائے کار اور شراکت داروں کی مکمل رینج کو متحرک اور مشغول کرنا تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ بڑھتی ہوئی انسانی ضروریات پوری ہوں، ملکی سطح پر انسانی قیادت اور کوآرڈینیشن کے طریقہ ہائے کار کو ترجیح دی جائے نیز کئی عالمی انسانی مالیاتی طریقہ ہائے کار ایک دوسرے کی تکمیل کریں اور ڈیویلپمنٹ فنڈنگ کے ساتھ مربوط ہوں۔

آفات اور ایمرجنسیوں میں انسانوں کی تکلیف کو دور کرنے کے لیے موثر اور اصولی انسانی کارروائی کا نظم کرنا۔ یہ کام قومی اور بین الاقوامی کرداروں کے اشتراک سے کیا جاتا ہے۔

ضرورت مند لوگوں کے حقوق کی وکالت کرنا۔

تیاری اور بچاؤ کو ترویج دینا۔

پائیدار حل کی سہولت فراہم کرنا۔

ایمرجنسی رد عمل کے دوران، OCHA کوآرڈینیشن اور معلومات کے نظم میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مثلاً زمین پر کارروائیوں کی کوآرڈینیشن کو اسپورٹ کرنے کے لیے OCHA انسانی اپیلوں اور "کون، کیا، کہاں، کب اور کس کے لیے" (Ws/5Ws4) ڈیٹابیس کو یکجا کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ NGOs کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ تازہ ترین معلومات تک رسائی کر رہی ہیں، جیسے صورتِ حال کی رپورٹس، نقشے وغیرہ جنہیں OCHA فراہم کر رہا ہے۔

2-2-5 ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر (ERC)

OCHA کا سربراہ ہیومینیٹیرئن معاملات کا انڈر سیکرٹری جنرل اور ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر (ERC) ہوتا ہے۔ ERC ان تمام ایمرجنسیوں کی نگرانی کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے جن کے لیے اقوام متحدہ کی انسانی امداد درکار ہوتی ہے۔ وہ حکومتی، بین الحکومتی اور غیر حکومتی ریلیف سرگرمیوں کے فوکل پوائنٹ کے طور پر بھی کام کرتا/کرتی ہے۔ ERC مخصوص بحرانوں اور انسانی کارروائی کی ترجیح میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

ERC انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (IASC) کا قائد بھی ہوتا ہے۔ ERC آفت یا جنگ سے متاثرہ کسی ملک میں IASC کی مشاورت سے ایک ہیومینیٹیرئن کوآرڈینیٹر (HC) کی تقرری یہ یقینی بنانے کے لیے کر سکتا ہے کہ ردِ عمل کی کوششیں اچھے سے منظم ہیں۔ کوئی قومی حکومت کسی واقعے کے حجم کو جو اس کی صلاحیتوں سے متجاوز ہوتا ہے کو سامنے رکھتے ہوئے ایمرجنسی کا اعلان کر سکتی ہے اور بین الاقوامی انسانی امداد کر سکتی ہے۔

کچھ حالات میں، مقامی سیاسی یا دیگر ضرورتوں کو سامنے رکھتے ہوئے، حکومتیں ایمرجنسی کا اعلان نہ کرنے یا بین الاقوامی مدد نہ مانگنے کا فیصلہ کر سکتی ہیں۔

بہرحال ERC، IASC پرنسپلز کے ساتھ مشاورت کر کے تعین کرتا ہے کہ کسی انسانی بحران کے لیے کب سسٹم پر محیط ردِ عمل درکار ہوتا ہے، جسے سسٹم پر محیط اسکیل اپ پروٹوکول بھی کہتے ہیں۔ اس فیصلے کی بنیاد متاثرہ آبادیوں کو مدد ڈیلیور کرنے میں اسکیل، پیچیدگی، جلدی، صلاحیت اور ناکام ہو جانے کے خطرے پر ہوتی ہے۔ جب ERC تعین کرتا ہے کہ ان معیارات کی تکمیل ہو گئی ہے تو وہ اسکیل اپ پروٹوکولز کو فعال کر دیتا/دیتی ہے۔ یہ IASC تنظیموں کو پابند کرتا ہے کہ ریسورسز کو متحرک کرے اور ایسے سسٹمز قائم کرے جو ایسے طریقے سے ردِ عمل میں تعاون کرنے کے لیے ضروری ہیں جو مقامی صلاحیت کی معاونت کرے، ہر ایجنسی کی صلاحیت کی تکمیل کرے اور بین الایجنسی کوآرڈینیشن، نگرانی اور تخمینے کی معاونت کرے۔

IASC پرنسپلز

IASC پرنسپلز تمام IASC رکن ایجنسیوں کے سربراہان یا ان کے نمائندے ہوتے ہیں جن کا چیئر پرسن ERC ہوتا ہے۔ ان کی ذمہ داریوں میں شامل ہے:

- اسٹریٹجک اور پالیسی فیصلے کرنا جن کے اثرات پورے سسٹم پر محیط ہوتے ہیں
- IASC کی جانب سے مجموعی یا انفرادی طور پر عام انسانی اصولوں کی وکالت کرنا
- ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر کے ذریعے سیکرٹری جنرل اور سیکیورٹی کونسل کی توجہ مسائل کی طرف دلانا

یہ کنسورشیا اپنے ارکان، ہیومینیٹیرئن اور ڈیولپمنٹ NGOs، کی IASC اور دیگر فورمز میں آواز کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ کنسورشیا عموماً اپنے ارکان کی حمایت اور پالیسی کے کام کا نظم کرتے ہیں لیکن عام طور پر فیلڈ آپریشنز اور کوآرڈینیشن میں براہ راست شامل نہیں ہوتے۔

IASC میں حصہ لینے والے تین NGO کنسورشیا کے علاوہ، بہت سی اقسام کے دیگر عالمی اور علاقائی NGO کنسورشیا ہیں۔ NGO کنسورشیا ایسے شعبوں جیسے پالیسی، حمایت، صلاحیت میں اضافہ اور تکنیکی مہارت میں اپنے ارکان کو کوآرڈینیشن کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔

اکثر کسی ملک میں سارا سال کام کرنے والی قومی بنیادوں پر کے کنسورشیا ہوتے ہیں – اکثر یہ کنسورشیا اہم حمایت یا NGOs پالیسی کے کام کرتے ہیں۔ چونکہ وہ ملک کے اندر واقع ہیں اس لیے ہو سکتا ہے وہ مقامی علاقے کے بارے میں بین الاقوامی تنظیموں کی نسبت کہیں زیادہ جانتے ہوں اور ہو سکتا ہے ان کے مقامی نیٹ ورکس ہیومینیٹیرئن آپریشن کے لیے بڑا اچھا اثاثہ ہوں۔ یہ معلومات بین الاقوامی ہیومینیٹیرئن کرداروں کے لیے مفید ہو سکتی ہیں اور ضروریات کو بہت سمجھنے میں مدد کر سکتی ہیں نیز کمیونٹی کو معائنوں اور پروگرامنگ میں شامل کر سکتی ہیں۔

2-2-8 ہیومینیٹیرئن کو آرڈینیٹر (HC)

جب کوئی ملک ایک بڑی آفت یا جنگ کا شکار ہوتا ہے تو بین الاقوامی ہیومینیٹیرئن ردِ عمل کا ایک سب سے پہلا قدم ہیومینیٹیرئن کوآرڈینیٹر یا HC کی تقرری ہے۔

ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر (ERC) مستند پروفیشنلز کے ایک چھوٹے سے پول سے HC کو منتخب کر سکتا ہے، اور اس کی تقرری کی منظوری انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی یا IASC دیتی ہے۔ NGOs کا عملہ HC پول کا حصہ بننے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

بہت سے ملکوں میں HC کے کردار کے لیے بہترین انتخاب اقوام متحدہ کا موجودہ ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر ہوتا ہے جو کسی ملک میں اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے لیے تمام ڈیولپمنٹ آپریشنز کا نظم کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر یا RC حکومت کی طرف سے سند یافتہ ہوتا ہے اور اِس کے ساتھ اُس نے ایسے تعلقات استوار کیے ہوتے ہیں جو اندرونی انسانی اعمال کو نیگوشیئیٹ کرنے کے لیے مددگار تصور کیے جاتے ہیں۔

2-2-6 انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (IASC)

انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (IASC) کوآرڈینیشن، پالیسی ڈیولپمنٹ اور فیصلہ سازی کے لیے منفرد انٹر ایجنسی فورم ہے جس میں اقوام متحدہ کے اور اقوام متحدہ کے علاوہ ہیومینیٹیرئن شراکت دار شامل ہوتے ہیں۔ یہ جنرل اسمبلی ریزولوشن 182/46 کے جواب میں جون 1992 میں قائم کیا گیا تھا۔ اقوامِ متحدہ کی ایجنسیاں مستقل رکن ہیں اور دوسری ایجنسیوں کے پاس شرکت کی اسٹینڈنگ دعوتیں ہیں۔

IASC ہیومینیٹیرئن ردِ عمل سے متعلق وہ واحد فیصلہ سازی کا گروہ ہے جس میں اقوام متحدہ کی ایجنسیاں، ورلڈ بنک، ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی (ICRC)، انٹرنیشنل فیڈریشن آف دی ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ سوسائٹیز (IFRC) اور NGOs شامل ہیں۔

کنسورشیا کی اپنی نمائندگی کے ذریعے اس NGO کو نامزد NGOs اعلی سطحی فیصلہ سازی تنظیم تک رسائی حاصل

2-2-7 NGO کنسورشیا

NGO ممبرشپ تنظیمیں، جنہیں "NGO کنسورشیا یا فورا" کہا جاتا ہے، بین الاقوامی ہیومینیٹیرئن کوآرڈینیشن سسٹم کا اہم حصہ ہیں۔ یہ تنظیمیں بہت سی مختلف NGOs کی نمائندگی کرتی ہیں اور کوآرڈینیشن سسٹم میں بہت فعال ہوتی ہیں۔

ایسے بہت سے NGO کنسورشیا ہیں جو عالمی اور قومی سطح پر ہیومینیٹیرئن ردِ عمل میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان میں سے تین کنسورشیا انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی کا حصہ ہیں۔

وہ یہ ہیں:

- انٹرنیشنل کونسل آف والنٹری ایجنسیز یا ICVA
- انٹر ایکشن، اور
- اسٹیرنگ کمیٹی فار ہیومینیٹیرئن رسپانس یا SCHR۔

انٹر ایکشن امریکی NGOs کا کنسورشیم ہے۔ ICVA، NGOs کا عالمی نیٹ ورک ہے۔ SCHR میں شامل ہے بڑی NGOs، IFRC اور ICRC کا چھوٹا سا گروہ۔

تقرری کے بعد HC اقوام متحدہ کی اور اس کے علاوہ تمام انسانی تنظیموں کی کوششوں کی قیادت کرنے اور ان کو مربوط کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اسے اس کوشش کو لیڈ کرنے کی ذمہ داری دی جاتی ہے یہ یقینی بناتے ہوئے کہ سارا ردِ عمل اصولی، بروقت، موثر، مستعد ہے اور ریکوری کی لمبے عرصے کی کوششوں میں تعاون کرتا ہے۔

HC کے پاس مخصوص فرائض اور ذمہ داریوں کی لمبی فہرست ہوتی ہے۔ نیچے ان فنکشنز کا مختصر سا جائزہ ہے۔ HC کے کرداروں اور ذمہ داریوں کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لیے، IASC کی ”ہیومینیٹیرئن کوآرڈینیٹر کے لیے حوالے کی شرائط“ دیکھیں۔

HC براہ راست ERC کو رپورٹ کرتا ہے اور متعلقہ ملک یا علاقے میں ERC کے نمائندے کے طور پر خدمات انجام دیتا ہے۔

- HC ہیومینیٹیرئن کنٹری ٹیم یا HCT، جو ردِ عمل کی کوشش کا ملک کے اندر بنیادی اسٹریٹجک اور آپریشنل فیصلہ سازی اور نگرانی کا فورم ہے، بناتا اور اس کی قیادت کرتا ہے۔
- HC کی معاونت اقوام متحدہ کا دفتر برائے ہیومینیٹیرئن معاملات کوآڈینیشن اور HCT کرتے ہیں۔

HCT کے قائد کے طور پر، HC درج ذیل کا ذمہ دار ہوتا ہے:

- صورتِ حال کا معائنہ کرنا، ترجیحی ضروریات کی نشاندہی کرنا اور قومی حکام اور سول سوسائٹی کی ردِ عمل کی صلاحیت کا تجزیہ کرنا
- ترجیحاً یقینی بنانا کہ زندگیاں محفوظ ہیں اور زندگی بچانے والی مدد اور حفاظت فراہم کی جاتی ہیں
- تجویز بنانا کہ کون سے کلسٹرز کو فعال کرنا چاہیے اور کن تنظیموں کو ان کی قیادت کرنی چاہیے اور اس تجویز کا منظوری کے لیے ERC اور IASC کے ساتھ اشتراک کرنا
- ہیومینیٹیرئن کمیونٹی کو متحرک کرنا تاکہ نشاندہی کردہ ترجیحی ضروریات کے ضمن میں موثر ردِ عمل ڈیلیور کیا جائے
- ابتدائی معلومات کے اپ ڈیٹس کی ریگولیرٹی اور مواد پر اتفاق کرنا
- قومی حکام، عطیہ کنندگان اور میڈیا کے لیے حمایت کے عام پیغامات کا تعین کرنا

HC کی ذمہ داریوں کا علم ہونا مفید ہے کوآرڈینیشن کی کوشش میں تعاون کرنے کے لیے اور ایمرجنسی ردِ عمل میں اپنے فرائض انجام دینے کے لیے HCs کو ذمہ دار ٹھہرانے کے لیے۔

2-2-9 انسانی امداد ملکی ٹیم (HCT)

اپنی تقرری کے فوراً بعد، انسان دوست کو آرڈینیٹر انسانی امداد ملکی ٹیم، یا HCT قائم کرتا ہے، اگر کسی جگہ پر نہیں ہے۔ HCT جوابی کوششوں کا بنیادی اسٹریٹجک اور آپریشنل فیصلہ سازی اور ملک میں نگرانی کا فورم ہے۔ HCT تنظیموں کی وسیع اقسام پر مشتمل ہوتے ہیں، حالانکہ اس میں شامل تنظیموں کی تعداد، اور جن کی نمائندگی کی جاتی ہے ملک سے دوسرے ملک میں بہت فرق ہوتا ہے۔ HCT میں شامل ہونے کے لیے ایک تنظیم کے لیے جو بنیادی معیار پورا کیا جانا چاہیے وہ ہے "آپریشنل مطابقت"۔ دوسرے لفظوں میں، کوئی تنظیم HCT میں صرف اس صورت میں شامل ہو سکتی ہے جب وہ ملک میں امدادی آپریشن میں نمایاں طور پر شامل ہو۔

کچھ سیاق و سباق میں، HCT کے پاس کم از کم ایک ذیلی قومی HCT ہے، جیسا کہ نائجیریا کے معاملے میں، جس کا ابوجا میںHCT اور میڈوگری میں ایک آپریشنل HCT ہے۔

HCT میں UN کی ایجنسیاں، OCHA، قومی اور بین الاقوامی NGOs کے ساتھ ساتھ NGO کا فورم اور، ان کے انفرادی مینڈیٹ کے تحت، بین الاقوامی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک کے اجزاء شامل ہونے چاہئیں۔ اگرچہ رکن ریاستوں اور علاقائی اداروں کے نمائندے، بشمول عطیہ دہندگان، HCTs، HC/HCT کو ان نمائندوں کے ساتھ باقاعدگی سے، مسلسل مشغولیت کو یقینی بنانا چاہیے۔

ایک بار قائم ہونے کے بعد، HCT کے پاس بحران کے دوران کئی مخصوص ذمہ داریاں ہیں:

- HCT کے ممبران امدادی آپریشن کے لیے مجموعی حکمت عملی اور مخصوص منصوبے تیار کرنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔
- HCT جو HC کو آرڈینیٹر کے ساتھ مل کر ایک سفارش تیار کرنے کے لیے کام کرتا ہے جس پر کلسٹرز کو فعال کیا جانا چاہیے، اور ایک بار منظور ہونے کے بعد، ان کلسٹرز کو اندرون ملک قائم کرتا ہے۔
- HCT کے اراکین وسائل کی ضروریات کی معلومات کو انسانی ہمدردی کی اپیل میں مرتب کرنے کے لیے کام کرتے ہیں، جیسا کہ ضروری ہو، وسائل کو متحرک کریں اور انسان دوست کو آرڈینیٹر کو اندرون ملک انسانی بنیادوں پر جمع فنڈز سے وسائل مختص کرنے کے بارے میں مشورہ دیں، جہاں وہ موجود ہیں۔
- HCT ان پالیسیوں اور معیارات پر اتفاق کرنے کے لیے ذمہ دار ہے جن پر عمل کرنے کے لیے ٹیم کے تمام اراکین کو کوشش کرنی چاہیے۔
- HCT پر بین الاقوامی معیارات اور ہدایات، جیسے انسانی ہمدردی کے اصول، شراکت کے اصول، اور IASC کی ہدایات کی پابندی کو فروغ دینے کا بھی الزام ہے۔
- جب بھی ممکن ہو، HCT کو چاہیے کہ وہ موجودہ کوآرڈینیشن میکانزم، بشمول NGO کنسورشیا اور نیشنل گورنمنٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کرے اور کام کرے۔

NGO HCT میں ایک منفرد کردار ادا کرتی ہیں، اور اس لیے انہیں NGOہمیشہ شرکت کے لیے مدعو کیا جانا چاہیے۔

- NGO HCT میں ایک منفرد کردار ادا کرتی ہیں، اور اس لیے انہیں ہمیشہ شرکت کے لیے مدعو کیا جانا چاہیے۔ NGO کے نمائندے HCT پر ایک آپریشنل آواز فراہم کرتے ہیں اور ان NGOs کی نمائندگی کرتے ہیں جو ٹیم میں نہیں ہیں۔ بہت سی قومی NGOs کے لیے، HCT بین الاقوامی انسانی ہمدردی کے نظام کو ایک داخلی نقطہ فراہم کرتا ہے، اور یہ تعلقات کو جاری رکھنے اور جواب / ردعمل کی صلاحیت میں طویل مدتی بہتری کی بنیاد بنا سکتا ہے۔

2-2-10 کلسٹر اپروچ

کلسٹر اپروچ وہ بنیادی ٹول ہے جسے انسانی ہمدردی کے اداکار تعاون کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ عالمی کلسٹرز ہیں، جو ہمیشہ فعال رہتے ہیں، اور اندرون ملک کلسٹرز ہیں، جو بحران کے دوران ضرورت کے مطابق فعال ہوتے ہیں۔

ایک کلسٹر انسانی امداد کارروائیوں کے اسی شعبے سے تعلق رکھنے والی انسانی تنظیموں کا ایک گروپ ہے۔ ایک کلسٹر میں UN کی کسی بھی تعداد میں ایجنسیاں، NGOs، ریڈ کراس/ریڈ کریسنٹ، اور — قومی اور ذیلی سطح پر — متعلقہ سرکاری ایجنسیاں شامل ہو سکتی ہیں۔ مل کر کام کرنے سے، یہ تنظیمیں نہ صرف متاثرہ آبادیوں کو بہتر مدد فراہم کرنے کے قابل ہیں، بلکہ وہ اپنے شعبے سے باہر کے اداکاروں کے ساتھ اپنے کام کو مربوط کرنے کے لیے بھی بہتر طریقے سے لیس ہیں۔

عالمی سطح پر، کل 11 کلسٹرز ہیں، اور ہر ایک کے پاس ایک نامزد عالمی لیڈ ایجنسی، یا دو شریک لیڈ ایجنسیاں ہیں۔ یہ عالمی لیڈز اپنی ایجنسیوں کے ذریعے ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر، یا ERC کے لیے ذمہ دار ہیں۔ عالمی لیڈ ایجنسی کو عام طور پر اندرون ملک لیڈ ایجنسی کے طور پر نامزد کیا جاتا ہے جب ایک ملکی سطح کا کلسٹر فعال ہوتا ہے، حالانکہ یہ ہنگامی صورتحال کے مقام اور اس علاقے میں کون سی تنظیمیں سب سے زیادہ سرگرم ہیں اس کے لحاظ سے مختلف ہوں گی۔ اندرون ملک کلسٹر لیڈ ایجنسی کا سربراہ انسانی امداد کوآرڈینیٹر، یا HC کا جوابدہ ہے۔

عالمی کلسٹرز ہنگامی انسانی ہمدردی کے جواب / ردعمل کے لیے نظام کی وسیع تیاری اور تکنیکی صلاحیت کو برقرار رکھنے کے لیے کام کرتے ہیں۔ چونکہ وہ ہمیشہ سرگرم رہتے ہیں، وہ اپنے مخصوص شعبوں میں زیادہ سے زیادہ پیشین گوئی اور زیادہ موثر بین ایجنسی ردعمل کو یقینی بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ عالمی کلسٹر لیڈ ایجنسیاں پالیسی کی ترتیب کے ذریعے فیلڈ رسپانس کو مضبوط بنانے، معیارات تیار کرنے، بہترین طریقہ کار قائم کرنے، اور اندرون ملک کلسٹروں کو آپریشنل سپورٹ فراہم کرنے کی ذمہ دار ہیں۔

اندرون ملک کلسٹرز عارضی ہوتے ہیں اور صرف اس وقت فعال ہوتے ہیں جب ملک کی سطح پر رابطہ کاری کی ناکافی صلاحیت ہوتی ہے تاکہ متاثرہ کمیونٹیز کی امداد میں خلاء اور نقل سے بچا جا سکے۔ اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ کون سے کلسٹرز کو چالو کیا جانا چاہیے اور ان کی رہنمائی کون کرے، ہائی کورٹ اور HC ابتدائی جائزوں کو دیکھیں گے اور ایک سفارش مرتب کریں گے۔ یہ سفارش ERC کو بھیجی جاتی ہے، جو اسے انٹر ایجنسی سٹینڈنگ کمیٹی اور عالمی کلسٹر لیڈ ایجنسیوں کو منظوری کے لیے پیش کرتی ہے۔ منظوری کے بعد، کلسٹرز قائم کیے جاتے ہیں تاکہ انسان دوست تنظیم وسائل کو مربوط کر سکیں، سرگرمیوں کو ترجیح دے سکیں، اور اپنے متعلقہ کردار اور ذمہ داریوں کی وضاحت کر سکیں۔

عالمی اور ملکی دونوں سطحوں پر کلسٹرز میں NGO کی شرکت انتہائی اہم ہے۔ چونکہ NGOs اپنے کام کے متعلقہ شعبوں میں آپریشنل نقطہ نظر لا سکتی ہیں، اس لیے عالمی سطح پر پالیسیوں کی ترقی میں شراکت داری پالیسیوں کو فیلڈ سطح کے آپریشنز کی حقیقت کے مطابق بنانے کے لیے اہم ہے۔ ملکی سطح پر، NGOs کی ذمہ داری ہے کہ وہ کلسٹرز میں حصہ لیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان کے پروگرام نقلی نہیں ہیں اور اپنے شعبوں میں ملکی سطح کی حکمت عملی بنانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

2-2-11 پرائیویٹ سیکٹر

پرائیویٹ سیکٹر کا انسانی ہمدردی کے ردعمل میں بڑھتا ہوا فعال کردار ہے، حالانکہ اس شعبے کی اہمیت کوئی نئی بات نہیں ہے۔ آپریشنل اور تکنیکی نقطہ نظر سے، نجی شعبہ ایک بنیادی شراکت دار ہے۔ سامان حاصل کرنے اور تقسیم کرنے کے لیے درکار سپلائی چینز کے بارے میں سوچیں (غیر خوراکی اشیاء، خوراک وغیرہ)، جو سامان درکار ہو سکتا ہے (واٹر پمپ، اسٹوریج کی جگہ، وغیرہ)، اور دیگر رسد کی ضروریات (ٹرانسپورٹ، ٹیلی کمیونیکیشن وغیرہ) ۔ پرائیویٹ سیکٹر قومی بینکوں سے لے کر مقامی مارکیٹ سپلائرز تک، مارکیٹ پر مبنی ردعمل میں کلیدی شراکت دار ہے۔

اس کے علاوہ، اقوام متحدہ کی زیر قیادت نجی شعبے کی شراکت داری کے متعدد اقدامات ہیں جن کا مقصد تیاری، ردعمل اور بحالی کے اقدامات کی حمایت کرنا ہے۔ کنیکٹنگ بزنس انیشیٹیو (CBi) ایک ملٹی اسٹیک ہولڈر اقدام ہے جو نجی شعبے کو اقوام متحدہ کے نظام (بنیادی طور پر ربطہ OCHA اور UNDP)، قومی حکومتوں اور سول سوسائٹی کے ساتھ مربوط طریقے سے منسلک کرنے کا طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ یہ اقدام ٹولز، وسائل اور میکانزم تک رسائی کو مربوط اور سہولت فراہم کرتا ہے جو کاروباروں کو بحرانوں سے پہلے، اس کے دوران اور بعد میں حکمت عملی کے ساتھ مشغول ہونے کے قابل بناتا ہے۔ دوسری طرف، ARISE، پرائیویٹ سیکٹر الائنس فار ڈیزاسٹر ریسیلینٹ سوسائٹیز، پرائیویٹ سیکٹر کے اداروں کا ایک نیٹ ورک ہے جس کی قیادت UN کے آفات کے خطرے میں کمی کے دفتر (UNDRR) کرتی ہے۔ ARISE میں دنیا بھر میں 350 سے زیادہ اراکین اور 20 سے زیادہ نیٹ ورکس شامل ہیں، جس میں نجی شعبے کی کمپنیاں رضاکارانہ طور پر ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن 2015-2030 کے لیے سینڈائی فریم ورک کی حمایت اور نفاذ کا عہد کرتی ہیں۔

اگرچہ نجی شعبے کے ساتھ ہم آہنگی ردعمل کے مخصوص سیاق و سباق پر منحصر ہوگی، لیکن تیاری، ردعمل اور بحالی کی کوششوں میں معاونت کے لیے نجی شعبے کی صلاحیتوں اور بڑھتی ہوئی دلچسپی پر غور کرنا ضروری ہے۔

2-2-12 انسانی ہمدردی کے نظام کے وسیع پیمانے پر ایکٹیویشن پر مزید

اسکیل اپ ایکٹیویشن ایک بڑے اچانک شروع ہونے والے انسانی بحران میں ہے جو قدرتی آفات یا تنازعات کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس کے لیے پورے نظام کو متحرک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے، جب ERC اسکیل اپ ایکٹیویشن کا اعلان کرتا ہے، IASC تنظیمیں وسائل کو متحرک کرنے اور ہنگامی صورت حال کا جواب دینے کے لیے ضروری نظام قائم کرنے کے لیے پرعزم ہیں جو ہر ایجنسی کی صلاحیت کو پورا کرتی ہے اور بین ایجنسی کوآرڈینیشن کو سپورٹ کرتی ہے۔

اسکیل اپ ایکٹیویشن کا عہدہ پانچ معیارات کے تجزیہ پر مبنی ہے:

- پیمانہ، جس سے مراد متاثرہ علاقوں کا حجم، متاثرہ یا ممکنہ طور پر متاثرہ افراد کی تعداد، اور متاثرہ ممالک کی تعداد؛
- عجلت، جو آبادی کی نقل مکانی کی اہمیت، مسلح تصادم کی شدت، اور اموات کی خام شرح پر غور کرتی ہے؛
- پیچیدگی، جو ہنگامی صورتحال کے کثیر الجہتی پہلو کا جائزہ لیتی ہے، اگر متعدد ممالک متاثر ہوتے ہیں، بہت سارے اداکاروں کی موجودگی، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر رسائی کی کمی، اور عملے کے لیے اعلیٰ حفاظتی خطرات، دیگر چیزوں کے علاوہ؛
- صلاحیت، جو قومی ردعمل کی کم صلاحیت، متاثرہ ملک کی حیثیت کو کمزور یا نازک سمجھتی ہے، اور یہ حقیقت کہ ضروریات موجودہ ملک اور علاقائی دفاتر کی جوابی صلاحیت سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہیں۔ اس کے برعکس، اسکیل اپ ایکٹیویشن پر غور کرتے وقت اعلی ملکی سطح یا بین الاقوامی صلاحیت دوسرے معیار کو پورا کر سکتی ہے۔
- ڈیلیور کرنے میں ناکامی کا خطرہ، جو میڈیا اور عوام کی توجہ اور نموداری پر غور کرتا ہے، نیز عطیہ دہندگان، عوام، قومی اسٹیک ہولڈرز اور شراکت داروں کی طرف سے انسانی نظام پر توقعات۔

2-2-13 اختتامیہ

مجھے امید ہے کہ اس سے آپ کو سمجھنے میں مدد ملی کہ بین الاقوامی ہیومینیٹیرئن کوآرڈینیشن سسٹم کے بنیادی حصے کون سے ہیں اور وہ ایک دوسرے سے کیسے تعامل کرتے ہیں۔ بین الاقوامی ہیومینیٹیرئن کوآرڈینیشن سسٹم کو سمجھنے سے ہمیں سسٹم سے زیادہ موثر طریقے سے مشغول ہونے میں مدد ملتی ہے اور ساتھ میں جب سسٹم ان معیارات کے مطابق کام نہ کر رہا ہو تو اسے جوابدہ ٹھہرانے میں مدد ملتی ہے۔

BBR BUILDING A BETTER RESPONSE

USAID FROM THE AMERICAN PEOPLE

CONCERN worldwide

International Medical Corps

HARVARD HUMANITARIAN INITIATIVE

تمام تراجم 'Translators without Borders' (ٹرانسلیٹرز ود آوٹ بارڈرز)' مترجم کمیونٹی کے ذریعہ فراہم کیے گئے ہیں۔

ان تراجم کے معیار کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے تاکہ تراجم کو ہر ممکن حد تک درست بنایا جا سکے،
تاہم، کچھ معلومات میں غلطیاں ہونے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔

یونٹ 3:

دا کلسٹر اپروچ

3-1-1 اتعارف

یونٹ 3 میں خوش آمدید؛ دا کلسٹر اپروچ
جب انسانی امداد کے لیے متعدد شعبوں میں کام کرنے والے متعدد اداکاروں کے ہم آہنگی کی ضرورت ہوتی ہے، تو ایک واحد کوآرڈینیشن سسٹم امداد کو زیادہ موثر بنا سکتا ہے۔ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر ہونے والے فیصلہ سازی کے ساتھ، انسانی امداد کرنے والوں کو متعدد اجتماعی ذمہ داریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ یونٹ دریافت کرتا ہے اور اس کی وضاحت کرتا ہے کہ کس طرح کلسٹر اپروچ کو انسانی امداد کو زیادہ موثر اور موثر بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

3-1-2 نیوز بلیٹن

Olvitana (اول ویتانا) کو 7.5 شدت کے زلزلے سے متاثر ہوئے 72 گھنٹے ہو چکے ہیں۔ ابتدائی جائزوں سے پتہ چلتا ہے کہ تقریباً 50,000 ہزار ہلاک اور 3 ملین (تیس لاکھ) بے گھر ہوئے ہیں۔

زیادہ تر سرکاری خدمات کو نقصان پہنچا یا ناکارہ ہونے کی وجہ سے، اول ویتانی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے اقوام متحدہ اور بیرونی (مدد) امدادی تنظیموں سے بین الاقوامی امداد کی پیشکش قبول کر لی ہے۔ اول ویتانا میں انسانی بحران کیلئے دفتر برائے انسانی امدادی امور کی ہم آہنگی (OCHA) کے تحت ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر کی جانب سے ایک انسانی نظام کے وسیع پیمانے پر ایکٹیویشن نامزد کیا گیا ہے۔

اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ آیا یہ پیش رفت اول ویتانی کی مدد کرے گی۔ پینے کے صاف پانی تک رسائی ایک وسیع مسئلہ بنی ہوئی ہے، جبکہ صفائی اور مواصلاتی نظام کی بحالی سے کچھ بہتری کی اطلاع ہے۔ اس آفت کے متاثرین کو براہ راست امداد اور پناہ گاہ فراہم کرنے کے فوری مطالبات سے نمٹنے کے دوران حکام نقصان کی حد کو بہتر طور پر سمجھنے، زندہ بچ جانے والوں کی ضروریات کا اندازہ لگانے کے لیے انسانی امدادی ایجنسیوں کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

3-1-3 کیا توقع کی جائے

ٹھیک ہے، کوئی اور سوال؟ زبردست! اس سے آج کی WASH (پانی، صفائی اور حفظان صحت سب کے لیے) کلسٹر میٹنگ سب کے ساتھ ختم ہوتی ہے۔ ہم آپ سب کو اگلی میٹنگ میں دیکھیں گے۔

ہیلو، مجھے نہیں لگتا کہ ہم ملے ہیں۔ میں لیلی ہوں، WASH (پانی، صفائی اور حفظان صحت سب کے لیے) کلسٹر کوآرڈینیٹر۔ میں نے آپ کا ذکر سنا ہے کہ یہ آپ کی پہلی کلسٹر میٹنگ تھی۔ ملکی سطح پر کلسٹر کوآرڈینیشن کے لیے حوالہ ماڈیول کلسٹر اپروچ کے بارے میں معلومات کے لیے ایک بہترین وسیلہ ہے اور یہ کہ کس طرح انسانی امدادی کارروائی میں ہم آہنگی، قیادت اور جوابدہی کو بہتر بناتا ہے۔ کلسٹر اپروچ کو سمجھنے سے آپ کو امداد کے دوران کام کرنے والی دیگر موجودہ انسانی امدادی تنظیموں کے ساتھ مل کر اپنے کام کو انجام دینے میں مدد ملے گی۔

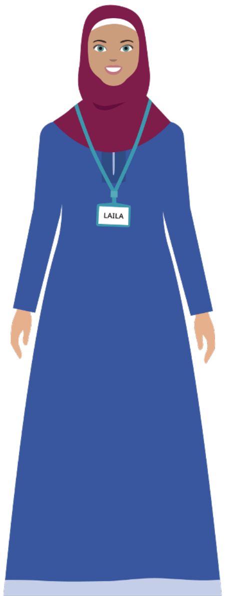

یہاں اول ویتانا کی صورت حال کے لحاظ سے - کوئی بھی کلسٹر جو پہلے سے موجود ہیں ملاقات کے عمل میں ہیں، اور اضافی کلسٹرز کے فعال ہونے کا امکان ہے۔آپ کی معلومات کے لیے، عالمی انسانی امدادی فوجی دستے WASH (پانی، صفائی اور حفظان صحت سب کے لیے)، نیوٹریشن، اور ہیلتھ کلسٹرز میں حصہ لے رہی ہے۔

اس یونٹ میں، میں کلسٹر سسٹم کے کچھ اہم حصوں کی وضاحت کروں گی، بشمول:

- عالمی اور ملکی سطح کے کلسٹرز
- کلسٹر کی ساخت اور نظام
- 11 کلسٹرز میں سے ہر ایک کے لیے کردار اور لیڈ ایجنسیاں

یونٹ 3: دا کلسٹر اپروچ
سیکشن 2: عالمی اور ملکی سطح کے کلسٹرز

3-2-1 کلسٹر اپروچ

جب کوئی بحران ہوتا ہے تو سینکڑوں تنظیمیں اور ہزاروں افراد انسانی امداد میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ماضی میں، ان گروہوں کے لیے اپنی سرگرمیوں کو منظم کرنے کا کوئی واضح طریقہ نہیں تھا۔ ہم آہنگی کے اس فقدان کی وجہ سے کچھ علاقوں میں امداد دو چند ہو گئی اور دیگر علاقوں میں امداد نہیں ہو سکی۔

ان مسائل کو حل کرنے کے لیے، دنیا بھر کے انسانی مددگار اکٹھے ہوئے اور، 2005 میں، انسانی امداد کے نظام میں کئی بڑی اصلاحات متعارف کروائیں۔ یہ "انسانی امداد کی اصلاح" کی پہل انسانی امداد کو مزید پیش قیاسی اور زیادہ موثر بنانے کے لیے رابطہ کاری، مالی امداد، قیادت اور شراکت کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔

کلسٹر اپروچ ایک کوآرڈینیشن ٹول ہے، جو اس عمل کے حصے کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔ یہ وہ بنیادی ٹول ہے جسے انسانی مددگار غیر مہاجرین کے حالات میں ہم آہنگی کے خلا کو دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ عالمی کلسٹرز ہیں، جو ہمیشہ فعال رہتے ہیں، اور ملکی سطح کے کلسٹرز ہیں، جو بحران کے وقت ضرورت کے مطابق فعال ہوتے ہیں۔

کلسٹر انسانی امدادی کارروائی کے اسی شعبے سے تعلق رکھنے والی انسانی مددگار تنظیم کا ایک گروپ ہے جو متاثرہ کمیونٹیوں کی مدد میں خلاء اور نقل سے بچنے کے لیے ہم آہنگی کرتے ہیں۔ کلسٹرز میں حصہ لے کر، انسانی مددگار، بشمول قومی اور بین الاقوامی غیرسرکاری ادارہ)(NGOs، اپنے شعبے کے اندر سرگرمیوں کو بہتر طریقے سے مربوط کر سکتے ہیں اور دوسرے شعبوں میں ہونے والے کام کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کا مقصد متاثرہ آبادی کو بہتر امداد (مدد) فراہم کرنا ہے۔

3-2-2 عالمی کلسٹرز

11 عالمی کلسٹرز ہیں: کیمپ کوآرڈینیشن اور کیمپ مینجمنٹ؛ جلد بازیابی؛ تعلیم؛ ہنگامی ٹیلی کمیونیکیشن؛ کھانے کی حفاظت؛ صحت؛ لاجسٹکس؛ غذائیت؛ تحفظ؛ پناہ گاہ؛ اور پانی، صفائی، اور حفظان صحت۔

ہر کلسٹر میں ایک نامزد لیڈ ایجنسی یا دو شریک لیڈ ایجنسیاں ہوتی ہیں۔ یہ عالمی لیڈز ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر کو جوابدہ ہیں۔

عالمی کلسٹرز ہنگامی انسانی امداد کے لیے نظام کی وسیع تیاری اور تکنیکی صلاحیت کو برقرار رکھنے کے لیے کام کرتے ہیں۔ چونکہ وہ ہمیشہ سرگرم رہتے ہیں، وہ اپنے مخصوص شعبوں میں زیادہ سے زیادہ پیشین گوئی اور زیادہ موثر بین ایجنسی امداد کو یقینی بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ عالمی کلسٹرز، اپنی عالمی لیڈ ایجنسیوں کی ہدایت پر، تین اہم سرگرمیاں انجام دیتے ہیں:

معیارات اور پالیسی کی ترتیب: عالمی کلسٹر پارٹنرز اپنے شعبے میں اداکاروں کے لیے کم سے کم معیارات تیار کرنے اور پھیلانے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ وہ عالمی پالیسیاں ترتیب دے کر، کامیاب آپریشنز کے لیے رہنما خطوط فراہم کر کے، اور بہترین طریقوں کے سیٹ کو مستحکم کر کے انسانی امداد میں بہتری کی رہنمائی بھی کرتے ہیں۔

امداد کی صلاحیت میں اضافہ: عالمی کلسٹر پارٹنرز اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھی کام کرتے ہیں کہ ان کے شعبے میں انسانی مددگار مستقبل کی ہنگامی صورتحال کے لیے تیار ہیں۔ اس میں عملے کی تربیت اور مقامی، قومی، علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر ہنگامی جواب / ردعمل کے نظام کی ترقی میں مدد شامل ہے۔ عالمی کلسٹر پارٹنرز اس معلومات کو مرتب کرنے کے بھی ذمہ دار ہیں کہ اچانک شروع ہونے والی ہنگامی صورت حال میں عملے کے کون سے ارکان اور کون سے وسائل کو متحرک کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے، یا اگر موجودہ بحران بڑے پیمانے پر بڑھتا ہے۔ کچھ عالمی کلسٹر پارٹنرز یہاں تک کہ اسٹریٹجک مقامات پر مواد کے ذخیرے قائم کرتے ہیں تاکہ کسی ہنگامی صورتحال کے دوران وسائل کو فوری طور پر استعمال میں لایا جا سکے۔

آپریشنل سپورٹ: آخر میں، عالمی کلسٹر پارٹنرز ملکی سطح پر اپنے ہم منصبوں کو آپریشنل سپورٹ فراہم کرتے ہیں۔ (اندرون ملک کلسٹرز کے بارے میں مزید معلومات جلد فراہم کی جائیں گی۔) "آپریشنل سپورٹ" میں شامل ہیں:

- ضروریات کی تشخیص کرنا
- ایک ہی شعبوں کے شراکت داروں کو تکنیکی مہارت فراہم کرنا
- ملکی سطح کے کلسٹرز کی لاجسٹک صلاحیت کو بڑھانا
- ملکی سطح پر مربوط کوششوں کی تکمیل کے لیے جہاں ضرورت ہو وہاں اہلکاروں اور مادی وسائل تعینات کرنا
- اندرون ملک کلسٹر پارٹنرز کی حمایت میں وکالت کرنا

عالمی لیڈ ایجنسی کو عام طور پر اندرون ملک لیڈ ایجنسی کے طور پر نامزد کیا جاتا ہے جب ایک ملکی سطح کا کلسٹر فعال ہوتا ہے، حالانکہ یہ ایمرجنسی کے مقام اور اس علاقے میں کون سی تنظیمیں سب سے زیادہ فعال ہیں اس کے لحاظ سے مختلف ہوں گی۔

اگرچہ ہر کلسٹر جواب / ردعمل کے ایک مختلف پہلو کو ایڈریس کرتا ہے، چھ بنیادی افعال ہیں جو تمام کلسٹرز کا اشتراک کرتے ہیں:

- سپورٹ سروس ڈیلیوری: کلسٹر ممبران ضروریات کی شناخت اور خدمات فراہم کرتے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔
- انسان دوست کو آرڈینیٹر (HC) اور انسان دوست ملکی ٹیم (HCT) کے اسٹریٹجک فیصلوں سے آگاہ کریں: کلسٹر ممبران ضروریات کی تشخیص، جواب / ردعمل کے فرق کے تجزیہ، اور کراس کٹنگ مسائل کی شناخت میں حصہ ڈالتے ہیں۔ یہ معلومات انسانی مددگار کو آرڈینیٹر اور انسانی مددگار ملکی ٹیم کو دی جاتی ہے۔
- منصوبہ بندی اور عمل درآمد کی حکمت عملی: کلسٹر ممبران سیکٹرل پلانز تیار کرنے کے ذمہ دار ہیں، اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ یہ منصوبے متعلقہ معیارات اور رہنما خطوط پر عمل پیرا ہیں، نیز فنڈنگ کی ضروریات کو واضح کرنے اور کلسٹر شراکتوں پر اتفاق کرنے کے لیے۔
- وکالت: کلسٹر کے ارکان وکالت کے خدشات کی نشاندہی کرکے، اور کلسٹر، متاثرہ افراد، اور کلسٹر کے شرکاء کی جانب سے وکالت شروع کرکے انسانی مددگار ملکی ٹیم کی حمایت کرتے ہیں۔
- نگرانی اور جائزہ: کلسٹر ممبران کوآرڈینیشن کارکردگی کی رپورٹس میں حصہ ڈالتے ہیں اور کلسٹر کی حکمت عملیوں کے لیے اصلاحی کارروائی کی سفارش کرتے ہیں۔
- ہنگامی منصوبہ بندی، تیاری، اور صلاحیت کی تعمیر: کلسٹر ممبران ایمرجنسی جواب / ردعمل پریپرڈنس (ERP) کے طریقہ کار کے نفاذ میں بھی اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں جہاں مستقبل میں تباہی کا خطرہ زیادہ ہو۔ ہر ایک کلسٹر ہنگامی جواب / ردعمل کے آغاز سے ہی اپنے کام میں جلد بازیابی کو ضم کرنے کے لیے بھی ذمہ دار ہے تاکہ تیاری اور ہنگامی منصوبہ بندی میں قومی صلاحیت کو بڑھایا جا سکے۔

یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ عالمی تحفظ کا کلسٹر دوسرے عالمی کلسٹرز سے ایک اہم طریقے سے مختلف ہے۔ اگرچہ اس کے پاس اب بھی ایک اہم ایجنسی ہے — اقوام متحدہ (UN) ہائی کمشنر برائے مہاجرین (پناہ گزین) — اور یہ وہی تین بنیادی سرگرمیاں انجام دیتا ہے جیسا کہ دیگر تمام کلسٹرز، پروٹیکشن کلسٹر کے کام کو ذمہ داری کے چار شعبوں (AoRs) میں تقسیم کیا گیا ہے: **بچوں کا تحفظ، صنفی بنیاد پر تشدد (GBV)، رہائش، زمین اور جائیداد، اور بارودی کارروائی (عمل)۔**

ہر AoR کی اپنی فوکل پوائنٹ ایجنسی ہوتی ہے، جس کے افعال اور ذمہ داریاں عالمی کلسٹر لیڈ ایجنسی کی طرح ہیں۔ جب چار AoRs ملکی سطح پر اپنی سرگرمیاں انجام دیتے ہیں، تو انہیں عام طور پر تحفظ کے "ذیلی کلسٹرز" کہا جاتا ہے۔ اس کا بعد میں مزید تفصیل سے جائزہ لیا جائے گا۔

عالمی سطح پر کلسٹرز میں NGO (غیرسرکاری ادارہ) کی شرکت عالمی سطح پر شروع کیے گئے اقدامات کے لیے آپریشنل فیلڈ پر مبنی آواز لانے کے لیے اہم ہے۔ NGOs (غیرسرکاری ادارہ) عالمی سطح پر پیدا ہونے والے آلات، رہنمائی اور دیگر تعاون سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ چونکہ عالمی سطح پر شروع کی گئی بہت سی پالیسیوں کے تمام انسانی مددگاروں پر اثرات مرتب ہوتے ہیں، اس لیے NGOs (غیرسرکاری ادارہ) کے لیے ان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ضروری ہے۔

3-2-3 ملکی درجے کلسٹر کور فنکشنز

جب کوئی آفت واقع ہوتی ہے، ملک کی سطح کے کلسٹرز کو جواب / ردعمل کے دوران کوآرڈینیشن کو بہتر بنانے کے طریقے کے طور پر فعال کیا جا سکتا ہے۔ اندرون ملک کلسٹرز عارضی ہوتے ہیں اور صرف اس وقت فعال ہوتے ہیں جب ملکی سطح پر جواب / ردعمل اور رابطہ کاری کی صلاحیت ناکافی ہو۔

ذیلی قومی سطح کے کلسٹر قائم کیے جاسکتے ہیں تاکہ خاص آپریشنل اہمیت کے حامل علاقوں میں قومی سطح سے رابطہ کو غیر مرکزی بنایا جاسکے۔ کچھ سیاق و سباق میں، ذیلی قومی سطح کے کلسٹرز فیصلہ لینے اور عمل درآمد کے درمیان جواب / ردعمل کے وقت کو بڑھاتے ہیں اور موجودہ معیارات کو مقامی حالات کے مطابق ڈھالنے کے لیے زیادہ موزوں ہیں۔

اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ کون سے کلسٹرز کو چالو کیا جانا چاہیے اور ان کی قیادت کون کرے، انسانی مددگار کو آرڈینیٹر (HC) اور انسانی مددگار ملکی ٹیم (HCT) ابتدائی جائزوں کو دیکھیں گے اور ایک سفارش مرتب کریں گے۔ یہ سفارش ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر کو بھیجی جاتی ہے، جو اسے انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (IASC) اور عالمی کلسٹر لیڈ ایجنسیوں کو منظوری کے لیے پیش کرتا ہے۔ منظوری کے بعد، کلسٹرز قائم کیے جاتے ہیں تاکہ انسانی مددگار تنظیمیں وسائل کو مربوط کر سکیں، سرگرمیوں کو ترجیح دے سکیں، اور اپنے متعلقہ کردار اور ذمہ داریوں کی وضاحت کر سکیں۔

ERP 3-2-4

2015 میں، IASC (انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی) نے فیلڈ ٹیسٹنگ کے لیے ایمرجنسی جواب / ردعمل کی تیاری (ERP) رسائی کا مسودہ جاری کیا۔ اس نقطہ نظر کا بنیادی مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ انسانی ہنگامی صورتحال کے آغاز کے فوراً بعد اہم امداد (مدد) کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ مسودہ رہنمائی مناسب انسانی امداد (مدد) کے ساتھ ممکنہ ہنگامی صورتحال کا جواب دینے کی تیاری کے بارے میں عملی ہدایات فراہم کرتی ہے خاص طور پر تیاری اور ہنگامی منصوبہ بندی کے لیے قومی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے۔

3-2-5 کلسٹر ایکٹیویشن

یہاں 11 کلسٹرز ہیں، لیکن کسی بھی ہنگامی صورت حال میں صرف مخصوص کلسٹرز کو چالو کیا جاتا ہے۔ قومی شراکت داروں کے مشورے سے، انسانی ضرورتوں اور زمینی ہم آہنگی کی صلاحیت کے انسانی مددگار ملکی ٹیم کے تجزیے کی بنیاد پر، کلسٹرز اس بات پر منحصر ہیں کہ کس چیز کی ضرورت ہے اور کون سی کوآرڈینیشن صلاحیت پہلے سے موجود ہے۔

کلسٹر ایکٹیویشن کے معیار یہ ہیں:

- انسانی صورتحال میں تیزی سے بگاڑ یا نمایاں تبدیلی جواب / ردعمل اور ہم آہنگی کے خلاء کا باعث بنتی ہے
- موجودہ قومی جواب / ردعمل اور ہم آہنگی کی صلاحیت کا اندازہ اس طریقے سے ضروریات کو پورا کرنے میں ناکامی کو ظاہر کرتا ہے جو انسانی امدادی اصول کا احترام کرتا ہے، ضرورت کے پیمانے، ملوث اداکاروں کی تعداد، اور/یا زیادہ پیچیدہ، کثیر شعبہ جاتی جواب / ردعمل کی ضرورت کی وجہ سے۔

کلسٹر ایکٹیویشن کے لیے ایک عمل ہے:

- ان معیارات کی بنیاد پر، انسان دوست کو آرڈینیٹر انسان دوست ملکی ٹیم سے متفق ہے کہ کون سے کلسٹرز کو چالو کیا جانا چاہیے۔
- انسان دوست کو آرڈینیٹر انسان دوست ملکی ٹیم کے ساتھ مشاورت سے کلسٹر لیڈ ایجنسیوں کا انتخاب کرتا ہے۔
- انسان دوست ملکی ٹیم کے ساتھ معاہدے پر، انسان دوست کو آرڈینیٹر ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر کو مطلع کرتا ہے، جو کہ ایکٹیویشن کے لیے سفارشات اور دلیل کا خاکہ پیش کرتا ہے اور کلسٹر لیڈ ایجنسیوں کی تجویز کرتا ہے۔
- ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر اس تجویز کو انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی پرنسپلز اور عالمی کلسٹر لیڈ ایجنسیوں کے ساتھ 24 گھنٹوں کے اندر منظوری کے لیے شیئر کرتا ہے۔
- منظوری کے بعد، انسان دوست کو آرڈینیٹر متعلقہ فریقوں کو مطلع کرتا ہے، اور کلسٹرز قائم ہو جاتے ہیں اور ملنا شروع

3-2-6 کلسٹر کو غیر فعال کرنا

کلسٹرز ایک وقتی ہم آہنگی حل ہیں۔ اس کا مقصد قومی رابطہ کاری کے طریقہ کار کو دوبارہ شروع کرنا یا قائم کرنا ہونا چاہیے۔ انسانی امداد کو آرڈینیٹر اور انسان دوست ملکی ٹیم اس بات کا تعین کرنے کے لیے کلسٹرز کا باقاعدگی سے جائزہ لیتے ہیں کہ آیا وہ کوآرڈینیشن کے لیے اب بھی ضروری ہیں یا نہیں۔ تمام کلسٹرز کو ایک ہی وقت میں منتقل یا غیر فعال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اچانک شروع ہونے والی ہنگامی صورت حال میں، کلسٹرز کا ایکٹیویشن کے تین ماہ کے اندر جائزہ لیا جاتا ہے۔ طویل بحرانوں میں، کلسٹرز کا سالانہ جائزہ لیا جاتا ہے۔

کلسٹرز کو غیر فعال کرنے پر غور کیا جاتا ہے جب انسانی ضرورتوں میں کمی واقع ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں متعلقہ جواب / ردعمل اور ہم آہنگی کے خلا میں کمی آتی ہے، اور/یا جب قومی ڈھانچے انسان دوست اصول کے مطابق بقایا انسانی ضروریات کو مربوط کرنے اور پورا کرنے کے لیے کافی صلاحیت حاصل کر لیتے ہیں۔

چار اصولوں کو کلسٹر کی منتقلی یا غیر فعال کرنے کے عمل کی رہنمائی اور مطلع کرنا چاہئے:

- یہ عمل انسان دوست کو آرڈینیٹر کی طرف سے شروع کیا جاتا ہے اور اس کی قیادت انسان دوست ملکی ٹیم کے مشورے سے کی جاتی ہے، جہاں بھی ممکن ہو قومی حکام کے ساتھ تعاون کیا جاتا ہے۔
- وہ قومی صلاحیت کے جائزے پر مبنی ہیں۔
- وہ سیاق و سباق کو مدنظر رکھتے ہیں، بشمول بقیہ ضروریات کا پیمانہ اور ایسے میکانزم کی اہلیت جن کی شناخت انسانی امدادی اصول کے مطابق جواب دینے کے لیے رابطہ کاری کو سنبھالنے کے لیے کی گئی ہے۔
- ان کی رہنمائی جلد بحالی اور لچک پیدا کرنے کے مقاصد سے ہوتی ہے۔

کلسٹرز کو غیر فعال کرنے کا عمل ایکٹیویشن کے عمل سے بہت ملتا جلتا ہے۔

- انسانی امداد کو آرڈینیٹر کی قیادت میں، انسان دوست ملکی ٹیم نوٹ کرتی ہے کہ کون سے کلسٹرز نے کامیابی کے ساتھ موثر رابطہ کاری کی ذمہ داریاں قومی ہم منصبوں کو منتقل کی ہیں اور غیر فعال کرنے کی سفارش کی ہے۔
- انسانی امداد کو آرڈینیٹر ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر اور قومی حکام کو جائزے کا خلاصہ فراہم کرتا ہے، جس میں اس بات کا خاکہ پیش کیا جاتا ہے کہ کون سے کلسٹرز کو منتقلی اور بعد میں غیر فعال کر دیا جائے گا۔
- ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر اس نوٹ کو IASC(انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی) پرنسپلز، ایمرجنسی ڈائریکٹرز گروپ (EDG) اور عالمی کلسٹر لیڈ ایجنسیوں کے ساتھ ان کی منظوری کے لیے شیئر کرتا ہے۔
- منظوری کے بعد، انسانی امداد کو آرڈینیٹر متعلقہ شراکت داروں کو متفقہ انتظامات سے آگاہ کرتا ہے۔

3-2-7 بنیادی وعدے

اگرچہ تمام کلسٹرز کو مختلف طریقے سے تشکیل دیا گیا ہے، کلسٹر کے تمام اراکین بروقت، موثر مدد فراہم کرنے کی ذمہ داری میں شریک ہیں۔ اس کے لیے غیرسرکاری ادارہ سمیت تمام شراکت داروں کے وقت اور وسائل کے عزم کے ساتھ مجموعی طور پر کلسٹر سسٹم کی اچھی سمجھ کی ضرورت ہے۔ ملک کی سطح پر کلسٹر کوآرڈینیشن کے لیے انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی کا حوالہ ماڈیول تمام کلسٹر پارٹنرز کے بنیادی وعدوں کی فہرست پر مشتمل ہے۔ کلسٹرز میں شرکت کے لیے کم از کم وعدوں میں شامل ہیں:

- انسانی امداد اصول، شراکت داری کا اصول، کلسٹر کے لیے مخصوص رہنمائی، اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ پروگرام کے معیارات سے وابستگی
- پروگرام کی فراہمی میں مرکزی دھارے کے تحفظ کا عزم
- ایسے عمل میں حصہ لینے کی تیاری جو خاص طور پر متاثرہ لوگوں کے لیے جوابدہی کو بہتر بنائیں
- کلسٹر کی رکنیت سے وابستہ فرائض اور ذمہ داریوں کی سمجھ کا مظاہرہ کیا
- کلسٹر میں فعال شرکت اور کلسٹر کے اجتماعی کام میں مسلسل مشغول رہنے کا عزم
- کلسٹر کے جواب / ردعمل پلان اور سرگرمیوں میں حصہ ڈالنے کی صلاحیت اور آمادگی
- مرکزی دھارے میں شامل کلیدی پروگرامیٹک کراس کٹنگ مسائل سے وابستگی
- اپنے مشن کو پورا کرنے کے لیے کلسٹر کے ساتھ مستقل طور پر کام کرنے کے لیے متعلقہ سینئر اسٹاف ممبر کا عزم
- دستیاب وسائل کے زیادہ سے زیادہ اور اسٹریٹجک استعمال کو یقینی بنانے کے لیے دوسرے کلسٹر پارٹنرز کے ساتھ تعاون کے ساتھ کام کرنے کا عزم
- ضرورت کے مطابق ذیلی قومی یا ورکنگ گروپس میں قیادت کی ذمہ داریاں سنبھالنے کی خواہش
- وکالت شروع کریں، اور وکالت کے پیغامات پھیلا دیں
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کلسٹر تشریح فراہم کرتا ہے تاکہ تمام کلسٹر پارٹنرز حصہ لینے کے قابل ہوں

3-2-8 کلسٹر کوآرڈینیشن کے اخراجات اور فوائد

غیرسرکاری ادارہ کے لیے، کلسٹر میں شرکت اپنے ساتھ کچھ فوائد اور کچھ چیلنجز لاتی ہے۔ شرکت کے لیے تمام شریک شراکت داروں کی جانب سے وقت اور انسانی وسائل کی ایک اہم وابستگی کی ضرورت ہوتی ہے - یہ خاص طور پر چھوٹی غیرسرکاری ادارہ کے لیے مشکل ہو سکتا ہے جس میں کم عملہ اور سخت بجٹ ہے، ساتھ ہی ساتھ قومی یا مقامی سطح کی غیرسرکاری ادارہ کے لیے بھی جن کے لیے زیادہ رکاوٹیں ہو سکتی ہیں۔ بین الاقوامی غیرسرکاری ادارہ کے مقابلے میں شرکت۔ ساتھ ہی، مقامی اور قومی غیرسرکاری ادارہ کی شرکت سے متاثرہ آبادی کے وسیع تر حصے تک رسائی پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ، کچھ تنظیموں کو معلوم ہو سکتا ہے کہ کلسٹر میں ان کے تعاون سے مجموعی جواب / ردعمل کو فائدہ ہوتا ہے لیکن خود تنظیم کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے۔

تاہم، کلسٹر سسٹم میں شرکت کے فوائد قیمت کے قابل ہیں، خاص طور پر جب متاثرہ آبادی کے نقطہ نظر سے غور کیا جائے۔ اندرون ملک کلسٹرز زمین پر سرگرمیوں کو مربوط کر سکتے ہیں، مختلف تنظیموں کو نقل سے بچنے میں مدد کرتے ہیں۔ کلسٹر سسٹم کے معلومات کے تبادلے کے اجزاء بہتر ضروریات کی تشخیص کا باعث بنتے ہیں، جو جان بچانے اور وسائل کے تحفظ میں مدد کرتا ہے۔ عالمی کلسٹرز مختلف تنظیموں کے درمیان معیارات اور بہترین طریقوں کو تقسیم کرنے میں مدد کرتے ہیں، انسانی امداد کے مجموعی معیار کو بہتر بناتے ہیں۔

مختصراً، کلسٹر سسٹم انسانی مددگاروں کی زندگیوں اور معاش کو بچانے میں مدد کرتا ہے، اور یہ ان چیلنجوں کے قابل ہے جو اس کے ساتھ لاتے ہیں۔

کلسٹر سسٹم کے مناسب عمل سے متعلق رہنمائی کے بارے میں معلومات میں اضافہ غیرسرکاری ادارہ کو کلسٹروں کو اچھی طرح سے کام کرنے اور اپنے بیان کردہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے جوابدہ رکھنے میں مدد دے سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے خدشات کو کلسٹر کوآرڈینیٹر یا انسان دوست کو آرڈینیٹر تک پہنچا دیں۔ جب کلسٹرز مؤثر طریقے سے کام نہیں کرتے ہیں، تو یہ کلسٹر پارٹنرز بشمول غیرسرکاری ادارہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کلسٹر کے کام کاج کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کریں۔

یونٹ 3: دا کلسٹر اپروچ
سیکشن 3: کلسٹر کا ڈھانچہ اور انتظام

3-3-1 کلسٹر لیڈ ایجنسیاں

عالمی سطح پر ہر کلسٹر کے لیے ایک نامزد کلسٹر لیڈ ایجنسی (یا شریک لیڈ ایجنسیاں) ہے۔ یہ ایجنسی دوسرے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کوآرڈینیٹ میکانزم تیار کرنے، معیارات اور بہترین طریقہ کار طے کرنے اور ڈیٹا اکٹھا کرنے اور تجزیہ کرنے میں معاونت کرنے کی ذمہ دار ہے۔

وہی ایجنسی عام طور پر کلسٹر لیڈ ہوتی ہے جب کلسٹرز اندرون ملک فعال ہوتے ہیں۔ تاہم، یہ ایجنسی کے تجربے اور ملکی سطح پر موجودگی کے لحاظ سے مختلف ہو سکتا ہے۔ اکثر، ایجنسیاں اپنے عملے کو ان کی موجودہ ذمہ داریوں سے بڑھ کر کوآرڈینیشن کی ذمہ داریاں سونپنے کے لیے جانی جاتی ہیں۔ یہ غیر معمولی بات نہیں ہے کہ ایجنسیوں کو محدود وقت کی وجہ سے، پورے کوآرڈینیشن سسٹم کو متاثر کیے بغیر، مطلوبہ عزم کی سطح کو برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کرنا۔

کبھی کبھار حکومتیں کلسٹرز کو فعال ہونے کی اجازت نہیں دیتیں۔ ان معاملات میں، کوآرڈینیشن شروع کرنے کے متبادل طریقوں اور جواب / ردعمل کی صلاحیت کو قائم کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

ملک کے اندر ہر کلسٹر کی قیادت میں چلنے والی ایجنسی کا سربراہ انسانی مددگار ملکی ٹیم میں شمولیت اختیار کرتا ہے۔ انسانی مددگار ملکی ٹیم میں شرکت کرتے ہوئے، یہ افراد اپنے کلسٹرز اور تنظیموں کی نمائندگی کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ انسانی مددگار ملکی ٹیم میں شامل ہوتے ہیں بہت سی مختلف تنظیموں، جو جواب / ردعمل میں کام کر رہی ہوتی ہیں، کے نمائندے۔ انسانی مددگار ملکی ٹیم کے ارکان مجموعی جواب / ردعمل کی منصوبہ بندی کرنے اور قیادت کرنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔

کلسٹر کی قیادت میں چلنے والی ایجنسیاں اپنے شعبے کے لیے "آخری حربے کا فراہم کنندہ" ہوتی ہیں۔ جب ضروری ہو، اور فنڈنگ تک رسائی، سلامتی اور دستیابی کی بنیاد پر، کلسٹر لیڈ کو آخری حربے کے فراہم کنندہ کے طور پر ان سروسز کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تیار ہونا چاہیے جو کلسٹر کی طرف سے نشاندہی کردہ خطرناک وقفوں کو بھرنے کے لیے ضروری ہوتی ہیں اور جن کی عکاسی انسان دوست کو آرڈینیٹر کی قیادت میں انسانی امداد کے منصوبے میں ہوتی ہے۔

3-3-2 شیئر کردہ قیادت

اقوامِ متحدہ، NGO (غیرسرکاری ادارہ)، ریڈ کراس/ ریڈ کریسنٹ تحریک اور دیگر انسانی مددگاروں، بشمول قومی گورننس ایجنسیاں، کے درمیان کلسٹرز کی قیادت کا اشتراک مجموعی جواب / ردعمل کو مضبوط بناتا ہے۔ اشتراک کردہ قیادت شراکت داری، وکالت اور معلومات کے اشتراک کو بہتر بناتی ہے اور پہلے سے زیادہ مضبوط شمولیت اور بہتر کوآرڈینیشن کو یقینی بناتی ہے۔

اشتراک کردہ قیادت اقوامِ متحدہ کی معمولی سی موجودگی یا عدم موجودگی کے ساتھ خاص طور پر دور دراز فیلڈ کے علاقوں میں موثر ہوتی ہے۔ ان صورتوں میں، مضبوط اور مسلسل موجودگی والی NGOs (غیرسرکاری ادارہ) کوآرڈینیشن میں قائدانہ کردار ادا کرنے کے لیے بہترین پوزیشن میں ہوتی ہیں۔ رسائی کے علاوہ، NGO (غیرسرکاری ادارہ) کلسٹر قیادت تکنیکی مہارت، متاثرہ لوگوں کے لیے جوابدہی پر مختلف نقطہ ہائے نظر نیز طویل مدتی کمیونٹی کی شمولیت اور سمجھ بوجھ کی پیش کش کر سکتی ہے۔

قیادت کا اشتراک کرداروں سے تقاضہ کرتا ہے کہ وہ کرداروں اور ذمہ داریوں کا واضح انداز میں تعین کریں، بشمول کلسٹر کی قیادت میں چلنے والی ایجنسیوں، کلسٹر کوآرڈینیٹرز اور کلسٹر شرکا کے تکمیلی کردار کے۔ مختلف کرداروں کے درمیان قیادت کا موزوں اور شفاف اشتراک موثر اسٹریٹجک جواب / ردعمل کو یقینی بنانے کے لیے انسانی مددگار کمیونٹی کے باہمی انحصار کی درست عکاسی ہے۔

3-3-3 کلسٹر کا نظم

ہر آفت مختلف ہوتی ہے اور اس کے لیے مختلف قسم کا جواب / ردعمل درکار ہوتا ہے۔ کلسٹرز کا نظم اور ان کی قیادت کیسے ہوتی ہے اس کا مخصوص اسٹرکچر تبدیل ہو سکتا ہے۔ کبھی کبھار کلسٹرز کو اپنے کلسٹر میں مخصوص مسائل کو حل کرنے کے لیے چھوٹے گروہوں کا نظم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دیگر اوقات میں کلسٹرز کو ان مسائل پر مل کر کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو متعدد کلسٹرز کے کام کو متاثر کرتے ہیں۔

کلسٹر اپروچ کے دیگر عناصر پر نظر دوڑاتے ہیں، بشمول کلسٹر میں کام کو کیسے منظم کیا جاتا ہے اور ہم کلسٹرز کے درمیان مربوط کرنے کے لیے کیسے کوشش کرتے ہیں۔

3-3-4 SAGs اور TWIGs

ہر آفت مختلف ہوتی ہے، اس لیے کلسٹر کے نظم کا کوئی ایک ماڈل نہیں ہے۔ ایک ماڈل جو موثر رہا ہے وہ ہے اسٹریٹجک ایڈوائزری گروپس، یا SAGs، کی تخلیق، جن کی تکمیل معلومات کے تبادلے کے زیادہ وسیع فورمز کرتے ہیں۔ SAG کا چیئر پرسن اکثر کلسٹر کوآرڈینیٹر ہوتا ہے اور وہ کلسٹر کے لیے اسٹریٹجک فریم ورک، ترجیحات اور ورک پلان کو ڈیویلپ اور ایڈجسٹ کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ آپریشنل اقوامِ متحدہ اور NGO (غیرسرکاری ادارہ) کے نمائندوں کے علاوہ، SAG ارکان میں شامل ہیں درج ذیل کے نمائندے: حکومتیں، عطیہ کنندگان، قومی NGO (غیرسرکاری ادارہ) فورمز، ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ تحریک اور اقوامِ متحدہ کا ربط دفتر برائے انسان دوست معاملات (OCHA)۔ SAG کی رکنیت مجموعی کلسٹر شراکت داری کی نمائندہ ہونی چاہیے لیکن ساتھ ساتھ یہ محدود بھی ہونی چاہیے یہ یقینی بنانے کے لیے کہ وہ مستعدی سے کام کر سکتے ہیں۔ SAGs سیاق و سباق اور ضرورت کی بنیاد پر تیار کیے جائیں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ کلسٹر کا نظم کرنے کے لیے درکار قیادت، نہ کہ تمام کلسٹرز کو، وہ حاصل ہوں گے۔

ٹیکنیکل ورکنگ گروپس (TWGs یا TWiGs) تکنیکی ماہرین کے ٹاسک پر مبنی اور محدود دورانیے کے گروہ ہوتے ہیں۔ وہ مخصوص مسائل کو حل کرنے کے لیے ضرورت کے مطابق تخلیق کیے جاتے ہیں، مثلاً کم سے کم معیارات پر اتفاق کرنا اور موزوں تکنیکی پریکٹسز تخلیق کرنا۔ TWiGs کو ایک فوکل پوائنٹ یا تکنیکی صلاح کار مربوط کرتے ہیں۔

3-3-5 ذیلی کلسٹرز

11 کلسٹرز میں سے کسی بھی کلسٹر کے تحت، ذیلی کلسٹرز کسی مخصوص مسئلے یا جغرافیائی علاقے پر فوکس کرنے کے لیے تخلیق کیے جا سکتے ہیں۔ ذیلی کلسٹرز کسی مخصوص آفت سے متعلق مخصوص مسئلے سے نمٹنے کے لیے تخلیق کیے جا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر کسی مخصوص آفت نے بچوں کی بہت بڑی تعداد کو متاثر کیا تو بچوں کی حفاظت کے لیے ایک ذیلی کلسٹر تخلیق کیا جا سکتا ہے۔

جب کوئی جواب / ردعمل کسی انتہائی بڑے یا دور دراز کے علاقے میں واقع ہوتا ہے تو کلسٹر کی سرگرمیاں ذیلی قومی سطح پر مربوط کرنے کے لیے ذیلی کلسٹرز تخلیق کیے جا سکتے ہیں۔ یہ جواب / ردعمل کے وقت کو فیصلے سے نفاذ تک بہتر بناتا ہے اور مقامی حالات میں ایڈاپٹیشن کی اجازت دیتا ہے۔

3-3-6 بین الکلسٹر کوآرڈینیشن

تباہی پر ردعمل کے کئی پہلوؤں سے ایک کلسٹر نہیں نمٹ سکتا۔ جیسے کسی کلسٹر کے اندر مربوط کرنا اہم ہوتا ہے، ایسے ہی کلسٹرز کے مابین مربوط کرنا بھی اہم ہوتا ہے۔ اسے بین الکلسٹر کوآرڈینیشن کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر افغانستان میں انسانی مددگار کارکنوں میں خواتین (سرگرمی سے شراکت داروں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ جنس ICCTکی شرکت بڑھانے کے لیے، اندرونی الکلسٹر کوآرڈینیشن ٹیم (کی حساسیت والے نقطہ ہائے نظر کو اختیار کریں جیسے ملک کے اندر سفر کے دوران خواتین کارکنوں کا ساتھ دینے کے لیے محرموں یا خاندانی ارکان کا استعمال۔

بین الکلسٹر کوآرڈینیشن کے کرداروں اور ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- یقینی بنانا کہ شعبے کے کردار اور ذمہ داریاں ٹھیک سے متعین ہیں
- ممکنہ وقفوں کو بند کرنا اور ڈپلیکیشنز کو ختم کرنا
- انسانی مددگار جواب / ردعمل کے منصوبے کی ڈیویلپمنٹ کو سہولت فراہم کرنا

اندرونی الکلسٹر کوآرڈینیشن تین سطحوں پر واقع ہو سکتی ہے:

- انسانی مددگار ملکی ٹیم میں، کلسٹر کی قیادت میں چلنے والی ایجنسیاں اپنے کلسٹرز کی نمائندگی کرتی ہیں اور جواب / ردعمل کے لیے مجموعی اسٹریٹجک منصوبے پر مل کر کام کرتی ہیں
- کلسٹرز کے گروہ مخصوص اسٹریٹجک مقاصد کے نافذ ہونے کو مربوط کرتے ہیں
- بین الکلسٹر کوآرڈینیشن فورمز جو تمام کلسٹرز اور دیگر متعلقہ کرداروں کو اکٹھا کرتے ہیں تاکہ اسٹریٹجک اور آپریشنل مسائل کو حل کیا جائے—ان کا نظم عام طور پر OCHA کرتا ہے

یونٹ 3: دا کلسٹر اپروچ

سیکشن 4: 11 کلسٹرز کے لیے کردار اور قائدانہ ایجنسیاں

3-4-1 کلسٹر اپروچ عمل میں

اب جبکہ آپ نے کلسٹر اپروچ کے بارے میں زیادہ وسیع انداز میں جان لیا ہے، آئیں ہر کلسٹر کی کچھ سرگرمیوں پر نظر دوڑائیں۔ 11 کلسٹرز ہیں: کیمپ کوآرڈینیشن اور کیمپ مینجمنٹ؛ جلد بازیابی؛ تعلیم؛ ہنگامی ٹیلی کمیونیکیشن؛ کھانے کی حفاظت؛ صحت؛ لاجسٹکس؛ غذائیت؛ تحفظ؛ پناہ گاہ؛ اور پانی، صفائی، اور حفظان صحت۔

3-4-2 کیمپ کوآرڈینیشن اور کیمپ کا نظم (CCCM)

کیمپ کوآرڈینیشن اور کیمپ کا نظم، یا CCCM، کلسٹر کا مقصد کیمپس اور کیمپ کی طرح کی سیٹنگز میں حفاظت اور سروسز میں سہولت دے کر بے گھر اشخاص کے رہنے کے حالات کو بہتر بنانا ہوتا ہے۔ اسی طرح کلسٹر متاثرہ آبادیوں کے لیے طویل مدتی حل کے لیے کوشش کرتا ہے اور منظم بندش اور بتدریج کیمپس کے بند ہونے کو یقینی بناتا ہے۔ تنازعے کی صورتوں میں، CCCM کلسٹر کی قائدانہ ایجنسی اقوام متحدہ کا ہائی کمشنر برائے مہاجرین یا UNHCR ہے۔ قدرتی آفات (قدرتی آفت) کی وجہ سے ہونے والی ایمرجنسیوں میں، CCCM کی قیادت میں چلنے والی ایجنسی بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت یا IOM ہے۔

3-4-3 ایمرجنسی ٹیلی کمیونیکیشنز

ایمرجنسی ٹیلی کمیونیکیشنز کلسٹر کا مقصد بروقت، قابلِ پیشین گوئی اور موثر معلومات، کمیونیکیشن اور ٹیکنالوجی سروسز فراہم کرنا ہوتا ہے تاکہ اپنا کام کرنے میں انسان دوست کمیونٹی کو سپورٹ کیا جائے۔ اگر درخواست کی جائے تو آفت کے 48 گھنٹوں کے اندر، ایمرجنسی ٹیلی کمیونیکیشنز کلسٹر بنیادی سیکیورٹی کمیونیکیشنز سروسز نیز شیئر کردہ آواز اور انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی فیلڈ میں تمام انسانی مددگاروں کو فراہم کرتا ہے۔ ایمرجنسی ٹیلی کمیونیکیشنز کے لیے کلسٹر قائد عالمی پروگرام برائے خوراک (WFP) ہے۔

3-4-4 غذائیت

غذائی کلسٹر کا مقصد متاثرہ آبادیوں کے غذائی اسٹیٹس کی حفاظت کرنا اور اسے بہتر بنانا ہے۔ یہ کلسٹر سپلیمنٹل اور تھیراپیوٹک فیڈنگ پروگرامز کو مربوط کرتا ہے؛ یہ پروگرامز ان لوگوں کے لیے ہوتے ہیں جو بیمار ہوتے ہیں یا جنہیں اضافی غذائیت درکار ہوتی ہے۔ غذائی کلسٹر کا قائد اقوام متحدہ کا بچوں کا فنڈ (UNICEF) ہے۔

3-4-5 جلد بحالی

جلد بحالی کلسٹر کا مقصد جاری انسانی امداد کے آپریشنز کو سپورٹ کرنا ہے اور ساتھ میں متاثرہ آبادیوں کی طویل مدتی بحالی کو سپورٹ کرنا ہے۔ جلد بحالی میں بہت سی چیزیں شامل ہیں: بنیادی سروسز، روزی روٹی، شیلٹر، گورننس، سیکیورٹی اور قانون کی حکمرانی، ماحول اور سماجی ڈائمنشنز کی بحالی، بشمول بے گھر آبادیوں کا دوبارہ انضمام جب یہ ممکن ہو۔ جلد بحالی کا کلسٹر قائد اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام (UNDP) ہے۔

3-4-6 غذائی سیکیورٹی

غذائی سیکیورٹی کلسٹر کا مقصد بحرانی حالات میں غذائی سیکیورٹی جواب / ردعمل کو مضبوط کرنا، مقامی خوراک کی تیاری اور مارکیٹس کی جلد بحالی کو سپورٹ کرنا اور قومی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ وہ ایسا مثلاً یہ نگرانی کر کے کر سکتے ہیں کہ کیسے غذائی امداد مقامی کسانوں یا منڈیوں کو متاثر کرتی ہے یا جہاں ممکن ہو آفت سے متاثرہ قریبی آبادیوں کے لیے خوراک خرید کر مقامی کسانوں اور منڈیوں کو سپورٹ کرنے کے طریقے ڈھونڈ کر۔ غذائی سیکیورٹی کے کلسٹر قائدین عالمی پروگرام برائے خوراک (WFP) اور تنظیم برائے خوراک اور زراعت (FAO) ہیں۔

3-4-7 حفاظت

حفاظت کلسٹر کا مقصد بحران سے متاثرہ آبادی کے حقوق کی حفاظت کرنا ہے - عمر، نسل، سماجی، نسلی یا مذہبی پس منظر سے قطع نظر۔ وہ یہ یقینی بنانے میں بھی مدد کرتے ہیں کہ انسان دوست کردار اپنا کام کرتے ہوئے حفاظتی خدشات کو مدِ نظر رکھیں۔

حفاظتی کلسٹر کے لیے عالمی قائدانہ ایجنسی اقوام متحدہ کا ہائی کمشنر برائے مہاجرین (UNHCR) ہے۔ تاہم عالمی حفاظتی کلسٹر بہت سے مخصوص علاقوں میں، جنہیں ایریاز آف رسپونسیبلٹی یا AoRs کہا جاتا ہے، موثر جواب / ردعمل یقینی بنانے کا ذمہ داری ہے۔ ہر AoR کی اپنی فوکل پوائنٹ ایجنسی ہوتی ہے، جس کے افعال اور ذمہ داریاں عالمی کلسٹر لیڈ ایجنسی کی طرح ہیں۔ AoRs اور ان کی فوکل پوائنٹ ایجنسیز حسبِ ذیل ہیں:

- بچوں کی حفاظت، جس کا سربراہ اقوام متحدہ کا بچوں کا فنڈ یا UNICEF ہے
- جنس پر مبنی تشدد، جس کا سربراہ اقوامِ متحدہ کا آبادی کا فنڈ (UNFPA) ہے
- ہاؤسنگ، زمین اور جائیداد، جس کا سربراہ نارویجئن ریفیوجی کونسل ہے
- مائن عمل، جس کا سربراہ اقوامِ متحدہ کی مائن عمل سروس ہے

اگرچہ عالمی سطح پر ان مخصوص ایریاز کو "AoRs" کہا جاتا ہے، لیکن انہیں عام طور پر ملکی سطح پر "ذیلی کلسٹرز" کہا جاتا ہے۔

3-4-8 تعلیم

تعلیم کے کلسٹر کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ آفت سے متاثرہ بچوں اور نو جوانوں کی تعلیم میں ممکنہ حد تک کم تعطل ہوا ہے۔ ایجوکیشن کلسٹر ہنگامی تعلیمی نظام نافذ کر سکتا ہے جیسے کہ کیمپوں میں اسکول، اور مقامی اور قومی حکام کے ساتھ مل کر مستقل تعلیمی نظام کو بحال کرنے کے لیے کام کر سکتا ہے جہاں ان میں خلل پڑا ہے۔ اقوام متحدہ کا بچوں کا فنڈ (یونیسف) اور بچوں کو بچانے کے لیے کلسٹر لیڈ ز ہیں۔

3-4-9 صحت

ہیلتھ کلسٹر کا مقصد متاثرہ آبادی کی صحت کی ضروریات کی نشاندہی کرنا اور ان سے نمٹنے کے لیے انتہائی موثر اور موثر طریقوں کا تعین کرنا ہے۔ وہ صحت کے مسائل جیسے کہ بیماری کے پھیلنے کو ہونے سے روکنے کے لیے کام کرتے ہیں، اور جب وہ ایسا کرتے ہیں تو ان کا ازالہ کرتے ہیں۔ صحت کے لیے کلسٹر لیڈ عالمی ادارۂ صحت (WHO) ہے۔

3-4-10 شیلٹر

شیلٹر کلسٹر کا مقصد آفات سے متاثرہ آبادیوں کو بنیادی اور فوری پناہ کی ضروریات فراہم کرنا ہے۔ اس میں خیمے، موصلیت کا سامان، دیگر عارضی ہنگامی پناہ گاہوں کے حل، اور پناہ گاہ سے متعلق غیر خوراکی اشیاء شامل ہیں۔ وہ طویل مدتی پناہ گاہ کی مدد، ہاؤسنگ کی تعمیر اور تعمیر نو، اور سیٹلمنٹ سپورٹ جیسے سائٹ کی منصوبہ بندی اور شہری منصوبہ بندی پر بھی توجہ دے سکتے ہیں۔ قدرتی آفت میں، شیلٹر کلسٹر لیڈ انٹرنیشنل فیڈریشن آف ریڈ کراس اینڈ ریڈ کریسنٹ سوسائٹیز (IFRC) ہے۔ مسلح تصادم کے حالات میں، کلسٹر کی قیادت اقوام متحدہ کا ہائی کمشنر برائے مہاجرین (UNHCR) ہے۔

3-4-11 لاجسٹکس

لاجسٹک کلسٹر کا مقصد انسانی امدادی کارروائیوں کی موثر لاجسٹکس کو یقینی بنانا ہے۔ اس کلسٹر کے اراکین زیادہ تر نقل و حمل اور وسائل کے انتظام پر مرکوز ہیں۔ لاجسٹکس کلسٹر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کرتا ہے کہ انسانی بنیادوں پر آپریشن آسانی سے اور کامیابی سے جاری ہے، اور لاجسٹکس کے بارے میں معلومات اور تکنیکی تربیت فراہم کرتا ہے۔ لاجسٹکس کے لیے کلسٹر لیڈ عالمی پروگرام برائے خوراک (WFP) ہے۔

3-4-12 پانی، صفائی اور حفظان صحت سب کے لیے (WASH)

WASH (پانی، صفائی اور حفظان صحت سب کے لیے) کلسٹر کا مقصد ان ایجنسیوں کو مربوط کرنا ہے جو پانی کی ترسیل، ذخیرہ کرنے اور علاج پر کام کرتی ہیں۔ WASH (پانی، صفائی اور حفظان صحت سب کے لیے) کلسٹر ان ایجنسیوں کو بھی مربوط کرتا ہے جو انسانی فضلے کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے اور عام حفظان صحت کو فروغ دیتی ہیں۔ WASH (پانی، صفائی اور حفظان صحت سب کے لیے) کے لیے کلسٹر لیڈ اقوام متحدہ کا بچوں کا فنڈ (UNICEF) ہے۔

3-4-13 کراس کٹنگ ایشوز

ایک کراس کٹنگ مسئلہ تشویش کے تمام شعبوں پر اثر انداز ہوتا ہے اور ایک سے زیادہ کلسٹر میں اس کا اثر پڑتا ہے۔ کراس کٹنگ مسائل کی مثالوں میں شامل ہیں: عمر، جنس، ماحول، اور متاثرہ آبادی کے لیے جوابدہی۔ یہ ہر کلسٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات پر غور کرے کہ اس کلسٹر کی سرگرمیوں میں ان کراس کٹنگ مسائل کو کیسے حل کیا جائے۔ کراس کٹنگ مسائل کے بارے میں موجودہ معلومات کے لیے، براہ کرم humanitarianresponse.info۔ سے رجوع کریں۔

3-4-14 نتیجہ

مجھے امید ہے کہ کلسٹر اپروچ کا یہ جائزہ مددگار ثابت ہوا ہے۔ کلسٹر اپروچ انسانی امداد کے نظام کے اندر ہم آہنگی کا بنیادی طریقہ کار ہے۔ کلسٹرز میں حصہ لے کر، انسانی مددگار، بشمول قومی اور بین الاقوامی NGOs(غیرسرکاری ادارہ)، اپنے شعبوں کے اندر سرگرمیوں کو بہتر طریقے سے مربوط کر سکتے ہیں اور دوسرے شعبوں میں ہونے والے کام کے ساتھ بھی ہم آہنگی پیدا کر سکتے ہیں۔ مجموعی مقصد تمام متاثرہ آبادیوں کو بہتر خدمات فراہم کرنا ہے۔

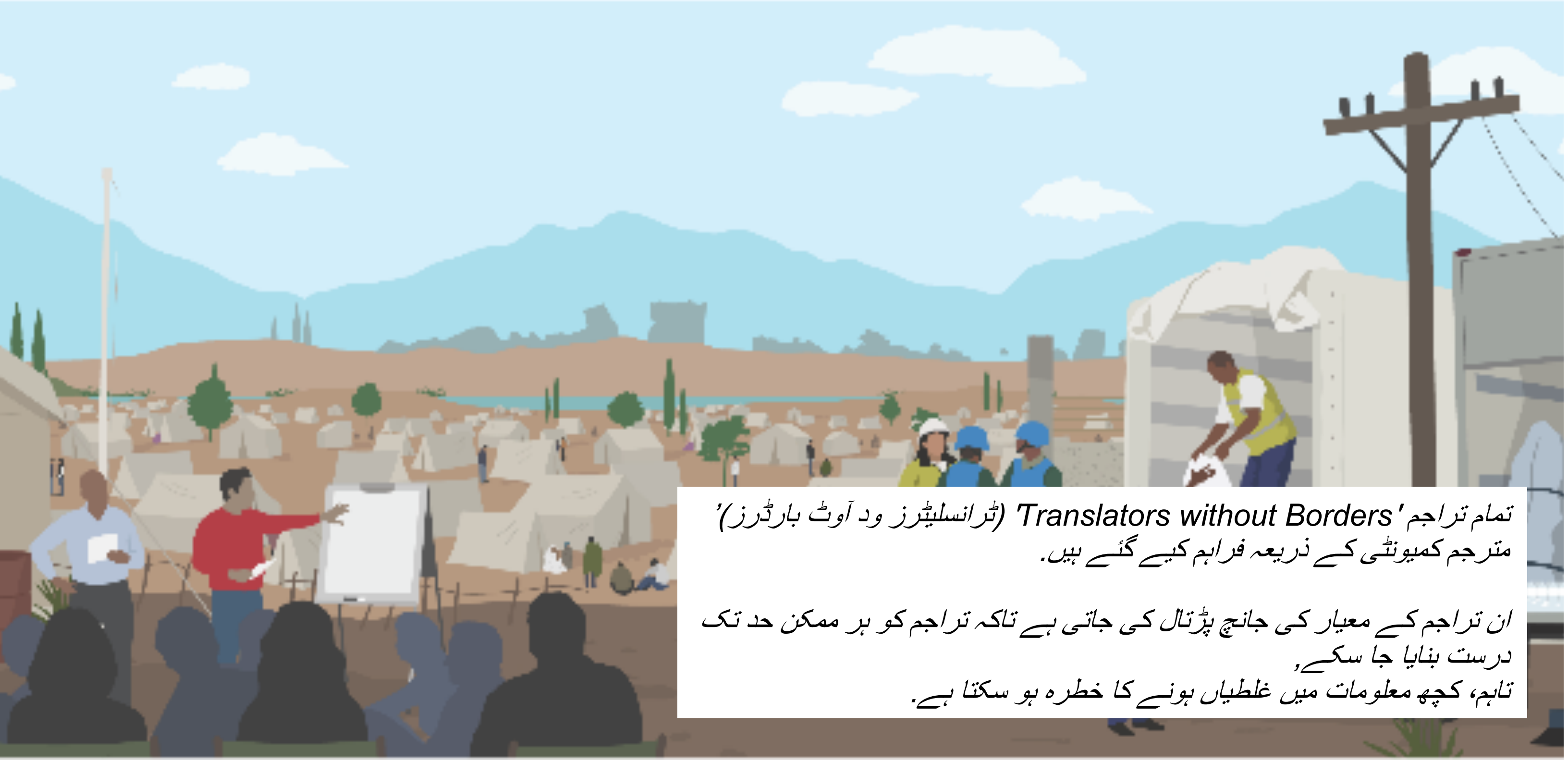

تمام تراجم 'Translators without Borders' (ٹرانسلیٹرز ود آوٹ بارڈرز)' مترجم کمیونٹی کے ذریعہ فراہم کیے گئے ہیں۔

ان تراجم کے معیار کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے تاکہ تراجم کو ہر ممکن حد تک درست بنایا جا سکے,
تاہم، کچھ معلومات میں غلطیاں ہونے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔

یونٹ 4:

انسانی امداد ردِ عمل کی منصوبہ بندی اور فنڈنگ کرنا

4-1-1 تعارف

یونٹ 4 میں خوش آمدید: انسانی امداد ردِ عمل کی منصوبہ بندی اور فنڈنگ۔ وسیع پیمانے پر انسانی امداد ردِ عمل میں، دستیاب تمام مہارتوں اور ریسورسز کو واحد کثیر مراحلی امدادی آپریشن میں شامل کرنے کے لیے ایک مددگار اور شفاف اسٹرکچر برائے منصوبہ بندی اور کارروائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ یونٹ انسانی امداد ردِ عمل کی منصوبہ بندی اور فنڈنگ کا احاطہ کرتا ہے، جس میں انسانی امداد پروگرام سائیکل، پولڈ فنڈنگ کے طریقہ ہائے کار اور انسانی امداد فنڈنگ کو ٹریک اور رپورٹ کرنے کے لیے بنیادی طریقہ ہائے کار شامل ہیں۔

4-1-2 نیوز بلیٹن

ول ویتانا میں 7.5 شدت کا زلزلہ آئے دس دن ہو چکے ہیں۔ ماہرین کے اندازے کے مطابق تقریباً 50000 لوگ مارے جا چکے ہیں اور 30 لاکھ سے زیادہ بے گھر ہو چکے ہیں۔ انسانی امداد کے پورے سسٹم پر محیط اسکیل اپ پروٹوکولز فعال کیے جا چکے ہیں اور بین الاقوامی کمیونٹی ردِ عمل دکھا رہی ہے۔ اول ویتانا میں پہلے سے کام کرنے والی بین الاقوامی امدادی تنظیموں کو دنیا بھر سے 200 سے زائد اضافی تنظیموں نے جوائن کیا ہے۔ بین الاقوامی حکومتیں مالیاتی مدد اور سامان بھیج رہی ہیں۔

4-1-3 کیا توقع کی جائے

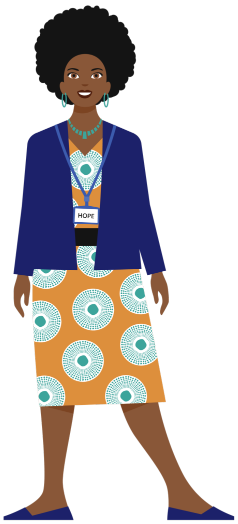

آداب، میں ہوپ ہوں، عالمی انسانی امداد کارپوریشن کی مالیاتی افسر۔ آئیں بڑی تصویر دیکھتے ہیں کہ بین الاقوامی کوآرڈینیشن سسٹم میں ایمرجنسی ردِ عمل کی منصوبہ بندی کیسے ہوتی ہے۔ پھر ہم دیکھیں گے کہ (منصوبے کو NGOsغیرسرکاری ادارے) عملی جامہ پہنانے کے لیے انسانی امداد فنڈنگ تک کیسے رسائی کرتے ہیں۔
پہلے، میں آپ کو اول ویتانا کی موجودہ صورتِ حال کے بارے میں اپ ڈیٹ کرنا چاہتی ہوں: ابتدائی فوری معائنے مکمل ہو چکے ہیں اور اب ان کے بعد زیادہ تفصیلی شعبہ جاتی معائنے کیے جا رہے ہیں۔ انسانی امداد ردِ عمل کے منصوبے کو کچھ دن پہلے حتمی شکل دی گئی تھی اور اب سینٹرل (نے فنڈز CERFایمرجنسی رسپانس فنڈ) جاری کر دیے ہیں۔

اس یونٹ میں، ہم درج ذیل پر بات چیت کریں گے:
بھی کہا جاتا ہے)HPCانسانی امداد پروگرام سائیکل (
اقوام متحدہ کے انسانی امداد پولڈ فنڈنگ کے طریقہ ہائے کار،
)CBPF اور ملک پر مبنی پولڈ فنڈز (CERFبشمول
اور انسانی امداد فنڈنگ کو ٹریک اور رپورٹ کرنے کے کچھ بنیادی طریقہ ہائے کار

یونٹ 4: انسانی امداد ردِ عمل کی منصوبہ بندی اور فنڈنگ کرنا

سیکشن 2: انسانی امداد پروگرام سائیکل

4-2-1 انسانی امداد پروگرام سائیکل کے اقدامات (HPC)

وہ عمل جو انسانی امداد ایمرجنسیز کے ردِ عمل کا نظم کرتا ہے اسے انسانی امداد پروگرام سائیکل (HPC) کہتے ہیں۔ HPC کارروائی کا منظم سلسلہ ہے جو انسانی امداد کے کرداروں کی مدد کرتا ہے انسانی امداد کے ردِ عمل نافذ کرنے میں۔

HPC ایک مجموعی، مشاورتی عمل ہے جو ایسا ماحول تخلیق کرتا ہے جس میں کسی ردِ عمل میں شامل ہونے والے تمام لوگ دوسروں کی مناسبت سے اپنا کردار دیکھ سکتے ہیں۔ جامع اور مشاورتی کارروائیاں منصوبہ بندی کے بہتر فیصلے، زیادہ مضبوط تعاون، زیادہ احتساب اور مجازیت پیدا کرتے ہیں۔ NGOs کے لیے HPC کے عناصر کو سمجھنا اہم ہے تاکہ وہ دیگر انسانی امداد والے اداکاروں کے ساتھ ایمرجنسی ردِ عمل کے مراحل میں مکمل طور پر شرکت کر سکیں۔

سب سے پہلے میں آپ کو HPC کے ہر عنصر کا مجموعی جائزہ پیش کرنے والا ہوں۔ پھر ہم زیادہ تفصیل سے کچھ ایسے عناصر کو دیکھیں گے جن سے خاص طور پر NGOs کا سامنا ہونے کا امکان ہے۔

تیاری واقعی HPC کا پہلا مرحلہ ہے۔ یہ موثر ردِ عمل کا ایک اہم حصہ بھی ہے اور اسے سائیکل سے پہلے اور دوران شامل کیا جانا چاہیے۔

یہ انسانی امداد پروگرام سائیکل کے مراحل ہیں:

1. ضروریات کا تخمینہ اور تجزیہ
2. اسٹریٹجک ردِ عمل کی منصوبہ بندی
3. ریسورس کی تحریک
4. نفاذ اور نگرانی
5. آپریشنل جائزہ اور تشخیص

متاثرہ لوگوں کی موثر انداز میں مدد کرنے کے لیے، سائیکل کے دو مرکزی عناصر ہیں:

1. قومی اور مقامی حکام اور انسانی امداد کے کرداروں کے ساتھ موثر کوآرڈینیشن۔ متاثرہ لوگوں کی ضروریات پر ردِ عمل دکھانا انسانی امداد کے ردِ عمل کا مرکز ہے اور کوآرڈینیشن اس ردِ عمل کا تعاون کرتی ہے۔
2. معلومات کا نظم۔ HPC کے ہر مرحلے کی بنیاد معلومات کا نظم ہے اور یہ ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے تک شاندار معلومات کو لے جا کر مراحل کو منسلک کرتا ہے۔ یہ اہم ہے کہ ردِ عمل میں حصہ لینے والی تنظیمیں معلومات جمع اور شیئر کریں، جن میں "Ws4" یعنی کون کیا، کہاں اور کب کر رہا ہے شامل ہیں۔ آئیے کچھ وقت نکال کر سائیکل کے ہر عنصر کو تفصیل سے دیکھیں۔

4-2-2 4 ک

4 ک عالمی ٹول ہے جو میٹرکس کی شکل میں ڈیٹا کو کیپچر کرتا ہے۔ یہ ک ہیں کون کیا، کدھر اور کب کرتا ہے۔ حالات کے مطابق، 4 ک کے ٹول میں کبھی کبھی "کب" زمرہ شامل نہیں ہوتا۔ مکمل ہونے پر یہ میٹرکس معلوماتی پراڈکٹس تیار کرنے میں مدد کرتا ہے جیسے نقشے اور اب تک کی کامیابیوں کے ٹیبلز۔ اقوام متحدہ کا رابطہ دفتر برائے انسانی امداد معاملات (OCHA) نے معیاری ٹیمپلیٹس ڈیویلپ کیے ہیں؛ تاہم کلسٹرز اپنی معلومات کے نظم کی ضروریات کے مطابق انہیں تبدیل کر سکتے ہیں۔

یہ اہم ہے کہ تمام انسانی امداد کے کردار، بشمول NGOs، کسی ایمرجنسی پر ردِ عمل دکھاتے ہوئے 4 ک میٹرکس کی اسمبلی میں حصہ لیں، کیونکہ یہ ڈپلیکیشن کو کم کرنے اور پروگرامنگ میں وقفوں کو حل کرنے کا ایک اہم ٹول ہے۔ W4 کی تیار کردہ معلومات ساری انسانی امداد کمیونٹی کے لیے مفید ہوتی ہے لیکن اس کی درستگی کا انحصار موصولہ ان پٹس پر ہوتا ہے۔

4-2-3 تیاری

تیاری انسانی امداد کے پروگرام سائیکل کا ایسا عنصر ہے جو سائیکل کے تمام مراحل کے دوران موجود ہونا چاہیے۔ ایمرجنسیز ہونے سے پہلے جتنا ہو سکے تیاری کرنا اہم ہے۔ پس منظر کی معلومات اکٹھی کرنے سے لے کر اپنی تنظیم میں معیاری آپریشنز نافذ اور پریکٹس کرنے اور یہ جاننے تک کہ امدادی فنڈنگ اور نفاذ کا سسٹم زمین پر کیسے کام کرتا ہے، تیاری ہر چیز کا احاطہ کرتی ہے۔ ایمرجنسی تیاری سرگرمیوں کے ایک وسیع تر گروپ کا حصہ ہوتی ہے جسے لوگوں کی زندگیوں پر آفتوں کے امکان اور اثر کو کم کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ ان میں شامل ہیں انسانی امداد کی ایمرجنسیوں سے بچاؤ، کمی اور ردِ عمل۔ اس میں ایمرجنسی ردِ عمل کے منصوبوں اور آفت کے خطرے میں کمی کو ڈیویلپمنٹ پروگرامنگ میں ضم کرنا بھی شامل ہے۔

4-2-4 ضروریات کا تخمینہ اور تجزیہ

ضروریات کا تخمینہ اور تجزیہ شہادت فراہم کرتے ہیں جس پر پورا انسانی امداد پروگرام سائیکل منحصر ہوتا ہے۔ ضروریات کے تخمینے پورے انسانی امداد پروگرام سائیکل کے دوران ایک اہم جاری عمل پر مشتمل ہوتے ہیں، بیس لائن معلومات سے جس پر صورتِ حال اور ردِ عمل کی نگرانی کے سسٹمز آپریشنل اسٹریٹجک منصوبہ بندی کے لیے انحصار کرتے ہیں۔

بحران شروع ہونے کے فوری بعد، ابتدائی معلومات کی جمع آوری انجام دی جا سکتی ہے تاکہ ردِ عمل فوراً ہونا شروع ہو جائے۔ موثر انسانی امداد ردِ عمل کے لیے ضرورتوں اور صلاحیتوں کے متعدد شعبوں پر مشتمل تخمینہ درکار ہوتا ہے۔ یہ مشترکہ تخمینہ فیصلہ سازوں کو بروقت کلیدی فیصلے کرنے کے لیے کافی درست معلومات فراہم کرنے کے مقصد سے انجام دیا جاتا ہے۔ یہ ایمرجنسی ردِ عمل میں ڈپلیکیشن یا وقفوں سے بچنے کے لیے بھی اہم ہے۔ یہ معلومات اسٹریٹجک منصوبہ بندی سے لے کر پروگرام کے نفاذ تک ہر چیز کو متاثر کر سکتی ہیں اور اس چیز کو ضروری بناتی ہیں کہ ضروریات کا ٹھیک تخمینہ لگایا جائے اور مل کر تجزیہ کیا جائے۔ تمام انسانی امداد کے کردار ضروریات کا تخمینہ انجام دیتے ہیں لیکن مربوط ہونا ضروری ہے تاکہ تخمینے مل کر یا پھر ہم آہنگ نقطہ نظر کے ساتھ انجام دیے جائیں۔

4-2-5 اسٹریٹجک ردِ عمل کی منصوبہ بندی

ضروریات کے تخمینے اور تجزیے کے ذریعے جمع کردہ معلومات کو استعمال کر کے، انسانی امداد کو آرڈینیٹر یا HC، انسانی امداد کی ملکی ٹیم یا HCT کی سرگرم شرکت کے ساتھ، انسانی امداد کے ردِ عمل کا منصوبہ (HRP) ڈیویلپ کرتا ہےجو اسٹریٹجک، مربوط معلومات کی پریزنٹیشن ہے جو متاثرہ آبادی کو سپورٹ کرنے کے لیے درکار ترجیحات، وقفوں اور فنڈنگ کی ضروریات کا تعین کرتی ہے۔ یہ منصوبہ یہ فیصلہ کر کے کہ کون سی کارروائیاں سب سے زیادہ فوری ہیں، ان کارروائیوں کا ذمہ دار کون ہے اور وہ کہاں کام کریں گے ردِ عمل کو گائیڈ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ جاری انسانی امداد کی ایمرجنسیز میں، HCT سالانہ HRP تیار کرتا ہے۔ HRP کے بغیر ملکوں میں، HCT ایمرجنسی سے مخصوص ردِ عمل کا منصوبہ یا جسے فلیش اپیل کہتے ہیں تیار کرتا ہے۔

4-2-6 ریسورس کو متحرک کرنا

اسٹریٹجک ردِ عمل کی منصوبہ بندی کی کارروائی یہ نشان دہی کرنے میں مدد کرتی ہے کہ کون سے ریسورسز، بشمول پیسہ، عملہ اور مواد، منصوبے کو نافذ کرنے کے لیے درکار ہوں گے۔ خواہ عطیہ کنندگان کسی تنظیم کو براہ راست، کسی اور بین الاقوامی یا اقوامِ متحدہ کی ایجنسی کے ذریعے فنڈ کریں یا پولڈ فنڈ میں رقم کا تعاون کریں، عطیہ کنندگان اور موصول کنندگان کو یقینی بنانا چاہیے کہ فنڈنگ اسٹریٹجک ردِ عمل کی منصوبہ بندی سے مطابقت رکھتی ہو۔ تخمینہ کردہ مخصوص ضروریات سے میچ کرنے کے لیے ریسورسز کو اکٹھا کیا جائے۔

4-2-7 انجام دہی اور نگرانی

ردِ عمل کی نگرانی ایک جاری عمل ہے جو HRP میں مقرر کردہ اہداف کے مقابلے میں مدد کو ٹریک کرتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد انسانی امداد کے ردِ عمل میں وقفوں اور کمزوریوں کی نشاندہی کرنا اور متاثرہ آبادیوں کے لیے احتساب کو بہتر بنانا ہے۔

HCT ردِ عمل کی نگرانی کرنے کے لیے انسانی امداد آپریشنز کے بارے میں معلومات کا باقاعدگی سے جائزہ لیتا ہے اور ضرورت کے مطابق اسٹریٹجک منصوبے میں ایڈجسٹمنٹس کرتا ہے۔ بلا شبہ ہمارا کام ان پروگرامز کو نافذ کرنا ہے جن کی ہم نے ذمہ داری لی ہوتی ہے۔ انسانی امداد کے ردِ عمل کے منصوبے کے تحت کام کرنا ہاری پروگرامنگ میں ویلیو کا اضافہ کرتا ہے، کیونکہ ہم جان سکتے ہیں کہ دوسرے لوگ کون سی تکمیلی سروسز فراہم کر رہے ہیں اور اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ان کا کام کیسے ہمارے کام کو متاثر کرے گا۔ یہ انسانی امداد پروگرام سائیکل کا بنیادی قدم ہے، کیونکہ یہ تعین کرتا ہے کہ کیا انسانی امداد کی کمیونٹی وہ کر رہی ہے جو کرنے کا اس نے HRP میں عہد کیا تھا۔

4-2-8 آپریشنل جائزہ اور تخمینہ

کسی ردِ عمل کا تخمینہ لگانا یہ بہتر انداز میں سمجھنے میں ہماری مدد کرتا ہے کہ کون سی کارروائیاں اور فیصلے موثر تھے اور جب ہم اگلی دفعہ انسانی امداد کے بحران میں ردِ عمل دکھائیں گے تو کیسے انسانی امداد کی کمیونٹی زیادہ موثر انداز میں آفت سے متاثرہ کمیونٹی کی مدد کر سکتی ہے۔ یہ جاری ردِ عمل کا معیار بہتر بنانے کے لیے ضروری تبدیلیوں کی نشاندہی کرنے میں ہماری مدد بھی کرتی ہے۔

پورے سسٹم کی اسکیل اپ فعالیت کے بعد، ایک آپریشنل پیئر ریویو (OPR) انسانی امداد پروگرام سائیکل کا ضروری مرحلہ ہوتا ہے۔ HC/HCT، ایمرجنسی ڈائریکٹرز گروپ (EDG) یا IASC پرنسپلز کی طرف سے شروع کردہ، OPRs پورے سسٹم کی اسکیل اپ فعالیت کے 90 دن بعد منعقد کیے جاتے ہیں اور یہ تعین کرنے میں انسانی امداد کو آرڈینیٹرز (HCs) اور انسانی امداد کی ملکی ٹیمز (HCTs) کی مدد کے لیے ڈیزائن کیے جاتے ہیں کہ کیا کسی انسانی امداد کے ردِ عمل میں ایڈجسٹمنٹس یا بہتریاں ضروری ہیں۔

4-2-9 ضروریات کا تخمینہ

اب جبکہ آپ نے انسانی امداد پروگرام سائیکل کا مجموعی جائزہ دیکھ لیا ہے، آئیں کچھ ایسے عناصر پر زیادہ باریکی سے نظر ڈالیں جن سے NGOs کا مجموعی سائیکل میں شامل ہوتے ہوئے سامنا ہو سکتا ہے۔ پہلے ہم کچھ ایسی سرگرمیوں کا جائزہ لیں گے جو ضروریات کے تخمینے کے مرحلے کے دوران انجام دی جاتی ہیں۔

HPC اس ضرورت کو تقویت دیتی ہے کہ ایجنسیاں ایک دوسرے سے مل کر اور آفت سے متاثرہ کمیونٹی کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ جتنا ممکن ہو صاف شفاف تصویر سامنے آ سکے۔ یہ محض سادہ سی فہرست نہیں ہے، بلکہ ایک مجموعی جائزہ ہے جو متاثرہ آبادی کی شناخت کرتا ہے جتنے لوگوں کو ضرورت ہوتی ہے ان کے تخمینے کے ساتھ، اور ہر شعبے میں جلدی کے لحاظ سے فوقیت یافتہ ضرورتوں کے۔ فوری شروعات کی ایمرجنسی میں، ہو سکتا ہے ایجنسیاں ملٹی کلسٹر ابتدائی تیز رفتار تشخیص یا MIRA پر مل کر کام کر سکتی ہیں۔ جاری ہنگامی حالات میں، یہ سب کچھ بیان کرنے والی دستاویز کو ہیومینٹیرین نیڈز اوور ویو (HNO) کہا جاتا ہے۔ HNO کا مقصد انسانی ضروریات پر بحران کے اثرات کے بارے میں مشترکہ سمجھنا اور انسانی امداد کی ملکی ٹیم کے ہیومینٹیرین رسپانس پلان (HRP) کو مطلع کرنا ہے۔ آئیے ملٹی کلسٹر ابتدائی تیز رفتار تشخیص MIRA اور HNO پر تھوڑی تفصیل سے بات کرتے ہیں۔

4-2-10 ملٹی کلسٹر ابتدائی تیز رفتار تشخیص (MIRA)

ہنگامی صورت حال کے فوراً بعد، ترجیحی ضروریات کی اچھی طرح سمجھ حاصل کرنا ضروری ہے۔ جب تنظیمیں الگ الگ تشخیص کرتی ہیں، تو ان کی جمع کردہ معلومات انسانی ہمدردی کے ردعمل کے صرف ایک حصے کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ملٹی کلسٹر ابتدائی تیز رفتار تشخیص، یا MIRA، کو کسی ہنگامی صورتحال کے بعد پہلے ہفتوں کے دوران اسٹریٹجک انسانی ترجیحات کی نشاندہی کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ ہنگامی ردعمل میں HCT کا پہلا قدم ہے، اور متعدد اداکاروں کی معلومات کے ساتھ یہ بحران کے آغاز پر آپریشنل ردعمل کی مجموعی تصویر فراہم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

ملٹی کلسٹر ابتدائی تیز رفتار تشخیص کو ہنگامی ماہرین کی ایک ٹیم کے ذریعہ انجام دیا جانا چاہئے، بشمول تشخیص اور شعبہ جاتی ماہرین، جو ملک میں موجود مختلف کلسٹرز یا شعبوں سے تیار کیے گئے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ مقامی معلومات کو نتائج میں شامل کیا جائے۔

ملٹی کلسٹر ابتدائی تیز رفتار تشخیصMIRA کے دو نتائج ہیں: ابتدائی منظر نامے کی تعریف (PSD) (جسے حالات کا تجزیہ بھی کہا جاتا ہے)، جو کسی آفت کے بعد کے دنوں میں ترجیح اور ابتدائی ردعمل کی منصوبہ بندی سے آگاہ کرتا ہے، اور MIRA رپورٹ، جو بعد میں تیار کی جائے گی اور مزید تفصیلی تشخیص پر مشتمل ہوگی۔

ابتدائی منظر نامے کی تعریف اور MIRA رپورٹ دونوں میں دو اہم علاقوں میں چار موضوعات پر معلومات موجود ہیں: بحران کے اثرات اور آپریشنل ماحول۔ ان علاقوں کے اندر، چار موضوعات ہیں: بحران کا دائرہ اور پیمانہ، متاثرہ آبادی کی حالت، صلاحیت اور ردعمل، اور انسانی ہمدردی کی رسائی۔

چونکہ MIRA کا مقصد انسانی ہمدردی کی حکمت عملی کی ترجیحات کی نشاندہی میں مدد کرنا ہے، اس لیے یہ ضروری ہے کہ NGOs معلومات جمع کرنے کے پہلو میں حصہ لیں اور ترجیحات کے انتخاب کو آگے بڑھانے میں مدد کریں۔ اس سے تمام انسانی امداد کے اداکاروں کو شروع سے ہی صورت حال کی مشترکہ سمجھ تک پہنچنے میں مدد ملتی ہے۔

4-2-11 انسانی ہمدردی کے لیے جائزے کی ضرورت ہے (HNO)

جب کہ MIRA کا استعمال اچانک شروع ہونے والی ہنگامی صورتحال میں ہوتا ہے، انسانی ہمدردی کی ضروریات کا جائزہ جاری ہنگامی حالات میں لاگو ہوتا ہے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، HNO متاثرہ ملک میں انسانی ضروریات کا ایک جائزہ ہے۔ یہ انسانی ضروریات کا سب سے جامع بین ایجنسی تشخیص ہے، جو کلسٹرز، اقوام متحدہ کی ایجنسیوں اور قومی حکومتوں کے ذریعے فراہم کردہ معلومات کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ ایک HNO انسانی ہمدردی کے جوابی منصوبے سے پہلے ضروریات کی شناخت اور ترجیح دینے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ انسانی امداد کی ملکی ٹیموں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ متاثرہ ملک کے لیے ایک HNO تیار کریں، جو اس ملک میں انسانی ہمدردی کے ردعمل سے باخبر کرنے کے ذریعے کے طور پر ہر انسانی بحران کا احاطہ کرے۔ جاری ہنگامی حالات میں، HNO سالانہ بنیادوں پر تیار کیا جاتا ہے، لیکن یہ ایک مستحکم دستاویز نہیں ہے۔ انسانی امداد کی ملکی ٹیمHCT کے فیصلے پر جب حالات میں کوئی خاص تبدیلی آتی ہے تو HNOs پر نظر ثانی کی جانی چاہیے، اور یہ اسٹریٹجک منصوبہ بندی میں اہم ترمیم سے پہلے ہونا چاہیے۔ HNO تازہ ترین دستیاب جائزوں کا تجزیہ ہے۔ غیرسرکاری ادارہ (NGOs) کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ HNO کے لیے تشخیصی منصوبہ بندی اور ڈیٹا اکٹھا کرنے میں ہم آہنگی پیدا کریں تاکہ جمع کیے گئے ڈیٹا کی افادیت کو زیادہ سے زیادہ بنایا جا سکے۔ یہ عام طور پر متعلقہ کلسٹر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

ایک بار جب کسی غیرسرکاری ادارہ (NGO) یا اس کے مقامی شراکت داروں کے ذریعے جائزے مکمل کر لیے جاتے ہیں، تو ان نتائج کو شیئر کرنا متاثرہ آبادیوں کو بغیر کسی کوشش کے امداد حاصل کرنے کی مجموعی کوششوں کے لیے بہت ضروری ہے۔ OCHA فیلڈ دفاتر عام طور پر انفارمیشن مینجمنٹ کوآرڈینیشن میں اپنے کردار کے حصے کے طور پر تشخیصی رجسٹریوں کو برقرار رکھتے ہیں۔ اور ایک بار HNO مکمل ہو جانے کے بعد، غیرسرکاری ادارہ NGOs اور دیگر اپنے ردعمل کو بہتر بنانے کے لیے ڈیٹا کا استعمال کر سکتے ہیں۔

4-2-12 ہیومینٹیرین ریسپانس پلان (HRP)

اگلا، آئیے اسٹریٹجک ردعمل کی منصوبہ بندی کے مرحلے پر گہری نظر ڈالیں۔ جاری بحران میں، اس مرحلے کے دوران ایک بڑی سرگرمی ہیومینٹیرین ریسپانس پلان (HRP) کی ترقی ہے۔

مجھے امید ہے کہ HPC کا یہ جائزہ مددگار تھا۔ یہ اس بات کا اہم حصہ ہے کہ ہم اپنی ردِ عمل کی سرگرمیوں کو کیسے انجام دیتے اور مربوط کرتے ہیں۔ NGOs کے لیے اہم ہے کہ HPC کے مختلف پہلوؤں سے با خبر ہوں اور اس بات کو سمجھیں کہ ہماری اسٹریٹجک شرکت کہاں ضروری ہے۔

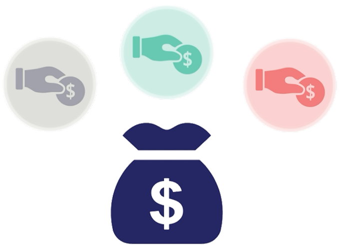

یونٹ 4: انسانی امداد ردِ عمل کی منصوبہ بندی اور فنڈنگ کرنا

سیکشن 3: پولڈ فنڈنگ طریقہ ہائے کار

4-3-1 پولڈ فنڈنگ کیا ہے؟

زیادہ تر معاملات میں، انسانی امداد کے لیے فنڈنگ عوام سے آتی ہے — ان ملکوں کی حکومتوں کی طرف سے جو بحران، فاؤنڈیشنز اور انفرادی شہریوں کے عطیات سے متاثر نہیں ہوئے، بشمول متاثرہ آبادی کے لوگ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں عوامی رقم سونپی جاتی ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ ہم اسے عقلمندی سے، موثر انداز میں اور مستعدی سے استعمال کریں گے۔ ایک طریقہ جس سے انسانی امداد کے کردار یہ یقینی بناتے ہیں کہ یہ رقم ذمہ داری سے استعمال ہوئی ہے پولڈ فنڈز کے ذریعے ہے۔

پولڈ فنڈز انسانی امداد کی اصلاح کے کام کے اہداف سے قریبی طور پر منسلک ہوتے ہیں۔ پولڈ فنڈز کا مقصد بروقت، لچک دار اور مربوط امدادی فلوز جو ترجیحی ضروریات کو حکمتِ عملی کے ساتھ ٹارگٹ کرتے ہیں کو سپورٹ کرنا ہے۔ کبھی کبھار ایک عطیہ کنندہ کسی پروگرام کو براہ راست فنڈ کرتا ہے۔ دیگر اوقات میں، متعدد عطیہ کنندگان تقسیم کے لیے اپنے پیسوں کو اکیلے فنڈ میں اکٹھا کر لیتے ہیں۔ انہیں پولڈ فنڈنگ طریقہ ہائے کار کہا جاتا ہے۔ پولڈ فنڈز کے کئی فائدے ہیں۔ پولڈ فنڈز عطیہ کنندگان کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ کسی مخصوص وصول کنندہ کو منتخب کیے بغیر ردِ عمل کی کوشش میں تعاون کریں۔ پولڈ فنڈز کئی عطیہ کنندگان کی طرف سے کئی تعاونات کو اکٹھا کر کے اور فنڈز کو مرکزی طور پر منظم کر کے انتظامی بوجھ کو کم کرتے ہیں۔ پولڈ فنڈز کرداروں کی حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں کہ وہ ترجیحات کی نشاندہی کے لیے اپنی سرگرمیوں کو مربوط کریں اور اکٹھے کام کریں۔ عام طور پر انہیں نشان زد نہیں کیا جاتا، جس سے فنڈز کو تخمینہ شدہ ضروریات سے میچ کرنے میں زیادہ لچک حاصل ہوتی ہے۔ پولڈ فنڈنگ طریقہ ہائے کار کا مقصد بحران آنے کی صورت میں فوری طور پر رقم تقسیم کرنا ہوتا ہے۔ انسانی امداد پورے سسٹم کے اسکیل اپ پروٹوکولز کو فعال (اگر ملک CBPF کرنے کی صورت میں، ملکی بنیاد پر پولڈ فنڈز (CERF کے اندر دستیاب ہوں) اور سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ (کی طرف سے مختص رقم کا اعلان فوری طور پر کر دیا جاتا ہے۔ مختص رقوم بحران شروع ہونے کے 72 گھنٹوں کے اندر "کوئی پشیمانی نہیں" (ERC) یا HC کی طرف سے CBPFs کی بنیاد پر کی طرف سے) جاری کی جاتی ہیں۔

انسانی ہمدردی کے ردعمل کا منصوبہ اس بات کا خاکہ پیش کرتا ہے کہ ہم بحیثیت انسانی برادری کس طرح ہنگامی صورتحال میں تشخیص شدہ ضروریات کا جواب دیں گے اور اجتماعی ردعمل کو نافذ کرنے اور ان کی نگرانی کے لیے ایک بنیاد کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ کیلنڈر سال کے لیے منصوبہ بندی کا احاطہ کرتا ہے اور عام طور پر کسی بھی نئی پیش رفت کو مدنظر رکھنے کے لیے چھ ماہ کے بعد نظر ثانی کی جاتی ہے۔ HRP HNO (یا اچانک شروع ہونے والی ہنگامی صورتحال میں MIRA) کی طرف متوجہ ہوتا ہے تاکہ ردعمل کی سمت اور اسٹریٹجک مقاصد کا تعین کیا جا سکے اور ان مقاصد کو پورا کرنے میں ہر کلسٹر کی شراکت کی نشاندہی کی جا سکے۔ مزید برآں، HRP ان خلاؤں کی نشاندہی کرنے میں مدد کرتا ہے جو موجود ہو سکتے ہیں یا ترقی کر سکتے ہیں، اور اس میں ہنگامی صورتحال کے لیے مالیاتی ضروریات کی تفصیل شامل ہے۔ جب کہ HRP میں فنڈنگ کی ضروریات کی تفصیل شامل ہوتی ہے، یہ صرف یہ بتاتا ہے کہ تخمینہ شدہ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کتنی رقم درکار ہے، نہ کہ اصل فنڈنگ میکانزم۔

HRP میں شامل ہیں اسٹریٹجک اہداف اور منسلک انڈیکیٹرز جو پیش رفت کی پیمائش کے لیے استعمال ہوتے ہیں، مثلاً مخصوص سطح تک بچوں کی موت کی شرحوں کو کم کرنے میں۔ NGOs ان اہداف اور انڈیکیٹرز کو ڈیولپ کرنے میں مدد کر سکتی ہیں، اور اگر وہ پورا نہ کیے جا سکیں تو قیادت کی جوابدہی بھی کر سکتی ہیں۔

HRP کو چاہیے کہ قومی اتھارٹیز کے ساتھ مشاورت اور متاثرہ لوگوں کے خیالات کو مدِ نظر رکھیں۔ اگرچہ HC اور HCT ذمہ دار ہیں HRP کو ڈیولپ اور نافذ کرنے کے، لیکن ساری انسانی امداد کی کمیونٹی کو اس کے تمام پہلوؤں میں شامل کیا جانا چاہیے، خصوصاً اس کے ڈیزائن میں۔ بین الاقوامی اور قومی NGOs کے پاس خاص طور پر زمینی صورتِ حال کا آنکھوں دیکھا علم ہوتا ہے، لہٰذا وہ یقینی بنا سکتی ہیں کہ حکمتِ عملی اور ترجیحات ٹھیک سے آپریشن کے ایریاز میں حقیقتوں کی عکاسی کرتی ہیں۔ HRP کو قومی اتھارٹیز کے ساتھ مشاورت اور متاثرہ لوگوں کے خیالات کو بھی مدِ نظر رکھنا چاہیے۔

HRPs عموماً انسانی امداد کی اسٹیک ہولڈرز کے لیے ورک شاپس کے دوران شروع کیے جاتے ہیں۔ یہ ورکشاپس اعلیٰ ترین ملکی حکمتِ عملی ڈیولپ کرتی ہیں اور اس طرح انسانی امداد کی کمیونٹی کے لیے اس میں شامل ہونے اور اسے متاثر کرنے کے بہترین مواقع ہیں۔ وہ منصوبے کو ڈیولپ کرنے کے طریقہ کار کا کام کرتی ہیں؛ یہ منصوبہ MIRA یا HNO کے ذریعے منعقد کردہ ضرورتوں کے تخمینے پر منحصر ہوتا ہے۔ ورکشاپس میں عموماً HCT، کلسٹر کوآرڈینیٹرز اور اکثر دیگر اسٹیک ہولڈرز شامل ہوتے ہیں، جیسے میزبان حکومت، عطیہ کنندگان اور ریڈ کراس/ریڈ کریسنٹ اور NGO کمیونٹی کے شرکا۔

HRP کی ڈیولپمنٹ میں، NGOs کو یہ یقینی بنانے کے لیے کہ ان کے خیالات مدِ نظر رکھے جاتے ہیں دوسروں کے ساتھ ان کے متعلقہ کلسٹرز میں کام کرنا چاہیے۔ HRP میں کلسٹر ردِ عمل منصوبے شامل ہوں گے، تاکہ NGOs مزید معلومات کے لیے اپنے ملک کے اندر کلسٹرز کے ساتھ رابطے میں رہ سکیں۔ NGOs یہ بیان کرنے کے لیے HRP کو استعمال کر سکتی ہیں کہ جن ممالک میں وہ کام کر رہی ہیں وہاں ان کی پروگرامنگ کہاں مجموعی اسٹریٹجک منصوبے کے ساتھ فٹ ہوتی ہے۔

4-3-3 فنڈ تفویض کرنے کی حکمتِ عملی
حصہ 1

OCHA، ERC کے ملک پر مبنی پولڈ فنڈ سیکشن پر انحصار کرتا ہے تاکہ CBPFs کا عالمی مجموعی جائزہ قائم کیا جائے اور CBPFs سے متعلق پالیسی کے مسائل پر مشورہ دیا جائے، بشمول فنڈز کو کھولنا اور بند کرنا نیز تعمیل کی نگرانی کرنا۔ ملک میں، HC اسٹریٹجک قیادت فراہم کرتا ہے نیز CBPF کی نگرانی کا نظم کرتا اور فراہم کرتا ہے۔ وہ OCHA ملکی آفس اور CBPF ایڈوائزری بورڈ کی سپورٹ پر انحصار کرتا ہے۔
ایڈوائزری بورڈ، جو کلیدی ملکی اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل ہوتا ہے، بشمول عطیہ کنندگان، NGOs اور اقوامِ متحدہ کی ایجنسیاں، فنڈ کی اسٹریٹجک ڈائریکشن پر HC کو سپورٹ کرتا ہے، جیسے نامزد کرنے کی حکمتِ عملیاں اور ریسوس کو متحرک کرنے کے سب سے زیادہ موثر طریقے۔ مزید برآں، ایڈوائزری بورڈ خطرے کے نظم پر HC اور OCHA ملکی آفس کو سپورٹ بھی کرتا ہے۔

CBPFs کے پاس اسٹریٹجک اور تکنیکی جائزے کی کمیٹیاں ہیں جو پراجیکٹ پروپوزلز کا جائزہ لیتے ہیں۔ جائزے کی کمیٹیوں کے ارکان زمین کے قریب ہوتے ہیں اور انہیں متعلقہ شعبوں یا کلسٹرز کے سرگرم ارکان کی طرف سے نامزد کیا جاتا ہے۔

آخر میں، ملک کے اندر OCHA انسانی امداد کی مالیاتی یونٹ، جو متعلقہ OCHA ملکی آفس کے تحت ہے، فنڈز کے روزمرہ کی ایڈمنسٹریشن اور نظم کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

فنڈ کو نامزد کرنے کی حکمتِ عملی حصہ 2

اگر کسی ملک کے پاس ملک پر مبنی پولڈ فنڈ ہے تو فنڈنگ کی ترجیحات موجود انسانی امداد منصوبہ بندی فریم ورک یا انسانی امداد ردِ عمل کی منصوبہ بندی کی بنیاد پر متعین کی جائیں گی تاکہ سب سے زیادہ ضروری انسانی امداد کی ضرورتوں کی نشاندہی کی جا سکے۔ عمل در آمد کرنے والے شراکت داروں کو فنڈز تفویض کرنے کے HCs کے دو طریقے ہیں: معیاری اور ریزرو تفویض یہ طریقے ملتے جلتے ہیں، لیکن ریزرو نامزدگی تھوڑا سا تیز آپریٹ کرتی ہے۔ معیاری نامزدگی HRP میں ہدفی ترجیحات کو سپورٹ کرتی ہے۔ ریزرو نامزدگی غیر متوقع حالات، ایمرجنسیوں یا سیاق و سباق کے لحاظ سے متعلقہ ضروریات کے لیے ہوتی ہے۔ CBPF ایڈوائزری بورڈ سے مشاورت کر کے، HC فیصلہ کرے گا کہ نامزدگی کے ان طریقوں کو کب اور کیسے استعمال کرنا ہے، ملکی صورتِ حال کے لحاظ سے۔

اس کے بعد، HC ہر فنڈ کے لیے نامزدگی کی حکمتِ عملی ڈیولپ کرے گا۔ مختلف انواع کے کردار، بشمول NGOs، اس حکمتِ عملی کو بنانے میں HC کی مدد کریں گے۔
نامزدگی کی اس حکمتِ عملی میں شامل ہو گا

4-3-2 ملک کی بنیاد پر پولڈ فنڈز (CBPFs)

ملک کی بنیاد پر پولڈ فنڈز یا CBPFs پولڈ فنڈنگ کا طریقہ کار ہے جسو ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر کے ذریعے قائم کیا گیا ہے اور OCHA کے سپورٹ سے انسانی امداد کے کو آرڈینیٹرز یا HCs کے زیر انتظام ہے۔ CBPFs ایسے کئی ملکوں میں کام کرتے ہیں جہاں انسانی امداد بحران طویل عرصے سے جاری ہوتے ہیں۔ اس بات سے قطع نظر کے وہ کہاں استعمال کیے جاتے ہیں، ان کے تین بنیادی اہداف ہوتے ہیں:

- فنڈنگ کو ترجیحی انسانی امداد کی ضروریات کی طرف لے جا کر انسانی امداد کے ردِ عمل کی اثر پذیری کو بہتر بنانا
- HC کی قیادت کو مضبوط بنانا
- وسائل کو متحرک کرنا اور انسانی امداد کی منصوبہ بندی کے فریم ورک کی کوآرڈینیشن کو سپورٹ کرنا

غیر وابستگی، انسانیت، غیر جانبداری اور آزادی کے بنیادی انسانی امداد کے اصولوں کے علاوہ، CBPFs ان چار اضافی اصولوں پر مشتمل ہوتے ہیں:

- شمولیت بہت ساری انسانی امداد شراکت دار تنظیمیں جیسے اقوامِ متحدہ کی ایجنسیاں اور NGOs شرکت کرتی ہیں CBPF کارروائیوں میں اور ترجیحی ضروریات سے نمٹنے والے پراجیکٹس کا اطلاع کرنے کے لیے فنڈنگ موصول کرتی ہیں
- لچک پذیری: CBPFs تیزی کے ساتھ تبدیل ہوتی ترجیحات میں ڈھلنے کے قابل ہوتے ہیں اور انسانی امداد کی ضروریات سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے مناسب حل کی نشاندہی کرنے کی انسانی امداد کے اشتراک کنندگان کو اجازت دیتے ہیں
- بروقت ہونا: جب انسانی امداد کی ضروریات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں تو CBPFs فنڈز مختص کرتے ہیں اور زندگیاں بچاتے ہیں
- مستعدی: انسانی امداد فنڈز ایسے موثر تقسیم کے طریقہ ہائے کار کو استعمال کرتے ہیں جو شفاف اور جوابدہ انداز میں کام کرتے ہوئے ٹرانزیکشن کے اخراجات کو کم سے کم کرتے ہیں

HCs بہترین پوزیشن والے کرداروں کو براہ راست CBPF فنڈنگ تفویض کر سکتے ہیں؛ ان کرداروں میں شامل ہیں بین الاقوامی NGOs، قومی NGOs اور ریڈ کراس/ ریڈ کریسنٹ نیز اقوامِ متحدہ کی ایجنسیاں۔ یہ CERF سے مختلف ہے جو صرف اقوامِ متحدہ کی ایجنسیوں کو فنڈنگ فراہم کرتا ہے۔ انسانی امداد ایمرجنسی یا OCHA آفس والے ہر ملک کے پاس CBPF نہیں ہوتا۔ انسانی امداد ایمرجنسی میں CBPF سیٹ اپ کرنے کے لیے مخصوص شرائط پوری ہونی چاہئیں۔

یہ شرائط ہیں

- انسانی امداد کے ردِ عمل کے منصوبے یا ملتے جلتے انسانی امداد منصوبہ بندی فریم ورک کی موجودگی
- ایک سے زیادہ عطیہ کنندہ کی طرف سے اور کم سے کم تین سالوں کے لیے کمٹمنٹ کا اظہار
- ملک کے اندر OCHA کی موجودگی
- کوآرڈینیشن اسٹرکچرز، جیسے کلسٹرز یا شعبے، کی طرف سے نمایاں صلاحیت اور کمٹمنٹ
- ممکنہ نفاذ کرنے والے شراکت داروں کی طرف سے موجودگی، صلاحیت اور بائے ان

4-3-5 CBPF اضافی ریسورسز

یہ کچھ اضافی ریسورسز ہیں جنہیں آپ CBPFs کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آن لائن تلاش کر سکتے ہیں:

- OCHA's آپریشنل ہینڈ بُک فار کنٹری بیسڈ پولڈ فنڈز
- پالیسی انسٹرکشنز فار کنٹری بیسڈ پولڈ فنڈز
- دا گرانٹ مینجمنٹ سسٹم

4-3-6 سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ (CERF)

سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ (CERF) عالمی انسانی امداد پولڈ فنڈنگ کا طریقہ کار ہے۔ اس میں وظیفے اور قرض کا ایک جزو شامل ہے۔ CERF کے اہداف میں شامل ہے

- جانی نقصان کو کم کرنے کے لیے ابتدائی کارروائی اور ردعمل کو فروغ دینا
- وقت کے اہم تقاضوں کے جواب میں اضافہ کریں۔
- کم فنڈ والے بحرانوں میں انسانی ہمدردی کے ردعمل کے بنیادی عناصر کو مضبوط کرنا

سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ کا انتظام ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر کے ذریعے کیا جاتا ہے، جس کی حمایت ربطہ دفتر برائے انسانی امداد کے معاملات کرتی ہے۔ سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ کا سالانہ فنڈنگ کا ہدف 1US$ بلین ہے، لیکن فی الحال تیز رفتار ردعمل کے لیے 618US$ ملین سے زیادہ گرانٹس اور 229US$ ملین ہر سال کم امدادی ہنگامی صورتحال کے لیے تقسیم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، ایک چھوٹی قرض کی سہولت فنڈنگ کے فرق کو پورا کرنے کے لیے 30US$ ملین تک فراہم کرتی ہے۔ سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ کو ہر سال حکومتوں، نجی شعبے، فاؤنڈیشن اور افراد کے تعاون سے بھرا جاتا ہے۔

یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ ربطہ دفتر برائے انسانی امداد معاملات کے استثناء کے ساتھ صرف اقوام متحدہ کی ایجنسیاں براہ راست سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ سے قرضوں یا گرانٹس کے لیے درخواست دے سکتی ہیں. یہ متاثرہ ملک کی حکومتوں، این جی اوز، یا ریڈ کراس/ریڈ کریسنٹ سوسائٹیوں کے لیے براہ راست نہیں کھلا ہے۔ تاہم، بین الاقوامی اور قومی این جی اوز، ریڈ کراس/ریڈ کریسنٹ سوسائٹیز، اور حکومتی شراکت دار اکثر اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے نفاذ کرنے والے شراکت داروں کے طور پر سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ فنڈز وصول کرتے ہیں۔ یہ اقوام متحدہ کی ایجنسی اور این جی او کے درمیان ذیلی گرانٹ کے معاہدے کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ معاہدہ، اس کی ساخت، قواعد، اور درخواست کی شکل معاہدہ کرنے والی اقوام متحدہ کی ایجنسی کی بنیاد پر مختلف ہوگی۔ اس کی مثالیں ایسی ہیں جہاں ایک این جی او ورلڈ فوڈ پروگرام کی جانب سے خوراک کی امداد تقسیم کر سکتی ہے یا اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ کے لیے ویکسینیشن پروگرام نافذ کر سکتی ہے، اس طرح بالواسطہ طور پر سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ کی دو اہم فنڈنگ ونڈو تیزی سے رسپانس اور کم فنڈ والی ہنگامی صورتحال میں مدد کے درمیان تقسیم ہیں۔

- کسی مخصوص ملک میں فنڈنگ تک رسائی کے لیے گائیڈ
- ملک میں انسانی امداد کے سیاق و سباق میں CBPF کے کردار کا مجموعی جائزہ
- فنڈنگ کی حکمتِ عملی اور فنڈنگ کی ترجیحات
- نامزد کرنے کے لیے کُل مقدار، جو ممکنہ طور پر کلسٹر کے لحاظ سے منقسم ہو گی
- پروجیکٹ کے معیارات
- ٹائم لائن

نامزدگی کی حکمتِ عملی پولڈ فنڈ آپریشنز کی بنیاد ہو گی، لہٰذا درخواست گزاروں کو کارروائی میں حصہ لینے کے لیے ملک کے اندر OCHA آفس کے ساتھ رابطے میں ہونا چاہیے۔

4-3-4 تنظیمی صلاحیت کا تخمینہ

ملک پر مبنی پولڈ فنڈز سے فنڈنگ تک رسائی کے قابل ہونے سے پہلے، NGOs کو صلاحیت کا تخمینہ لگانا چاہیے جو انسانی امداد کے کام کرنے کے لیے ان کی ادارہ جاتی، پروگرامیٹک اور مالی صلاحیت کا تعین کرتی ہے۔

اس وقت، NGOs جو متعدد ملکوں میں کام کر رہی ہیں کو ہر ملک میں علیحدہ تخمینے سے گزرنا چاہیے۔ تخمینے کا نتیجہ تعین کرتا ہے کہ آیا کوئی NGO فنڈنگ کی اہل ہے یا نہیں۔ اہل شراکت داروں کو اونچے، درمیانے یا کم خطرے کا درجہ دیا جاتا ہے۔ خطرے کی یہ سطح فنڈنگ کے عمل کے مختلف پہلوؤں پر اثر انداز ہوتی ہے، جیسے یہ کہ رپورٹس کتنے کتنے عرصے بعد جمع کرائی جانی چاہئیں اور فنڈنگ کیسے تقسیم کی جاتی ہے۔

یہ تخمینہ ملک کے لحاظ سے تبدیل ہوتا ہے۔ یہ جاننا اہم ہے کہ OCHA ملکی آفس اس عمل سے گزرنے میں ممکنہ شراکت داروں کی مدد کرتا ہے۔ مزید برآں، CBPF کا فنڈ کردہ ہر پراجیکٹ کو پارٹنر پرفارمنس انڈیکس پر ایک اسکور دیا جائے گا، جو تعین کرتا ہے کہ پراجیکٹ کا اطلاق کتنے اچھے سے کیا گیا تھا۔ اس اسکور کو درج ذیل کی بنیاد پر شمار کیا جائے گا

- مجموعی طور پر رپورٹ کا معیار
- نافذ اور نگرانی کرنے کا منصوبہ
- بیانیہ رپورٹنگ کا معیار اور بروقت ہونا
- نظرِ ثانی کی درخواستوں کی کثرت اور بروقت ہونا
- مالیاتی کارکردگی
- آڈٹ کے نتائج

یہ اسکورز مستقبل کی خطرے کی درجہ بندیوں کے لیے بھی استعمال کیے جائیں گے۔ آخر میں، مذکورہ بالا تمام طریقہ ہائے کار، بشمول پروپوزل کی جمع آوری اور رپورٹنگ، گرانٹس مینجمنٹ سسٹم استعمال کریں گے، جو ملک پر مبنی پولڈ فنڈز (CBPFs) کا نظم کرنے کا OCHA کا ون-اسٹاپ آن لائن پلیٹ فارم ہے۔
CBPFs آفات یا مسلح تصادم سے متاثرہ ملکوں میں کام کرنے والے انسانی امداد شراکت داروں کو اس قابل بناتے ہیں کہ وہ ان لوگوں کو بروقت اور موثر زندگی بچانے والی مدد پہنچائیں جنہیں اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

4-3-7 ریپڈ رسپانس فنڈز

فوری رسپانس فنڈز اچانک شروع ہونے والے بحران (نئی ایمرجنسی یا اچانک بگڑتی ہوئی ایمرجنسی) کے ابتدائی مراحل میں زندگی بچانے، انسانی ہمدردی کی سرگرمیوں میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ تیزی سے رسپانس ایلوکیشنز کو "زندگی بچانے" کے معیار کو پورا کرنا چاہیے، جیسا کہ سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ کے مینڈیٹ میں بیان کیا گیا ہے، اور اندرون ملک ضروریات کے جائزوں کا نتیجہ ہونا چاہیے۔

انسانی امداد کو آرڈینیٹر یا ریذیڈنٹ کوآرڈینیٹر سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ فنڈز کی درخواست کریں گے، عام طور پر انسانی امداد کی ملکی ٹیم کے مشورے پر، اس لیے این جی اوز کے لیے ایک موقع ہے کہ وہ انسانی امداد کی ملکی ٹیم کے ذریعے مطلوبہ وسائل کے لیے مشورے اور لابنگ کریں۔ حالیہ ضروریات کے جائزوں کی بنیاد پر سرگرمیوں کو ترجیح دی جانی چاہیے اور فلیش اپیل یا ہیومینٹیرین رسپانس پلان کے مقاصد کی حمایت کرنی چاہیے۔ یہ فنڈز اکثر شدید، اچانک شروع ہونے والی آفات میں استعمال ہوتے ہیں۔ وہ واضح محرک کے ساتھ موجودہ بحران کے تیزی سے بگڑنے کی صورت میں بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔

ریپڈ رسپانس فنڈز جلد از جلد تقسیم کیے جاتے ہیں، عام طور پر درخواست جمع کرانے کے دنوں کے اندر۔ تیزی سے رسپانس فنڈز میں زیادہ سے زیادہ 30US$ ملین کسی بحران کے لیے مختص کیے جا سکتے ہیں۔ کسی آفت کے آتے ہی فنڈز کا استعمال کیا جا سکتا ہے اور فنڈز کی وصولی کے چھ ماہ کے اندر خرچ کرنا ضروری ہے۔

ابھی حال ہی میں، سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ نے تیز رفتار رسپانس ونڈو کے حصے کے طور پر پیشگی کارروائی کو فنڈ دینا شروع کر دیا ہے۔ متوقع کارروائیاں کسی خاص پیشن گوئی کے جھٹکے سے پہلے یا اس جھٹکے سے متعلق انسانی ضروریات کے ظاہر ہونے یا شدت اختیار کرنے سے پہلے پیشین گوئی کرنے والے انسانی اثرات کو روکتی یا کم کرتی ہیں۔

پیشگی کارروائی سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ فنڈنگ تک رسائی کے ایک الگ طریقہ کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ ان بحرانوں پر لاگو ہوتا ہے جن کی پیش گوئی ایک خاص حد تک اعتماد کے ساتھ کی جا سکتی ہے۔ اعداد و شمار کا استعمال کرتے ہوئے پیشین گوئی اور ایک مخصوص انتہائی ممکنہ اور زیادہ اثر والے جھٹکے کو کم کرنے کے لیے اقدامات کرتے ہوئے، سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ فنڈز انسانی ضروریات کے لیے ایک تیز، زیادہ باوقار اور سستا حل فراہم کرتے ہیں۔ فنڈنگ کی درخواستیں خشک سالی، سیلاب، یا طوفان جیسے واقعات سے متعلق منصوبوں پر مبنی ہونی چاہئیں اور ایسی سرگرمیاں تجویز کریں جن کا مقصد صدمے کے اثرات کو کم کرنا ہو۔ سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ مخصوص ممالک یا خطوں میں مخصوص قسم کی ہنگامی صورتحال کے لیے قائم کیے گئے باضابطہ متوقع کارروائی کے فریم ورک کی حمایت کرتا ہے جو مضبوط پیشن گوئی کو جوڑتا ہے اور پہلے سے متفقہ مالیاتی اور پہلے سے متفقہ انسانی کارروائیوں کو متحرک کرتا ہے۔ ان کے علاوہ، پیشگی کارروائی کے لیے سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ فنڈنگ کا فیصلہ ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر ہر صورت میں کرے گا۔

4-3-8 انڈر فنڈڈ ایمرجنسیز

سینٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ گرانٹس کا تقریباً ایک تہائی کم فنڈڈ ہنگامی حالات کے لیے مختص کیا جاتا ہے۔ عام طور پر، ہر سال دو راؤنڈز میں، ERC سی ای آر ایف سیکرٹریٹ کے ذریعے گہرائی سے تجزیوں اور ایجنسیوں کے ساتھ مشاورت کی بنیاد پر سی ای آر ایف کے کم فنڈڈ گرانٹس حاصل کرنے کے لیے ناقص فنڈ والے ممالک کو ترجیح دیتا ہے۔ تجزیہ کے بعد، ERC کم رقم مختص کرنے اور ہر ملک کے لیے تقسیم شدہ رقم حاصل کرنے کے لیے ممالک کا حتمی انتخاب کرتا ہے۔

4-3-9 CERF قرضے

CERF قرضوں کا طریقہ کار اقوامِ متحدہ کی ان اہل ایجنسیوں کو رقم فراہم کرتا ہے جنہیں کسی عطیہ کنندہ کی آفیشل کمٹمنٹ موصول ہوتا ہے لیکن جنہیں کمٹمنٹ اور فنڈز کی اصل منتقلی میں تاخیر کا سامنا ہوتا ہے۔ جب متوقع عطیہ کنندہ فنڈنگ آتی ہے تو ایجنسی یہ رقم دوبارہ ادا کر دیتی ہے۔ یہ قرض اقوامِ متحدہ کی ایجنسیوں کی مدد کرتے ہیں کہ وہ اپنی ایمرجنسی ردِ عمل کی سرگرمیوں کو نافذ کرنا شروع کریں۔ یہ ایک سال کے اندر واپس کیے جانے چاہئیں۔

4-3-10 ٹریکنگ اور رپورٹنگ

انسانی امداد فنڈنگ کی ٹریکنگ اور رپورٹنگ کے لیے کئی طریقہ ہائے کار نافذ ہیں۔

مالیاتی ٹریکنگ سروس (FTS)

انسانی امداد سسٹمز میں ماضی اور حال کی فنڈنگ کے فلوز میں معلومات کا بنیادی وسیلہ OCHA کی مالیاتی ٹریکنگ سروس (FTS) ہے۔ FTS عطیہ کنندگان اور موصول کنندہ تنظیموں سے معلومات جمع کرتا ہے۔ FTS میں موجود ڈیٹا بہت سے مختلف طریقوں سے ذخیرہ کیا جا سکتا ہے، بشمول بلحاظ ایمرجنسی، عطیہ کنندہ، موصول کنندہ، شعبہ اور سال۔

ڈیٹا کے تمام سیٹس ڈاؤن لوڈ کیے جانے کے قابل ہیں۔ ظاہر ہے سسٹم اتنا ہی اچھا ہے جتنا ڈیٹا اس کے اندر جا رہا ہے، لہٰذا چیلنجز میں سے ایک عطیہ کنندگان اور ایجنسیوں سے بروقت وعدوں اور عطیات کے بارے میں معلومات کی رپورٹنگ حاصل کرنا ہے۔ عطیہ کنندگان اور NGOs براہ راست FTS کی ویب سائٹ پر ایک آسان فارم کے ذریعے یا ای میل کے ذریعے عطیات کو رپورٹ کر سکتے ہیں۔ FTS صارفوں کو یہ دیکھنے کی اجازت دیتا ہے کہ کسی درخواست یا بین الایجنسی ردِ عمل کو کتنا فنڈ دیا گیا ہے اور کس نے دیا ہے۔ FTS ڈیٹا بیس کا تاریخی مالیاتی ڈیٹا ہے جو پیچھے سال 2000 تک جاتا ہے، اور اس طرح یہ دیکھنے کے لیے صارفوں کو دو دہائیوں سے زیادہ عرصے کے مالیاتی رجحانات دیکھنے کی اجازت دیتا ہے کہ کس نے کتنی مقدار میں فنڈنگ حاصل کی، کس سے حاصل کی اور کہاں سے حاصل کی۔ FTS تک آن لائن رسائی کی جا سکتی ہے۔ FTS کے NGOs کے لیے فائدہ مند ہونے کے کئی طریقے ہیں۔

4-3-11 اختتامیہ

مجھے امید ہے کہ اس جائزے سے مختلف اقسام کی انسانی امداد کی فنڈنگ اور ان طریقوں کو واضح کرنے میں مدد ملی ہوگی جن کے ذریعے NGOs ان تک رسائی کر سکتی ہیں۔
یہ دیکھنا اہم ہے کہ فنڈنگ پروگرامنگ اور کوآرڈینیشن کی بڑی تصویر میں کیسے فٹ ہوتی ہے۔ NGOs تجزیوں، اسٹریٹجک منصوبہ بندی اور مربوط ردِ عمل میں پروگرامز کے نفاذ میں بڑا کردار ادا کر سکتی ہیں نیز سسٹم کو متاثرہ آبادی کی جانب سے مستعد اور موثر انداز میں کام کرنے کے لیے سسٹم کو جوابدہ ٹھہراتی ہیں۔
سننے کا شکریہ!

- بڑھتی ہوئی مرئیت میں ایک امداد کے طور پر: اگر تعاونات کے بارے میں اطلاع دی جاتی ہے تو FTS کسی بحران میں کسی NGO کی پوری کوشش کو دکھا سکتا ہے۔
- فنڈنگ آلے کے طور پر: FTS ہر بحران کے بنیادی عطیہ کنندگان کو دکھاتا ہے، بشمول وہ جنہوں نے وعدے کیے ہیں۔ یہ ممکنہ طور پر NGOs کی مدد کر سکتا ہے کہ وہ فنڈنگ کے دستیاب یا نئے وسائل کی شناخت کر سکیں۔
- وکالتی آلے کے طور پر: مالیاتی ٹریکنگ وکالت کے لیے خام مواد کرتی ہے سب سے زیادہ ریسورس کی ضروریات کے ساتھ بحرانوں کی شناخت کر کے، کم فنڈ شدہ بحرانوں اور شعبوں کو نمایاں کر کے، انسانی امداد کے وسائل کی ضروریات میں تبدیلیوں کی نگرانی کر کے نیز فوری ضروریات کی طرف عطیہ کنندہ کے بروقت ردِ عمل کو ٹریک کر کے۔ مالیاتی ٹریکنگ جہاں ضرورت ہو کریڈٹ بھی دیتی ہے۔
- نیز کوآرڈینیشن کی امداد کے طور پر: FTS ایک نظر میں اس بارے میں معلومات کی پیش کش کرتی ہے کہ کون سی نافذ کرنے والی تنظیمیں اور عطیہ کنندگان کام کر رہے ہیں، کس قسم کے بحرانوں اور شعبوں میں اور کس حد تک۔

تجزیاتی رپورٹیں

عالمی سطح پر، تین بنیادی رپورٹیں عالمی انسانی امداد کے بارے میں جامع ڈیٹا فراہم کرتی ہیں۔ یہ رپورٹیں انسانی امداد کی فنڈنگ کے رجحانات اور انسانی امداد کی فنڈنگ کے پیچھے موجود مسائل کا تجزیہ بھی پیش کرتی ہیں۔

عالمی انسانی امداد میں مدد (GHA) رپورٹ

GHA رپورٹ ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے Excel ڈیٹا شیٹس کے تسلسل کے طور پر جن میں رپورٹس میں استعمال کردہ تمام ڈیٹا اور گرافکس ہوتے ہیں۔ ملکی رپورٹس ہوتی ہیں، شعبوں سے مخصوص رپورٹس ہوتی ہیں اور دیگر رجحانات کے تجزیات ہوتے ہیں جو، جن سب کا فوکس مالیاتی فلوز ہوتے ہیں۔

عالمی آفات کی رپورٹ

عالمی آفات کی رپورٹ انٹرنیشنل فیڈریشن آف دی ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ سوسائیٹیز (IFRC) کی طرف سے ہر سال شائع کی جاتی ہے۔ اس میں سالانہ باب ہوتے ہیں انسانی امداد فیلڈ میں کلیدی مسائل پر نیز دنیا بھر میں بحرانوں کے واقع ہونے اور ان کے اثرات کے کئی ٹیبلز ہوتے ہیں۔

انسانی امداد سسٹم کی رپورٹ کی صورتِ حال

احتساب اور کارکردگی کے لیے سرگرم تدریسی نیٹ ورک (ALNAP) ہر دو سال بعد "انسانی امداد سسٹم کی رپورٹ کی صورتِ حال" تیار کرتا ہے۔ یہ رپورٹ دوسروں کی نسبت زیادہ تجزیاتی ہوتی ہے اور انسانی امداد سسٹم کی مجموعی کارکردگی اور اثر پذیری کا تخمینہ فراہم کرتی ہے۔

تمام تراجم 'Translators without Borders' (ٹرانسلیٹرز ود آوٹ بارڈرز)' مترجم کمیونٹی کے ذریعہ فراہم کیے گئے ہیں.

ان تراجم کے معیار کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے تاکہ تراجم کو ہر ممکن حد تک درست بنایا جا سکے,
تاہم، کچھ معلومات میں غلطیاں ہونے کا خطرہ ہو سکتا ہے.

یونٹ 5:

بین الاقوامی قانون اور انسانی امداد کے معیارات

5-1-1 تعارف

یونٹ 5 میں خوش آمدید بین الاقوامی قانون اور انسانی امداد کے معیارات

بین الاقوامی انسانی امداد کا ردِ عمل مشکل ہو گا جب تک مشترکہ اصول انسانی امداد کمیونٹی کے افعال کی بنیاد نہ ہوں۔ ہو سکتا ہے انسانی امداد کمیونٹی کی زبان، قومیت یا تجربہ مشترکہ نہ ہو لیکن وہ واحد ضابطہ اخلاق، پیشہ ورانہ معیارات (اور بین الاقوامی انسانی امداد قانون IHL) کی پابندی کرتی ہے۔ یہ یونٹ ان معیارات، کوڈز اور قانونی فریم ورک کا مجموعی جائزہ پیش کرتا ہے جس کے تحت انسانی امداد بحرانوں پر ردِ عمل دکھاتے ہوئے مختلف کردار کام کرتے ہیں تاکہ ضرورت مندوں کو مدد فراہم کی جا سکے۔ اسی طرح یہ یونٹ ریگولیٹری فریم ورک اور قوانین کی باڈی کا مجموعی جائزہ بھی فراہم کرتا ہے جن کا اطلاق اس سیاق و سباق پر ہوتا ہے جس کے تحت انسانی امداد کارروائی عمل پذیر ہو سکتی ہے۔

5-1-2 خبروں کا بلیٹن

دس روز ہو چکے ہیں اول ویتانا کو 5.7 شدت کے زلزلے کا شکار ہوئے۔ رپورٹس کے تخمینے کے مطابق اندرونی طور پر 30 لاکھ سے زیادہ اول ویتانی بے گھر ہو چکے ہیں۔ حکومتی سروسز تعطل کا شکار ہیں، اول ویتانا میں گروہوں کے درمیان تناؤ، جو زلزلہ آنے سے پہلے بھی ایک مسئلہ تھا، بڑھ چکا ہے اور سیکیورٹی کی صورتِ حال تیزی سے تنزلی کا شکار ہے۔ دار الخلافہ سے باہر پہاڑی علاقوں میں تشدد کی رپورٹس ہیں۔ بہت سی بنیادی سڑکوں سے گزرنا محال ہو چکا ہے سوائے فور وہیل ڈرائیو گاڑیوں کے۔ مرکزی اور مغربی اول ویتانا میں کچھ جنگجو گروہ پہاڑی علاقوں میں سڑکوں تک رسائی کو کنٹرول کر رہے ہیں اور ان تصورات نے کے مدد غیر مساوی طور پر تقسیم کی جا رہی ہے گروہوں کے درمیان موجودہ تناؤ کو بھڑکا دیا ہے۔

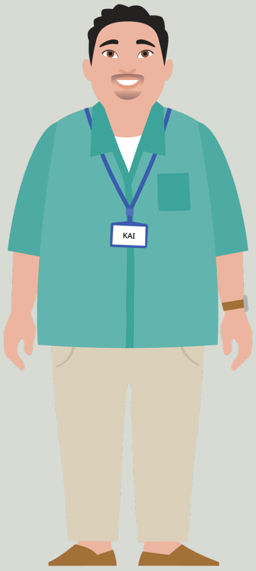

5-1-3 کیا توقع کی جائے

ٹھیک ہے...اللہ حافظ... (کائی)
(فون پر بات کرتے ہوئے)

آداب، میں کائی ہوں، انسانی امداد کارپوریشن میں ورلڈ وائیڈ میں حفاظتی افسر۔ میں اول ویتانا کی موجودہ صورتِ حال کا مختصر مجموعی جائزہ فراہم کروں گا۔ زلزلے سے پیدا ہونے والی افراتفری کی وجہ سے اول ویتانا کی دو بنیادی نسلی کمیونٹیز کے درمیان تناؤ بڑھ گیا ہے، یہاں تک کہ انسانی امداد کرداروں کی طرف سے بھی برے سلوک کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ اس سے تصادم کے حالات میں انسانی امداد کارکنوں کے طور پر ہمارے کردار کے بارے میں کچھ اہم مسائل سامنے آتے ہیں۔ انسانی امداد کی کارروائی کو گائیڈ کرنے والے قوانین اور معیارات کو سمجھنا اہم ہے، بشمول پر تشدد تصادم کے حالات میں۔

اس یونٹ میں، میں نے آپ کو درج ذیل کے بارے میں بتانا ہے:

- بین الاقوامی انسانی امداد قانون اور انسانی حقوق کا قانون
- اور پیشہ ورانہ اصول اور معیارات۔

یونٹ 5: بین الاقوامی قانون اور انسانی امداد کے معیارات

سیکشن 2: بین الاقوامی انسانی امداد قانون اور انسانی حقوق کا قانون

5-2-1 بین الاقوامی انسانی امداد قانون

انسانی امداد کارکنان کے طور پر، بین الاقوامی انسانی امداد قانون یا IHL کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ بین الاقوامی انسانی امداد قانون اصولوں کا ایسا سیٹ ہے جو انسانی امداد وجوہات کی بنا پر مسلح تصادم کے اثرات کو محدود کرتا ہے۔ یہ ان لوگوں کا تحفظ کرتا ہے جو تصادم میں حصہ نہیں لے رہے یا اب حصہ نہیں لے رہے اور جنگجو جو اسلحہ استعمال کر سکتے ہیں ان کے طریقہ کار کو محدود کرتا ہے۔ بین الاقوامی انسانی امداد قانون کو جنگ کا قانون یا مسلح تصادم کا قانون بھی کہتے ہیں۔

5-2-2 IHL کا ماخذ

تصادم کے دوران ظلم و ستم کی تاریخ میں بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔ ان کاموں میں شامل ہیں شہریوں پر حملے اور جنگی قیدیوں کے ساتھ برا سلوک۔ اہم معاہدوں کے ایک سلسلے جسے جنیوا کنونشنز کہا جاتا ہے کے ذریعے دنیا کی حکومتوں نے بین الاقوامی انسانی امداد قانون کو تیار کیا، اپنایا اور ترویج دی۔ اقوامِ متحدہ کا ہر رکن چار بنیادی جنیوا کنونشنز میں فریق ہے۔ IHL جنگی ذرائع اور طریقوں کو محدود کرنا چاہتا ہے۔ اسی طرح IHL شہریوں اور شہری اسٹرکچرز، بشمول انسانی امداد کے کارکن اور ایسے جنگجو جو تصادم میں مزید حصہ نہیں لے رہے (جنہیں 'ہارس ڈی کمبیٹ' کہا جاتا ہے)، کی حفاظت کرنے کے مقصد سے مسلح تصادم کے دوران رویے کا انضباط کرتا ہے۔

5-2-3 1949 کے جنیوا کنونشز اور ان کے اضافی پروٹوکولز

1949 کے جنیوا کنونشنز کے تحت چار معاہدے اور 1977 اور 2005 کے تین اضافی پروٹوکولز ماڈرن IHL کی بنیاد ہیں۔ بہت سی اور باتوں کے علاوہ، جنیوا کنونشنز غیر جانبداری کے اصول کو پہچانتے ہیں۔ غیر جانبداری کے اصول کے مطابق، انسانی امداد کے کرداروں کو اپنا کام صرف ضرورت کی بنیاد پر انجام دینا چاہیے اور قومیت، نسل، جنس، مذہبی اعتقادات اور سیاسی آرا جیسے عوامل کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہیں برتنا چاہیے۔

دنیا کے تمام ملکوں نے جنیوا کنونشنز پر دستخط کیے ہیں۔ لیکن کنونشن کے اضافی پروٹوکولز کی عالمی طور پر توثیق نہیں کی گئی۔ اگر کسی ملک نے اضافی پروٹوکولز پر دستخط نہیں بھی کیے تو پھر بھی وہ ان معاہدوں میں شامل بعض اصولوں کا پابند ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان پروٹوکولز میں شامل بہت سے اصول دیگر اصولوں کے ساتھ "روایتی بین الاقوامی انسانی امداد قانون" کے حصے کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تصادم میں حصہ لینے والے تمام فریقین کو ان اصولوں کی پیروی کرنا ہو گی چاہے انہوں نے اضافی پروٹوکولز پر با ضابطہ دستخط نہ بھی کیے ہوں۔ روایتی بین الاقوامی قانون ریاستی پریکٹس اور بین الاقوامی کمیونٹی کے اس یقین کا نتیجہ ہے کہ یہ پریکٹس قانون کو مطلوب ہے۔

یہ تین پروٹوکولز حسبِ ذیل ہیں:

پروٹوکول I: بین الاقوامی تصادم سے متاثرہ لوگوں پر فوکس کرتا ہے اور شہریوں، فوج اور طبی عملے کو شامل کرنے کے لیے "حفاظت یافتہ افراد" اصطلاح کی وضاحت

کرتا ہے۔

پروٹوکول II: شہری آبادی سمیت غیر بین الاقوامی اندرونی تنازعات سے متاثر ہونے والوں کے تحفظات کو وسعت دینے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

پروٹوکول III: ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ علامت کے شامل کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جسے "ریڈ کرسٹل" کہا جاتا ہے، جو تنازعات اور انسانی امداد کے ہنگامی حالات کے دوران بین الاقوامی مدد کی فراہمی سے وابستہ ہے، اور جو کسی ایسے مذہبی، ثقافتی، یا سیاسی معنی کو ہٹاتا ہے جو اس سے پہلے سے تسلیم شدہ علامات سے منسلک ہو سکتے ہیں۔

چار جنیوا کنونشن درج ذیل ہیں:

جنیوا کنونشن 1

پہلے جنیوا کنونشن کا عنوان ہے "میدان میں مسلح افواج میں زخمیوں اور بیماروں کی حالت میں بہتری کے لیے کنونشن (I)۔"" یہ کنونشن میدان جنگ میں زخمیوں اور بیماروں کے ساتھ انسانی سلوک پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ جنگ کے علاقے میں طبی عملے، مذہبی کارکنوں اور عام شہریوں کے تحفظ کو بھی مخاطب کرتا ہے۔

جنیوا کنونشن 2

دوسرے جنیوا کنونشن کا عنوان ہے "سمندر میں مسلح افواج کے زخمی، بیمار اور جہاز کے تباہ ہونے والے ارکان کی حالت میں بہتری کے لیے کنونشن (II)"" اس کنونشن میں پہلے جنیوا کنونشن کی طرح کی دفعات شامل ہیں لیکن اس کا اطلاق سمندر میں زخمی ہونے والے افراد پر ہوتا ہے۔

جنیوا کنونشن 3

تیسرا جنیوا کنونشن کا عنوان "جنگی قیدیوں کے ساتھ سلوک کے حوالے سے کنونشن (III)" ہے" یہ کنونشن جنگ کے دوران کیے گئے قیدیوں کے ساتھ انسانی سلوک کے لیے قوانین وضع کرتا ہے۔ اس میں وہ بنیادی شرائط شامل ہیں جن کی قید کے دوران ضمانت ہونی چاہیے اور دشمنی کے اختتام پر قیدیوں کی رہائی اور وطن واپسی کی ذمہ داری۔

جنیوا کنونشن 4

چوتھے کنونشن کا عنوان "جنگ کے وقت میں شہری افراد کے تحفظ کے حوالے سے کنونشن (IV)" ہے" یہ کنونشن قانونی طور پر شہریوں اور شہری اشیاء، جیسے ہسپتال، میڈیکل اسٹور، یا مذہبی عبادت گاہوں کی حفاظت کرتا ہے۔

5-2-4 عام آرٹیکل 3

ایک اہم عنصر جس کا ذکر جنیوا کنونشنز میں کیا گیا ہے اسے کامن آرٹیکل 3 کہا جاتا ہے۔ یہ چاروں جنیوا کنونشنز میں ظاہر ہوتا ہے، اور یہ وہ جگہ ہے جہاں غیر بین الاقوامی مسلح تصادم میں شہریوں کے تحفظ کی قانونی بنیاد مل سکتی ہے۔ یہ اس عمل کی وضاحت کرتا ہے جو ان لوگوں کے ساتھ نہیں کی جانی چاہیے جو تنازعہ میں حصہ نہیں لے رہے ہیں۔ خاص طور پر، عام آرٹیکل 3 منع کرتا ہے:

- تشدد کی افزائش، بشمول مسخ کرنا، ظالمانہ سلوک، اور تشدد؛
- اگر کسی پر جرم کا الزام لگایا جاتا ہے تو مناسب عمل سے انکار؛
- اور ذاتی وقار پر غصہ، بشمول ذلت آمیز اور توہین آمیز سلوک۔

مشترکہ آرٹیکل 3 کا مکمل متن حسب ذیل ہے:

دشمنی میں کوئی فعال حصہ نہ لینے والے افراد، بشمول مسلح افواج کے وہ ارکان جنہوں نے ہتھیار ڈال دیے ہیں اور وہ لوگ جو بیماری، زخموں، حراست یا کسی اور وجہ سے 'ہرس ڈی کمبیٹ' کر رہے ہیں، ان کے ساتھ ہر حال میں انسانی سلوک کیا جائے گا۔ نسل، رنگ، مذہب یا عقیدے، جنس، پیدائش یا دولت، یا اس سے ملتے جلتے کسی دوسرے معیار پر قائم کوئی بھی منفی امتیاز۔ اس مقصد کے لیے مندرجہ ذیل اعمال کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ ممنوع ہیں اور رہیں گے جو بھی مذکورہ افراد کے حوالے سے ہیں:

- زندگی اور انسان پر تشدد، خاص طور پر ہر قسم کا قتل، مسخ کرنا، ظالمانہ سلوک اور تشدد؛
- یرغمال بنانا؛
- ذاتی وقار پر غصہ، خاص طور پر ذلت آمیز اور ذلت آمیز سلوک؛
- سزاؤں کا گزرنا اور باقاعدہ طور پر قائم عدالت کے ذریعہ سنائے گئے سابقہ فیصلے کے بغیر پھانسیوں پر عمل درآمد کرنا، ان تمام عدالتی ضمانتوں کو پورا کرنا جو مہذب لوگوں کے لیے ناگزیر تسلیم کیے جاتے ہیں۔

زخمیوں اور بیماروں کو اکٹھا کیا جائے گا اور ان کی دیکھ بھال کی جائے گی۔ ایک غیر جانبدار انسانی امداد کا ادارہ، جیسا کہ ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی (ICRC)، تنازعہ کے فریقوں کو اپنی خدمات پیش کر سکتا ہے۔ تنازعہ کے فریقین کو خصوصی معاہدوں کے ذریعے موجودہ کنونشن کی تمام یا دیگر دفعات کے کچھ حصے کو نافذ کرنے کی مزید کوشش کرنی چاہیے۔ سابقہ دفعات کا اطلاق تنازعہ کے فریقین کی قانونی حیثیت کو متاثر نہیں کرے گا۔"

اصطلاح 'ہرس ڈی کمبیٹ' کا لفظی ترجمہ "لڑائی سے باہر" میں ہوتا ہے اور عام طور پر قانونی سیاق و سباق میں اس کا حوالہ دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے:

- جنگی قیدی،
- وہ جنگجو جنہوں نے ہتھیار ڈالنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے، اور
- وہ جنگجو جو چوٹ یا بیماری کی وجہ سے اپنا دفاع کرنے سے قاصر ہیں۔

کوئی بھی جو "ہورس ڈی کمبیٹ" ہے اسے قانونی طور پر فوجی حملے کا نشانہ نہیں بنایا جا سکتا۔

5-2-5 IHL پر اضافی معاہدے

نیوا کنونشنز اور اضافی پروٹوکولز کے علاوہ، دوسرے معاہدے بھی ہیں جو جنگ کے طریقوں اور ذرائع اور ہتھیاروں کے ڈیزائن اور استعمال کو کنٹرول کرتے ہیں۔ یہاں چند مثالیں ہیں:

- ہیگ کنونشن 1949 کے جنیوا کنونشن سے پہلے بنائی گئی تھی۔
- ہیگ کنونشن تخفیف اسلحہ، جنگ کے قوانین اور جنگی جرائم سے متعلق ہیں۔
- نسل کشی کے جرم کی روک تھام اور سزا سے متعلق کنونشن قانونی لحاظ سے نسل کشی کی تعریف کرتا ہے۔ اس کنونشن کو اقوام متحدہ نے 1948 میں منظور کیا تھا۔
- 1980 کے روایتی ہتھیاروں کے کنونشن میں کہا گیا ہے کہ ہتھیاروں کو ضرورت سے زیادہ چوٹ یا غیر ضروری تکلیف نہیں پہنچنی چاہیے۔ جنیوا کنونشن کے برعکس، دنیا کے تمام ممالک نے اس مخصوص کنونشن پر دستخط نہیں کیے ہیں۔

5-2-6 بین الاقوامی انسان دوست قانون کی درخواست

اب تک مذکور تمام کنونشنوں کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ بدقسمتی سے، آپ کو ایسی مثالوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جس میں ان قوانین کی خلاف ورزی کی گئی ہو اور ان کنونشنز کو سمجھنے سے آپ کو قانونی سیاق و سباق کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملے گی۔ ان میں سے کچھ کنونشن کو ایک بین الاقوامی معیار کے طور پر قبول کیا گیا ہے جس کے تمام ممالک پابند ہیں، چاہے انہوں نے انفرادی طور پر کنونشن پر دستخط کیے ہوں یا نہ ہوں۔ جیسا کہ پہلے زیر بحث آیا، اس کو روایتی بین الاقوامی انسای امداد قانون کہا جاتا ہے۔ اس بات پر منحصر ہے کہ آیا تنازعہ بین الاقوامی ہے، دو ریاستوں کے درمیان ہونے والا ہے، یا قومی، ایک ریاست کے اندر واقع ہے، IHL کے مختلف حصے لاگو ہوتے ہیں۔

5-2-7 IHL کب اور کیسے لاگو ہوتا ہے؟

بین الاقوامی انسانی امداد قانون صرف مسلح تنازعات پر لاگو ہوتا ہے۔ بین الاقوامی مسلح تنازعات کے لیے، جنیوا کے چار کنونشنز اور اضافی پروٹوکول پر لاگو ہوتا ہو۔ غیر بین الاقوامی مسلح تصادم کے لیے، مشترکہ آرٹیکل 3 اور اضافی پروٹوکول II لاگو ہوتا ہے۔

غیر بین الاقوامی مسلح تصادم کے قوانین بین الاقوامی مسلح تصادم سے نمٹنے کے اصولوں سے کم تیار کیے گئے ہیں۔ اگرچہ مشترکہ آرٹیکل 3 تمام غیر بین الاقوامی تنازعات پر لاگو ہوتا ہے، اضافی پروٹوکول II صرف ان حالات پر لاگو ہوتا ہے جن میں ایک مسلح گروپ اندرونی تنظیمی ڈھانچے اور علاقے کے کنٹرول کے حوالے سے کچھ معیارات پر پورا اترتا ہے۔ مزید برآں، حکومتیں اکثر اس تشویش کی وجہ سے غیر بین الاقوامی مسلح تصادم کے وجود کو تسلیم کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہوتی ہیں کہ ایسا کرنے سے حکومتی خود مختاری کے تحت علاقے پر کام کرنے والے مسلح گروہوں کو قانونی حیثیت مل سکتی ہے۔

جب تشدد کے حالات مسلح تصادم کی شدت سے کم ہوتے ہیں تو بین الاقوامی انسانی امداد قانون لاگو نہیں ہوتا۔ ان سیاق و سباق میں، انسانی حقوق کا قانون اور گھریلو قانون اب بھی لاگو ہوتے ہیں، جیسا کہ اگلے حصے میں بحث کی گئی ہے۔

5-2-8 غیر روایتی تنازعات پر IHL کا اطلاق

گزشتہ دہائیوں میں اندرونی تنازعات میں اضافہ دیکھا گیا ہے جس میں ریاست کی ناکامی شامل ہے — جیسے کہ صومالیہ میں — اور نسلی شناخت پر مرکوز تنازعات — جیسے کہ 1990 کی دہائی میں سابق یوگوسلاویہ میں۔ ان حالات میں، جب تک مسلح تصادم کی حد پوری ہو چکی ہو، بین الاقوامی انسانی امداد قانون اب بھی لاگو ہوتا ہے۔

تاہم، ایسے حالات میں، بین الاقوامی انسانی امداد قانون کا حقیقی عملی اطلاق بہت مشکل ہے۔ ایک وجہ یہ ہے کہ خاص طور پر ایسے حالات میں جن میں مسلح گروہوں میں تنظیمی ڈھانچہ کا فقدان ہوتا ہے، شہریوں اور جنگجوؤں کے درمیان لائنیں بعض اوقات دھندلی ہو جاتی ہیں اور بین الاقوامی انسانی امداد قانون کے قواعد کا علم اکثر کم ہوتا ہے۔ اس طرح کے حالات کا پھیلاؤ بین الاقوامی انسانی امداد قانون کے قواعد کے بارے میں مضبوط فروغ اور تعلیم کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

5-2-9 انسانی حقوق کا قانون

قانون کا ایک اور ادارہ جو ہمارے کام کی رہنمائی کرتا ہے اسے انسانی حقوق کا قانون کہا جاتا ہے۔ انسانی حقوق کا قانون ہر وقت، امن کے وقت اور تنازعات کے دوران لاگو ہوتا ہے، یعنی بین الاقوامی انسانی امداد قانون اور انسانی حقوق کا قانون تکمیلی ہے۔ سنگین عوامی ایمرجنسی کے دوران ریاست کی طرف سے کچھ حقوق کو محدود یا معطل کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، انسانی حقوق کے قانون کے دیگر پہلوؤں — جیسے کہ ٹارچر کی ممانعت — 'غیر قابل تحقیر' ہیں، یعنی انہیں کسی بھی طرح، کسی بھی وقت، کسی بھی وجہ سے، حتیٰ کہ مسلح تصادم کے دوران بھی محدود نہیں کیا جا سکتا۔

IHL 5-2-10 اور انسانی حقوق کے قانون کا نفاذ: انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس اور انٹرنیشنل کرمنل کورٹ

جب ان میں سے کسی بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی کی جاتی ہے تو ردِ عمل مختلف ہوتا ہے۔ عموماً دیگر ریاستیں یا بین الاقوامی تنظیمیں جیسے اقوام متحدہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزیوں سے متعلق خدشات سے نمٹنے کے لیے ڈپلومیسی کا استعمال کرتی ہیں۔ جب اس میں ناکامی ہوتی ہے تو اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل یا انفرادی رکن ریاستیں ایسی پابندیاں لگا سکتی ہیں جن میں خلاف ورزی کرنے والی ریاست یا غیر ریاستی کردار کے خلاف اقتصادی و مالی دھمکیاں شامل ہوتی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اقوام متحدہ کی رکن ریاستیں اور قدم بھی اٹھائیں، جیسے اقتصادی مدد یا ڈپلومیٹک تعلقات کی معطلی۔

دو ایسی مستقل بین الاقوامی عدالتیں ہیں جن کے دائرہ کار میں بین الاقوامی انسانی امداد قانون اور انسانی حقوق کا قانون آتے ہیں: بین الاقوامی عدالت انصاف اور بین الاقوامی فوجداری عدالت۔ بین الاقوامی عدالت انصاف ریاستوں کے درمیان تنازعات کا تصفیہ کرتی ہے جبکہ بین الاقوامی فوجداری عدالت ایسے افراد کے خلاف قانونی کارروائی کرتی ہے جن پر جنگی جرائم اور دیگر بین الاقوامی انسانی امداد قانون کی خلاف ورزیوں کا الزام ہو۔ یہ نوٹ کیا جانا ضروری ہے کہ ایسی دیگر بین الاقوامی عارضی عدالتیں اور ٹربیونلز ہیں، جیسے سابقہ یوگوسلاویا کا انٹرنیشنل کرمنل ٹربیونل اور روانڈا کا انٹرنیشنل کرمنل ٹربیونل۔

انٹرنیشنل کرمنل کورٹ یا ICC انسانیت کے خلاف بد ترین جرائم کے لیے آخری آماجگاہ ایک مستقل بین الاقوامی فوجداری عدالت ہے۔ ICC جسے روم اسٹیچوٹ، جو 1998 کے ڈپلومیٹک معاہدے کا ایڈاپٹ کردہ معاہدہ ہے اور جو با ضابطہ طور پر 2002 میں فعال کیا گیا تھا، کی طرف سے تیار کیا گیا، کے دائرہ کار میں جرائم کے چار بنیادی زمرے ہیں: جنگی جرائم (جو جنیوا کنونشن کی سنگین خلاف ورزیاں ہیں)، انسانیت کے خلاف جرائم، نسل کشی اور جارحانہ طرزِ عمل کا جرم۔ مجموعی طور پر ان جرائم کو ظلم کے جرائم کہا جاتا ہے۔ اگر کوئی فرد ان میں سے کوئی جرم کرتا ہے تو قومی حکومتوں کی بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے کہ اسے جوابدہ ٹھہرائیں۔ اگر وہ ریاست ایسا کرنے میں ناکام رہتی ہے یا اس میں اتنی صلاحیت نہیں ہوتی تو ہو سکتا ہے ICC مدد کر سکے۔

ریاستوں اور ان کی حکومتوں کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے لوگوں کے حقوق کی حفاظت، احترام اور ان کی تکمیل کریں۔ تاہم، انسانی امداد کی تنظیمیں انسانی حقوق کو برقرار رکھنے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہیں، خاص طور پر تنازعات کے ماحول میں جہاں حکومتیں ایسا کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ انسانی امداد کے لوگوں کے لیے انسانی حقوق کے قانون کو سمجھنا ضروری ہے۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کے بنیادی عناصر ہیں:

- انسانی حقوق کا عالمی اعلامیہ؛
- اپنے اختیاری پروٹوکول کے ساتھ اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق پر بین الاقوامی عہد؛
- شہری اور سیاسی حقوق کا بین الاقوامی عہد اپنے دو اختیاری پروٹوکولز کے ساتھ؛
- اور دیگر بنیادی کنونشنز، پروٹوکولز، معاہدے، اور اقرار نامے۔

انسانی حقوق کا عالمی اعلامیہ ان حقوق کو بیان کرتا ہے جن کے لیے اقوام متحدہ کے رکن ممالک نے عالمی احترام حاصل کرنے کا عہد کیا۔ اس میں 30 آرٹیکلز یا 30 بنیادی حقوق ہیں جن کے تمام انسانوں کو حق حاصل ہے۔ ریاستیں نسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب، سیاسی یا دوسری رائے، قومی یا سماجی اصل، جائیداد، پیدائش، یا دوسری حیثیت جیسے امتیاز کے بغیر تمام لوگوں کے حقوق کے تحفظ کا عہد کرتی ہیں۔

اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق کا بین الاقوامی عہد یہ فراہم کرتا ہے کہ تمام لوگوں کو صحت کے اعلیٰ ترین معیار، زندگی کے مناسب معیار، کم از کم پرائمری سطح کی تعلیم کا حق حاصل ہے۔ یہ حقوق امن کے وقت اور تنازعات یا بحرانوں کے دوران لاگو ہوتے ہیں۔ جب ہم صحت کی مدد، غذائیت یا تعلیمی پروگرامنگ فراہم کرتے ہیں تو ہم یہ معیارات پورے کرنے میں مدد کر رہے ہوتے ہیں۔

انٹرنیشنل کوونٹ آن سول اینڈ پولیٹیکل رائٹس ایک معاہدہ ہے جو افراد کے شہری و سیاسی حقوق کی یقین دہانی کرانے کے لیے اپنے فریقوں کو پابند کرتا ہے؛ ان میں شامل ہیں زندہ رہنے کا حق، بولنے اور جذبات بیان کرنے کی آزادی، جمع ہونے کی آزادی اور مذہبی آزادی، انتخابی حقوق نیز منصفانہ کارروائی، منصفانہ ٹرائل اور بنیادی عدالتی ضمانتوں کے حقوق۔ جب کوئی تنظیم حکام کو ابھارتی ہے کہ وہ زیرِ حراست افراد کے ساتھ عزت سے پیش آئیں تو یہ ان حقوق کو برقرار رکھنے میں مدد کرتی ہے۔

ایسی بہت سی مثالیں ہیں کہ انسانی امداد کے پروفیشنلز انسانی حقوق کا قانون کیسے نافذ کر سکتے ہیں:

- خواتین، اقلیتوں اور تمام علاقوں کے ارکان کے خلاف عدم امتیاز کی پالیسی برقرار رکھنا
- بچوں اور نوجوانوں کی مخصوص ضروریات کا خیال رکھنے کے لیے کسی فریضے کو پہچاننا
- ثقافتی حساسیت اور طبی اخلاقیات کے مسائل سے الرٹ ہونا

یقینی بنانا کہ امداد سب کی رسائی میں ہے۔ کبھی کبھی اس کا مطلب ہوتا ہے خواتین اور بچوں کے لیے مختلف جگہیں تخلیق کرنا۔

ICC ان افراد کے خلاف قانونی کارروائی کر سکتی ہے جن پر 2002 یا اس کے بعد نسل کشی، انسانیت کے خلاف جرائم اور/یا جنگی جرائم کا الزام ہوتا ہے۔ زیادہ تر ملکوں نے ICC کو جوائن کر لیا ہے، مطلب یہ کہ کورٹ کے شہری اس کے دائرہ کار میں ہیں لیکن کچھ ممالک کورٹ کی پہنچ سے باہر ہیں۔

5-2-11 قومی قوانین

بین الاقوامی انسانی امداد قانون کے علاوہ، انسانی امداد کے ارکان کے لیے اس ملک کے قوانین سے واقف ہونا ضروری ہے جہاں وہ کام کر رہے ہیں۔ ہر ملک کے قوانین مختلف ہوتے ہیں، اس لیے غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) کے لیے بہترین عمل یہ ہے کہ کسی نئے ملک میں کام شروع کرتے ہوئے مقامی حکام سے رہنمائی حاصل کریں۔ اہم بات یہ ہے کہ انسانی حقوق کا قانون حکومتوں کو پابند کرتا ہے کہ وہ یقینی بنائیں کہ ان کے قومی قوانین انفرادی حقوق کی حفاظت، عزت اور تعمیل کرتے ہیں۔ عملی طور پر، ہو سکتا ہے قومی قوانین یہ فریضہ انجام نہ دے پائیں یا ریاستی حکام عملی طور پر حقوق کی حفاظت کے انداز میں کام نہ کریں۔

یونٹ 5: بین الاقوامی قانون اور انسانی امداد کے معیارات

سیکشن 3: پیشہ ورانہ اصول اور معیارات

5-3-1 پیشہ ورانہ اصول

مسلح تصادم کے دوران، بین الاقوامی انسانی امداد قانون، قومی قوانین اور انسانی حقوق کے قوانین تصادم کے تمام فریقین پر لاگو ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ، انسانی امداد کی ایجنسیز اور ارکان نے اپنے ذاتی پیشہ ورانہ اصول ڈیویلپ کر لیے ہیں اور انسانی امداد کے کام کو مختلف اقسام کی صورتِ حال کی طرف موڑ دیا ہے۔ یہ وہ ضابطے اور معیارات ہیں جن کے ہم خود کو اور اپنے رفقائے کار کو جوابدہ ٹھہراتے ہیں۔ امداد برائے آفات میں عالمی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک اور غیرسرکاری اداروں کے لیے ضابطہ حیات اس بارے میں اصولوں کا تعین کرتا ہے کہ بحرانوں میں کام کرتے ہوئے ہمیں اپنے ارد گرد موجود لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے۔ انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (IASC) میں نمائندگی کرنے والی انسانی امداد کی تنظیموں نے ہمارے کام میں رہنمائی کرنے کے لیے وسائل تیار کیے ہیں۔ انسانی امداد کے پروفیشنلز کے لیے معیارات تیار اور تقسیم کرنے کے کام میں بہت سی تنظیمیں اور ادارے مشغول ہیں۔ ہم سفیئر اور معیار اور احتساب پر انسانی امداد کے بنیادی معیار پر تبادلہ خیال کریں گے۔

5-3-2 ضابطہ اخلاق اور رویے کے دس اصول

آئیے عالمی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک اور غیرسرکاری اداروں کے امداد برائے آفات میں ضابطہ اخلاق سے شروعات کریں۔ ضابطہ اخلاق کو 1994 میں اسٹیرنگ کمیٹی برائے انسانی امداد کے رد عمل (SCHR) کے ارکان نے اسپانسر کیا اور تحریر کیا تھا۔ ضابطہ اخلاق پیشہ ورانہ رویے کے لیے معیارات مقرر کرنے کی خاطر تیار کیا گیا تھا۔ اس نے امداد فراہم کرنے کے تکنیکی حصوں جیسے خوراک کے راشنز میں کتنی کیلوریز ہونی چاہئیں یا ہر خاندان کے پاس کتنی لیٹرینز ہونی چاہئیں۔ اس میں بنیادی فوکس اس بات پر تھا کہ ہم امداد کے کارکنوں کے طور پر کیسا رویہ رکھیں۔

آئیے رویوں کے دس اصولوں پر نظر دوڑائیں اور دیکھیں کہ وہ آپ کے کام پر کیسے لاگو ہو سکتے ہیں۔

ایک

"ناگزیر انسانی امداد کی ضرورت سب سے پہلے آتی ہے۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ قومیت سے قطع نظر تمام شہریوں کے پاس انسانی امداد کا حق ہے، اور بین الاقوامی کمیونٹی ضرورت پڑنے پر انسانی امداد پہنچانے کے اپنے فرض کو پہچانتی ہے۔

دو

"موصول کنندگان کی نسل، مذہبی عقیدے یا قومیت سے قطع نظر اور کسی بھی قسم کے برے امتیاز کے بغیر امداد دی جاتی ہے۔ صرف ضرورت کی بنیاد پر امداد کی ترجیحات شمار کی جاتی ہیں۔" انسانی امداد کے پروفیشنلز کے طور پر ہم ان لوگوں کو امداد فراہم کرنے سے اتفاق کرتے ہیں جنہیں اس کی ضرورت ہے، اس سے قطع نظر کہ ان کا تعلق کہاں سے ہے یا ان کی قومیت، صنف، جنسی میلان، نسل یا مذہب کیا ہے۔ اس میں سے اکثر چیزیں بین الاقوامی قانون میں بتائی گئی ہیں۔

تین

"امداد کو کسی خاص سیاسی یا مذہبی نکتہ نظر کو پروان چڑھانے کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا"۔ کچھ NGOs کے مذہبی تعلقات ہوتے ہیں یا وہ قومی سیاسی جماعتوں سے منسلک ہوتی ہیں۔ یہ اصول سادہ زبان میں یہ کہتا ہے کہ انسانی امداد کے ارکان کو واضح یا مضمر انداز میں موصول کنندہ کو کسی خاص مذہبی یا سیاسی نظریے کا پیروکار بنانے کی کوشش کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

چار

"ہم حکومت کی بیرونی پالیسی کے آلات نہ بننے کی کوشش کریں گے"۔ بہت سی حکومتوں کے پاس انسانی امداد فنڈز ہوتے ہیں جو وہ ہمارے کام کو سپورٹ کرنے کے لیے NGOs کو عطیہ کر دیتی ہیں۔ یہ آرٹیکل بتاتا ہے کہ ہم اپنی آزادی برقرار رکھیں گے یہ یقینی بنا کر کہ ہم کسی حکومت کے ایما پر کام کرنے کے لیے امداد کو استعمال نہیں کرتے، کسی حکومت کے لیے معلومات جمع نہیں کرتے وغیرہ۔ امداد کا واحد ہدف تکلیف کو دور کرنا ہونا چاہیے اور اس کے کوئی سیاسی مقاصد نہیں ہونے چاہئیں۔

پانچ

"ہمیں ثقافت اور روایت کی عزت کرنی چاہیے"۔ ہمارا مقصد مقامی اصولوں اور ثقافت اور مذہبی روایات کا احترام کرنا ہے، امداد کے پراجیکٹس کو لاگو کرتے ہوئے بھی (مثلاً اسپتالوں کے وارڈز، کلینکس اور فیڈنگ سینٹرز کا ڈیزائن، جو خواتین اور لڑکیوں کو ثقافتی طور پر موزوں رازداری دیتے ہیں) اور اس ملک میں افراد کے طور پر کام کرتے ہوئے بھی۔

چھ

"ہمیں مقامی صلاحیتوں پر تباہی پر ردعمل کی کوشش کرنی چاہیے"۔ تمام کمیونٹیز، حتی کہ وہ بھی جو تصادم اور آفات کا شکار ہیں، کی قوتِ برداشت اور صلاحیت کافی زیادہ ہے اور ساتھ میں کمزوریاں بھی ہیں۔ جب بھی ممکن ہو، انسانی امداد کو مقامی صلاحیت کو کمزور کرنے کی بجائے طاقتور بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایسا مثال کے طور پر مقامی عملے کو ہائر کر کے، مقامی منڈیوں سے خریداری کر کے اور مقامی ساز و سامان خرید کر کیا جا سکتا ہے۔

سات

"ریلیف ایڈ کے نظم میں پروگرام بینیفیشریز کو شامل کرنے کے لیے طریقے تلاش کرنے چاہئیں"۔

کامیاب ردِ عمل حاصل کرنے کے لیے مقامی کمیونٹی کو پروگرامز کو تیار اور نافذ کرنے نیز ان کا اور ان کے اثر کا جائزہ لینے میں شامل کیا جانا چاہیے۔ یہ یقینی بناتا ہے کہ امداد ثقافتی طور پر مناسب، متعلقہ ہے اور یہ یقینی بنانے میں مدد کرتی ہے کہ یہ موصول کنندگان کے لیے قابلِ قبول ہو گی۔ ہم کسی کمیونٹی کو زبردستی امداد نہیں دینا چاہتے۔ اس کی قبولیت اور کامیابی کے لیے ان کا اس میں کردار ہونا چاہیے۔

آٹھ

"ریلیف ایڈ کو چاہیے کہ بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ آفت کا شکار ہونے کے مستقبل کے خطرے کو کم کرنے کی کوشش کرے"۔

ریلیف متاثرہ آبادی کے لیے بہت سا براہ رست اچھا کام کرتا ہے، لیکن کبھی کبھار احتیاط سے نہ کرنے کی وجہ سے نقصان بھی پہنچا سکتا ہے۔ ہمارے جیسی NGOs بہترین انداز میں یہ یقینی بنانے کا سالوں کا تجربہ رکھتی ہیں کہ امداد مفید ہے اور نقصان دہ نہیں، لیکن بہتری کی گنجائش ہمیشہ رہتی ہے۔ مزید برآں، امداد دیتے ہوئے یہ سوچنا اہم ہے کہ یہ مستقبل کی آفات سے متاثر ہونے پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے۔

نو

"ہم خود کو جوابدہ ٹھہراتے ہیں ان کے سامنے جن کی ہم معاونت کرتے ہیں اور ان کے سامنے جن سے ہم ریسورسز قبول کرتے ہیں"۔ اس میں شامل ہے نہ صرف اندرونی طور پر ہماری اپنی NGO کے سامنے عملے کے طور پر جوابدہ ہونا بلکہ عطیہ کنندگان اور سب سے اہم طور پر ان آبادیوں کے سامنے جوابدہ ہونا جن کی ہم مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس میں مالیاتی احتساب، وسائل کے استعمال کے بارے میں رپورٹنگ، اور ہمارے پروگراموں کے اثرات کو درست طریقے سے ظاہر کرنا شامل ہے (مثال کے طور پر، کیا کام ہوا؟ کیا کام نہیں ہوا؟)

دس

"ہماری معلومات، تشہیر اور اشتہاری سرگرمیوں میں، ہم تباہی کے متاثرین کو باوقار انسانوں کے طور پر پہچانیں گے، ناامید اشیاء کے طور پر نہیں۔" کسی آفت سے بچ جانے والے ہمارے اپنے خاندانوں اور دوستوں سے مختلف نہیں ہیں۔ یا ہم خود۔ اس طرح، ہمیں ان کا احترام کرنے کی ضرورت ہے جس طرح سے ہم انہیں ذاتی طور پر یا قومی اور بین الاقوامی ترتیبات میں پیش کرتے ہیں، جیسے میڈیا کے ساتھ۔

5-3-3 انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی کے وسائل

1992 سے، انٹر ایجنسی سٹینڈنگ کمیٹی (IASC) میں نمائندگی کرنے والی انسانی امداد کی تنظیموں نے پالیسی بیانات، ورکنگ ٹولز، گائیڈ لائنز اور دستورالعمل پر اتفاق کیا ہے، جن سے تمام انسانی امداد کی کمیونٹی کے لیے معیاری فریم ورک، مشترکہ معیارات، اور اچھے عمل کو ترتیب دینے میں مدد ملتی ہے۔

یہ IASC مصنوعات ایک اجتماعی عمل کے ذریعے تیار کی گئی ہیں جس میں متعدد کردار شامل ہیں، بشمول اقوام متحدہ، ریڈ کراس/ریڈ کریسنٹ، اور غیرسرکاری ادارہ۔ IASC کی جامع رکنیت کو دیکھتے ہوئے، جس کی IASC نے ایک بار توثیق کی تھی، یہ مصنوعات انسانی امداد کی کمیونٹی کے اندر ایک وسیع اتفاق رائے رکھتی ہیں اور اقوام متحدہ اور غیر اقوام متحدہ کے بہت سے انسانی امداد کے شراکت داروں کے کام کی رہنمائی کرتی ہیں۔

ان گائیڈ لائنز میں انسانی امداد کے کام کے بہت سے مرکزی پہلو شامل ہیں، بشمول:

- ہنگامی ترتیبات میں دماغی صحت اور نفسیاتی معاونت سے متعلق IASC کی گائیڈ لائنز
- قدرتی آفات پر IASC آپریشنل گائیڈ لائنز
- انسانی امداد کی ترتیبات میں صنفی بنیاد پر تشدد کی مداخلتوں سے متعلق گائیڈ لائنز

5-3-4 پیشہ ورانہ معیارات

IASC کا ضابطہ اور گائیڈ لائنز اس بارے میں ہیں کہ ہم کیسے کام کرتے ہیں۔ لیکن 1990 کی دہائی کے آخر سے، انسانی امداد کے پیشہ ور افراد کے لیے معیارات کو فروغ دینے اور پھیلانے کے لیے بہت سی تنظیمیں اور اقدامات کیے گئے ہیں۔ یہ پیشہ ورانہ معیار بہت زیادہ تفصیل سے بیان کرتے ہیں کہ ہم کیا کرتے ہیں، ہمیں کیا امداد فراہم کرنی چاہیے، اور ہمیں اپنے کام کے بارے میں کیسے جانا چاہیے۔ یہ پیشہ ورانہ آپریٹنگ معیارات سے بہت زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔ کچھ ایسے ہیں جن کے بارے میں آپ سن سکتے ہیں اور جن سے آپ واقف ہوں گے وہ ہیں:

- سفیئر
- معیار اور احتساب پر انسانی امداد کا بنیادی معیار

5-3-5 سفیئر

سفیئر، جو پہلے سفیئر پراجیکٹ کے نام سے جانا جاتا تھا، کو 1997 میں بنیادی کم از کم تکنیکی معیارات، سفیئر سٹینڈرڈ بنانے کے لیے شروع کیا گیا تھا، جس کا مقصد عالمی سطح پر ترسیل کے معیار کو بہتر بنانا اور کیے گئے تمام اقدامات کے لیے جوابدہ ہونا ہے۔ سفیئر کے نتیجے میں "سفیئر ہینڈ بک" کی اشاعت ہوئی، حالانکہ اس کا سرکاری نام انسانی امداد چارٹر اور انسانی امداد کے جواب میں کم سے کم معیارات ہیں۔ یہ میدان میں ہر انسانی امداد کے کارکن کے لیے ایک اہم تکنیکی وسیلہ ہے۔ سفیئر ہینڈ بک، انسانی امداد کا چارٹر، تحفظ کے چار اصول، بنیادی معیارات، اور شعبے کے لحاظ سے کم از کم معیارات۔

سفیئر نے سفیئر ہینڈ بک پر ایک ای لرننگ کورس تیار کیا اور اسے انسانی امداد کے کام کے اہم پہلوؤں میں کیسے استعمال کیا جائے؛ آپ کو وسائل کے سیکشن میں اس کا لنک مل سکتا ہے۔ سفیئر برائے WASH، خوراک، پناہ گاہ، اور صحت اور CHS الائنس کے اندر پائے جانے والے معیارات کے علاوہ، عالمی انسانی امداد کے معیارات پارٹنرشپ (GHSP) تعلیم، لائیو سٹاک، معاشی بحالی، کیمپ مینجمنٹ، مارکیٹ کے تجزیہ کے بارے میں سات مختلف انسانی معیارات کو بھی اکٹھا کرتا ہے بشمول معمر افراد اور معذور افراد اور بچوں کا تحفظ GHSP دنیا کے معروف معیارات طے کرنے والے اقدامات کے درمیان تعاون ہے، بشمول سفیئر اور کمپینین سٹینڈڈز، جس کا مقصد انسانی امداد کے معیارات کے بڑھتے ہوئے اطلاق اور انسانی قوانین، فوری آبادی کی ضروریات، اور وابستگیوں کے ذریعے انسانی امداد کی کارروائی کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی اور قومی آفات سے نمٹنے کی صلاحیتوں کے معیار اور جوابدہی کو بہتر بنانا ہے۔ ان شعبوں کے اندر، انسانی امداد کے اقدامات میں شامل ہیں:

- الائنس فار چائلڈ پروٹیکشن ان ہیومینٹیرین ایکشن (دی الائنس)؛
- کیش لرننگ پارٹنرشپ (CaLP)؛
- ہنگامی حالات میں تعلیم کے لیے انٹر ایجنسی نیٹ ورک (INEE)؛
- لائیو سٹاک ایمرجنسی گائیڈ لائنز اینڈ سٹینڈرڈز (LEGS) پروجیکٹ؛
- سمال انٹرپرائز ایجوکیشن اینڈ پروموشن (SEEP) نیٹ ورک
- ہیلپ ایج انٹرنیشنل، عمر اور معذوری کی صلاحیت کا پروگرام
- گلوبل کیمپ کوآرڈینیشن اور کیمپ مینجمنٹ (CCCM) کلسٹر۔

5-3-6 احتساب

NGO کارکنوں کو بحران سے متاثرہ لوگوں کی مدد کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے جنہیں انسانی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ یقینی بنانا ہماری ذمہ داری ہے کہ بین الاقوامی سطح پر منظور شدہ معیارات کے مطابق اور جن کمیونٹیز کی ہم معاونت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ان کے انتہائی تعاون کے ساتھ ہم جو حاصل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اسے انجام دیں۔

ہم آفت سے متاثرہ کمیونٹیز، میزبان حکومت، ہمارے شراکت داروں، ہماری تنظِیم، ہمارے عطیہ کنندگان اور دیگر انسانی امداد کے کارکنان کو جوابدہ ہیں۔ یہ یقینی بنانے کے لیے کہ ہم جوابدہ ہیں، ہر شامل شخص کا اچھا ان پٹ حاصل کرنا اہم ہے – تیاری اور ردِ عمل کے ہر مرحلے پر۔ مراحل کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے، بحرانوں اور آفات سے متاثرہ کمیونٹیز آپ کو بتا سکتی ہیں کہ وہ کیا سوچتی ہیں، انہیں کیا چاہیے اور انہیں اسے کیسے حاصل کرنا چاہیے۔ جیسے جیسے کام بڑھتا ہے، ہم ان سے مشاورت کر سکتے ہیں کہ کیا انہیں اپنی ضرورت کی سروسز مل رہی ہیں اور وہ حالات کو کیسے دیکھتے ہیں۔

یہ سوچنا اہم ہے کہ آپ کا پروگرام آغاز سے ہی کیسے تمام قوانین، معیارات اور گائیڈ لائنز پر پورا اترے گا۔ کیونکہ اس سے احتساب یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ ہمیں سسٹم میں موجود دوسروں کو بھی ان پٹ اور فیڈ بیک فراہم کرنا ہوتا ہے، جیسے ہمارے عطیہ کنندگان اور ہمارے شراکت دار۔ ہم انہیں معلومات فراہم کرتے ہیں اور جواب میں ان سے اس بارے میں فیڈ بیک حاصل کرتے ہیں کہ کیا ان کے خیال میں ہم وہ حاصل کر رہے ہیں جن کی انہیں توقع ہے، اور کچھ حالات میں جن کو انہوں نے فنڈ کیا ہوتا ہے۔

5-3-7 معیار اور احتساب پر انسانی امداد کا بنیادی معیار

معیار اور احتساب پر انسانی امداد کے بنیادی معیار، یا CHS، نو کمٹمنٹس کا تعین کرتا ہے جنہیں انسانی امداد کے ردِ عمل میں شامل تنظیمیں اور افراد ان کی فراہم کردہ مدد کے معیار اور اثر پذیری کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

CHS اسٹرکچر میں نو کمٹمنٹس شامل ہوتی ہیں۔ ہر کمٹمنٹ کوالٹی کے معیارات سے تعاون یافتہ ہوتی ہے؛ یہ معیارات نشاندہی کرتے ہیں کہ انسانی امداد کی تنظیمیں اور عملہ ہر کمٹمنٹ کو پورا کرنے کے لیے کیسے کام کریں۔ کمٹمنٹس کو پورا کرنے کے لیے انسانی امداد کی تنظیموں کے لیے بنیادی کارروائیوں کا تعین بھی کیا جاتا ہے۔ آخر میں، تنظیمی ذمہ داریاں بتاتی ہیں کہ اہم کارروائیوں کے نفاذ کی کیسے معاونت کی جا سکتی ہے۔

انسانی امداد کا چارٹر

انسانی امداد کا چارٹر کہتا ہے کہ آفت یا تنازعہ سے متاثر ہونے والے تمام لوگوں کو انسانی امداد کا حق حاصل ہے۔ مقامی اور قومی تنظیمیں اور حکومت سب سے پہلے ان لوگوں کو امداد فراہم کرتی ہیں جنہیں اس کی ضرورت ہوتی ہے اور ان کا اپنی آبادی کو امداد فراہم کرنے میں بنیادی کردار ہوتا ہے۔ جب مقامی یا قومی سول سوسائٹی اور حکومتی ایجنسیاں اس کردار کو پورا نہیں کر سکتی ہیں تو یہ ہمارا کردار اور ذمہ داری ہے، بین الاقوامی انسانی برادری کے طور پر، مدد کرنا — لیکن صرف مقامی اور قومی حکام کے ساتھ قریبی تعاون سے۔

حفظ کے چار اصول

سفیئر ہینڈ بک کے تحفظ کے چار اصول انسانی امداد کی فراہمی میں ہمارے کام کی رہنمائی کرتے ہیں:

- تحفظ کا اصول 1: اپنے اعمال کے نتیجے میں لوگوں کو مزید نقصان پہنچانے سے گریز کریں۔
- تحفظ کا اصول 2: غیر جانبدار مدد تک لوگوں کی رسائی یقینی بنائیں – ضرورت کے حساب سے اور امتیاز کے بغیر
- حفاظتی اصول 3: تشدد اور جبر سے جنم لینے والے جسمانی و نفسیاتی نقصان سے لوگوں کی حفاظت کریں۔
- حفاظتی اصول 4: اپنے حقوق کا دعوی کرنے، دستیاب تلافیوں تک رسائی کرنے اور بد سلوکی کے اثرات سے بحال ہونے میں لوگوں کی مدد کریں۔

انسانی امداد کا بنیادی معیار

2014 میں، سفیئر بورڈ نے انسانی امداد کے بنیادی معیار (CHS) کی حمایت کی اور 2017 میں، اسے چھ بنیادی معیارات کی جگہ دے کر مکمل طور پر سفیئر ہینڈ بُک کا حصہ بنا لیا۔ چونکہ CHS دوسرے سورسز کے علاوہ سفیئر کور کے معیارات پر مشتمل ہے، معیارات کے دونوں سیٹس معیار اور احتساب کے ضمن میں بنیادی طور پر ملتے جلتے نکتہ نظر پر مشتمل ہیں اور بنیادی معیارات کی CHS میں موثر طریقے سے عکاسی کی گئی ہے۔ بعد میں ہم معیار اور احتساب پر انسانی امداد کے بنیادی معیار کا زیادہ باریکی سے جائزہ لیں گے۔

کم سے کم معیارات

ان بنیادی معیارات کے علاوہ، سفیئر ہینڈ بُک شعبے کے لحاظ سے کم سے کم معیارات مقرر کرتی ہے اور وضاحت کرتی ہے کہ جب ہم انسانی امداد ردِ عمل ڈیزائن اور ڈیلیور کرتے ہیں تو ہمیں کیا حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

چار کم سے کم معیارات میں شامل ہیں:

- پانی کی فراہمی، صفائی ستھرائی کو ترویج دینا۔
- خوراک کی سیکیورٹی اور غذائیت۔
- شیلٹر، سیٹلمنٹ اور خوراک کے علاوہ آئٹمز۔
- صحت کی کارروائی۔

5-3-8-اختتامیہ

مجھے امید ہے کہ میں نے آپ کو کچھ قوانین اور معیارات کے بارے میں بتانے میں مدد کی ہے جو انسانی امداد کارروائی کی بنیاد بناتے ہیں۔ ہم اپنا کام جیسے کرتے ہیں یہ اس کا اہم حصہ ہے۔ NGO کارکن، جیسے آپ اور میں، کو بحران اور جنگ سے متاثرہ لوگوں جنہیں انسانی امداد مدد کی ضرورت ہوتی ہے کی مدد کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔ یہ یقینی بنانا ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم بین الاقوامی طور پر قبول کردہ معیارات کی پیروی کریں اور جن کمیونٹیوں کی ہم خدمت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ان کے ساتھ گہرا تعلق رکھتے ہوئے کام کریں۔ خود کو اور اپنی NGOs کو جوابدہ ٹھہرانے کے علاوہ، قوانین اور معیارات کے بارے میں یہ علم بین الاقوامی ردِ عمل کے سسٹم کو جوابدہ ٹھہرانے میں ہماری مدد بھی کر سکتا ہے۔

بنیادی معیار ہونے کے ناطے، CHS اصولی، جوابدہ اور اعلی معیار کی انسانی امداد کی کارروائی کی وضاحت کرتا ہے۔ CHS بتاتا ہے کہ بحران سے متاثرہ کمیونٹیز اور لوگ انسانی امداد کرنے والی تنظیموں اور افراد سے کیا توقع رکھ سکتیے ہیں۔ انسانی امداد کی تنظیمیں CHS کو رضاکارانہ کوڈ کے طور پر استعمال کر سکتی ہیں جس کے ذریعے وہ اپنے اندرونی طریقہ ہائے کار کو ترتیب دے سکتی ہیں۔ اسے تنظیمی کارکردگی کی تصدیق کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ معیار کے علاوہ، CHS کے رہنمائی کے نوٹس اور انڈیکیٹرز اہم کارروائیوں اور تنظیمی ذمہ داریوں کے بارے میں وضاحت فراہم کرتے ہیں۔ وہ عملی چیلنجز کا معائنہ کرتے ہیں جو CHS کو نافذ کرتے ہوئے سامنے آ سکتے ہیں۔ رہنمائی کے نوٹس ہر کمٹمنٹ کی اہمیت کی وضاحت کرتے ہیں اور معیارات کو پورا کرنے کے لیے ہونے والی پیش رفت کی پیمائش کی ترویج کے لیے انڈیکیٹرز فراہم کرتے ہیں۔

ایسی تنظیموں کے لیے جو CHS کی کمٹمنٹس کے مطابق کام کی کمٹمنٹ کرنا چاہتی ہیں CHS کا ذاتی تخمینہ پہلا قدم ہوتا ہے۔ ذاتی تخمینے کا ٹول اس عمل سے گزرنے والی تنظیموں کو رہنمائی اور مشورہ نیز ٹیمپلیٹس فراہم کرتا ہے جن سے وہ معلومات جمع کر سکتی ہیں، شہادت کو تحریری شکل دے سکتی ہیں اور نتائج پیش کر سکتی ہیں۔

تمام تراجم 'Translators without Borders' (ٹرانسلیٹرز ود آوٹ بارڈرز)' مترجم کمیونٹی کے ذریعہ فراہم کیے گئے ہیں۔

ان تراجم کے معیار کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے تاکہ تراجم کو ہر ممکن حد تک درست بنایا جا سکے،
تاہم، کچھ معلومات میں غلطیاں ہونے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔

یونٹ 6:

پیچیدہ انسانی امداد کی ہنگامی صورتحال

سیکشن 1: تعارف

6.1.1 تعارف

یونٹ 6 میں خوش آمدید - پیچیدہ انسانی ہنگامی صورتحال۔ بین الاقوامی انسانی برادری کو تیزی سے ایسے بحرانوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جو عوامل کے پیچیدہ امتزاج کے نتیجے میں ہوتے ہیں، جو پر تشدد تنازعات کا باعث بنتے ہیں اور ساتھ ساتھ پیدا ہونے والے ناقابل آباد آبادی، اقتصادی، ماحولیاتی، سماجی، اور/یا سیاسی عدم استحکام کا باعث بنتے ہیں۔ اس طرح کے بحران، جنہیں بعض اوقات پیچیدہ انسانی ہنگامی صورتحال (CHEs) کہا جاتا ہے، اکثر متاثرہ ریاست کی مناسب طریقے سے انتظام کرنے کی صلاحیت سے زیادہ ہوتے ہیں۔ CHES بین الاقوامی انسانی امداد کے ردعمل کے لیے ایک سنگین چیلنج ہیں، جس میں متعدد سطحوں پر متعدد ایجنسیوں کو متاثرہ ریاستی حکومت کی جانب سے بہت کم یا بغیر کسی تعاون کے شامل ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ زیادہ تر CHEs میں اندرون ملک کوآرڈینیشن کا ڈھانچہ ایک جیسا ہی رہ سکتا ہے، بعض صورتوں میں، کوآرڈینیشن میکانزم میں تبدیلیوں کی سفارش کی جا سکتی ہے (مثال کے طور پر، ایک مربوط مشن)۔ یہ یونٹ ان اضافی تحفظات کا احاطہ کرتا ہے جو انسانی امداد کے اداکاروں کو پیچیدہ انسانی ہنگامی حالات کے دوران متاثرہ آبادی کو امداد پہنچانے کے لیے اپنی حکمت عملیوں میں شامل کرنا چاہیے۔

6.1.2 نیوز بلیٹن

اول ویتانا کو 7.5 شدت کے زلزلے سے متاثر ہوئے چھ ماہ ہو چکے ہیں۔ دارالحکومت کے باہر پہاڑی علاقے کی طرف جانے والے ورلڈ فوڈ پروگرام کے قافلے پر نامعلوم مسلح افراد نے علی الصبح حملہ کیا ہے۔ حملے میں دو افراد ہلاک اور ایک درجنوں زخمی ہوئے ہیں۔ کسی نے اس کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ امدادی اداروں پر گزشتہ چند ماہ میں یہ چوتھا حملہ ہے۔

خطے میں بڑھتے ہوئے تشدد نے بڑے پیمانے پر آبادیوں کی نقل مکانی کی ہے۔ اس بات کے دستاویزی ثبوت موجود ہیں کہ باشندے سرحدی ممالک میں فرار ہو رہے ہیں۔ مزید برآں، اول ویتانا کے اندر لڑائی میں تیزی سے نزول ہوا ہے کیونکہ زیادہ سے زیادہ لوگ نئے علاقوں میں جانے پر مجبور ہو گئے ہیں، ان علاقوں میں وسائل پر دباؤ ہے۔ امن اور سلامتی کو واضح خطرات کے باوجود، مقامی، قومی اور بین الاقوامی امدادی ایجنسیوں نے بڑھتے ہوئے پیچیدہ سیاسی اور انسانی ماحول میں امداد فراہم کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھی ہیں۔ فریقین سے لڑائی ختم کرنے کے مطالبے کی قراردادیں ناکام رہی ہیں، جیسا کہ علاقے میں ثالثی ٹیمیں تعینات تھیں۔ نتیجتاً، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب 7 کے ذریعے اختیار کردہ اول ویتانا میں امن نافذ کرنے والے مشن کی تشکیل کے لیے سیکرٹری جنرل کی قرارداد کو منظور کیا۔ اگلے ہفتے امن نافذ کرنے والے اہلکاروں کی ملک میں آمد متوقع ہے۔

اس یونٹ میں، ہم بحث کریں گے:

- ایک پیچیدہ انسانی ہنگامی صورتحال کی تعریف
- CHEs اور کے تناظر میں انسانی تعمیر
- CHE کو جواب دینے میں چیلنجز

6.1.3 خوش آمدید

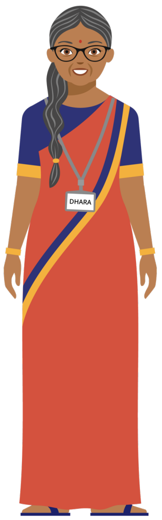

ہیلو، میں دھارا ہوں۔ آپ سے مل کر اچھا لگا۔ میں یہاں اول ویتانا میں دنیا بھر میں ہیومینٹیرین کور کا کنٹری ڈائریکٹر ہوں۔ میں زلزلے کے بعد سے یہاں ہوں۔
اس سے پہلے کہ ہم شروع کریں، یہاں ایک فوری یاد دہانی ہے کہ زلزلے کے بعد سے صورتحال کس طرح بنی ہے۔

- اول ویتانا میں 7.5 شدت کے زلزلے کو چھ ماہ ہو چکے ہیں اور 3L ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا تھا، اور پھر اول ویتانا میں پیچیدہ اور مسلسل بحرانوں کی وجہ سے اس میں توسیع کی گئی تھی۔ ابتدائی امدادی کوششیں کی جا چکی ہیں، لیکن نقصانات اور لاکھوں لوگوں کی نقل مکانی ابھی بھی ہنگامی سطح پر ہے۔
- زلزلے کے نقصان دہ اثرات کے علاوہ ملک پر موجودہ تناؤ اور تناؤ کے نتیجے میں عسکریت پسند گروپوں میں تشدد ہوا۔ ایسے آثار ہیں کہ بے گھر گروپ امداد کی تقسیم کی رفتار سے ناخوش ہیں۔
- اول ویتانا فوج کو تشدد کو کم کرنے کی کوشش میں تعینات کیا گیا ہے اور وہ اس وقت عسکریت پسند گروپوں کے ساتھ مسلح تصادم میں مصروف ہے۔
- طویل اندرونی سلامتی کے تنازعات، زلزلے کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر تباہی، جاری فوجی لڑائی، اور سیاسی کشمکش کے ساتھ ساتھ شہری آبادی کے بے گھر ہونے کے نتیجے میں، اول ویتانا میں بین الاقوامی ردعمل اقوام متحدہ کے ملک کی صلاحیت سے باہر ہو گیا ہے۔ امدادی سرگرمیوں کو منظم کرنے کا پروگرام۔ اس کے پیمانے، پیچیدگی، اور کچھ مقامات پر حکومتی اتھارٹی کے نقصان کی وجہ سے، اول ویتانا کی صورت حال کو ایک پیچیدہ انسانی ایمرجنسی یا CHE نامزد کیا گیا ہے۔

6.1.4 کیا توقع کی جائے

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ CHE کس طرح ان عملوں کو متاثر کرتے ہیں جن کو ہم انسانی امداد کے کارکنان کے بطور انسانی اصولوں کو برقرار رکھنے اور امداد فراہم کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں جب اندرونی تنازعات اور قومی اتھارٹی کے بڑھتے ہوئے ٹوٹ پھوٹ کا سامنا ہوتا ہے۔ یہاں اول ویتانا میں، انسانی امداد کے اداکاروں کو CHE کے سامنے آنے پر اپنے ردعمل کو اپنانے کی ضرورت ہوگی۔

یونٹ 6 پیچیدہ انسانی امداد کی ہنگامی صورتحال
سیکشن 2: ایک CHE کی خصوصیات

6.2.1 تعارف

عالمی انسان دوست فوجی دستے (HCW) کے ایک ملازم کے طور پر، یہ سمجھنا ضروری ہے کہ CHE کیا ہے، کیونکہ یہ عام ہوتے جا رہے ہیں اور امداد کی ترسیل اور رابطہ کاری کے لیے اس کے اثرات ہیں۔ انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (یا آئی اے ایس سی) ایک پیچیدہ انسانی ہنگامی صورتحال کی تعریف اس طرح کرتی ہے: "کسی ملک، علاقے یا معاشرے میں ایک انسانی بحران، جہاں اختیارات کی مکمل یا کافی حد تک ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں اندرونی یا بیرونی تنازعہ ہوتا ہے، اور جس کی ضرورت ہوتی ہے۔ بین الاقوامی ردعمل جو کہ کسی ایک اور/یا اقوام متحدہ کے جاری پروگرام کے مینڈیٹ یا صلاحیت سے باہر ہے۔" سیدھے الفاظ میں، ایک CHE اس وقت ہوتا ہے جب تنازعات کی وجہ سے حکومت کے ٹوٹنے کے ساتھ انسانی بحران کو جوڑ دیا جاتا ہے۔ ایسی بہت سی خصوصیات ہیں جو ایسی پیچیدہ صورت حال سے پیدا ہو سکتی ہیں، اسی لیے ہم اسے "پیچیدہ" کہتے ہیں۔ آئیے ایک CHE کی خصوصیات کو دیکھتے ہیں۔

6.2.2 CHE کی خصوصیات

ایک پیچیدہ ایمرجنسی کی تعریف کسی ملک، علاقے یا معاشرے میں ریاستی اتھارٹی کے قریب یا مکمل ٹوٹ پھوٹ سے ہوتی ہے جس کے نتیجے میں عدم استحکام (معاشی، سیاسی، سماجی، اور/یا ماحول) کے پیچیدہ امتزاج کے نتیجے میں اندرونی یا بیرونی پر تشدد تنازعات جنم لیتے ہیں۔ پیچیدہ انسانی ہنگامی صورتحال مندرجہ ذیل کے مجموعے سے ہو سکتی ہے:

- بڑے پیمانے پر تشدد اور جانی نقصان
- ضروری بنیادی ڈھانچے کو وسیع نقصان
- آبادی کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی
- بڑے پیمانے پر، کثیر جہتی انسانی امداد کی ضرورت ہے۔
- فوجیوں اور غیر ریاستی عناصر کی موجودگی
- کچھ علاقوں میں انسانی امداد کے اداکاروں کے لیے سیکورٹی میں کمی اور اہم سیکورٹی خطرات
- فوجیوں اور شہری دفاعی اداروں کی تعیناتی کے ساتھ ساتھ غیر ملکی فوجی دستوں کی بین الاقوامی تعیناتی

اگرچہ صورتحال کے لحاظ سے تفصیلات مختلف ہوں گی، یہاں ان خصوصیات کا ایک عمومی جائزہ ہے۔

6.2.3 بڑے پیمانے پر تشدد اور زندگی کا نقصان

تشدد اور CHE کے تناظر میں تحفظ کے نظام کی ٹوٹ پھوٹ سے متاثرہ آبادیوں کے لیے بہت بڑا خطرہ لاحق ہوتا ہے اور بعض گروہوں کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اگرچہ CHEs کے دوران بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ بنیادی اہمیت کا حامل ہے، لیکن ان کمزور گروہوں کو آسانی سے نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔

انسانی بنیادوں پر فیصلہ سازی اور ردعمل کو تمام متاثرہ اور/یا خطرے سے دوچار افراد کے تحفظ پر غور کرنا چاہیے، بشمول ریاست (فوجی)، غیر ریاستی جماعتوں (عسکریت پسند گروہوں) اور غیر ریاستی مسلح گروہوں کے ساتھ تنازعات کے لیے۔ عملی اصطلاحات میں، اس کا مطلب یہ ہے کہ کون خطرے میں ہے، کیسے، اور کیوں۔ امداد کی تقسیم میں ہم آہنگی کرنے والوں کو آبادی کی مخصوص خصوصیات کو مدنظر رکھنا چاہیے جو بعض گروہوں کو خطرات کا زیادہ خطرہ بناتے ہیں۔ مردوں، عورتوں، لڑکیوں اور لڑکوں، بوڑھوں، معذوروں، بیماروں، یا نسلی، نسلی، یا دیگر اقلیتی گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے مخصوص ضروریات مختلف ہوں گی۔ ایک انسانی ہنگامی صورتحال غیر متناسب طور پر کمزور آبادیوں کو متاثر کرتی ہے جو خود بحران کے منفی نتائج کا مقابلہ کرنے سے قاصر ہیں۔ کمزور گروہوں میں جان لیوا خطرات سے مزاحمت کرنے اور صحت یاب ہونے کی صلاحیت کم ہوتی ہے، غربت ایک اہم عنصر ہے جو آفات کے خطرے کو بڑھاتا ہے۔ یہ کمزور گروہ امتیازی سلوک کا زیادہ امکان رکھتے ہیں اور انہیں جسمانی، جذباتی یا جنسی استحصال کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ کمزور قومی اتھارٹی، سیکورٹی میں کمی، سماجی تحفظ کے نظام کی خرابی اور قانون کے نفاذ سے بہت کم کی وجہ سے یہ مسائل CHEs میں بڑھ سکتے ہیں۔

6.2.4 ضروری بنیادی ڈھانچے کو وسیع پیمانے پر نقصان

قدرتی آفات یا تنازعات کی وجہ سے ضروری بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والا نقصان شدید اور وسیع ہو سکتا ہے۔ صاف پانی، خوراک، رہائش، تعلیم اور دیگر وسائل جیسے ایندھن اور طبی خدمات تک رسائی بھی انتہائی مشکل ہو سکتی ہے۔ سہولیات اور عمارتوں کے علاوہ، بنیادی ڈھانچہ عمل، نظام، اور سوشل نیٹ ورکس کا بھی حوالہ دے سکتا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی مرمت میں کافی وقت لگ سکتا ہے اور بحالی کے لیے خاطر خواہ فنڈنگ۔ تعمیر نو میں تاخیر کا مجموعی طور پر معیشت اور معاشرے پر دیرپا اثر پڑ سکتا ہے، جس سے افراد اپنی اور اپنے خاندان کی دیکھ بھال کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔

6.2.5 آبادی کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی

تشدد کی اعلی سطح اور ضروری بنیادی ڈھانچے اور خدمات کی تباہی عام شہریوں کی زندگیوں میں خلل ڈالتی ہے، جس کی وجہ سے اکثر وہ بھاگ جاتے ہیں - یا تو متوقع طور پر یا تشدد کے جواب میں یا اس وجہ سے کہ انہیں مجبور کیا گیا تھا۔ بے گھر ہونے والی آبادیوں میں اندرونی طور پر بے گھر افراد (یا IDPs)، پناہ گزین، یا دونوں شامل ہو سکتے ہیں۔

- آئی ڈی پیز وہ لوگ ہوتے ہیں جو مسلح تصادم، عام تشدد، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، قدرتی یا انسانی ساختہ آفات کی وجہ سے اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوتے ہیں، لیکن جو اپنے ہی ملک میں رہتے ہیں۔
- پناہ گزینوں کو باضابطہ طور پر ان لوگوں کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے جو نسل، مذہب، قومیت، کسی مخصوص سماجی گروپ میں رکنیت، یا کسی خاص سیاسی رائے رکھنے کی وجہ سے ستائے جانے کے خوف کی وجہ سے اپنے آبائی ممالک سے بھاگ گئے ہیں۔
- پناہ کے متلاشی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آبائی ممالک کو چھوڑ دیا ہے اور کسی دوسرے ملک میں سیاسی پناہ کے لیے باضابطہ طور پر درخواست دی ہے، لیکن جن کی درخواستیں ابھی تک مکمل نہیں ہوئی ہیں۔ ان کی درخواستوں کے کامیاب ہونے کے بعد ہی انہیں باضابطہ طور پر مہاجرین کے طور پر تسلیم کیا جا سکتا ہے۔
- CHE کے دوران، مختلف ممالک سے آنے والے پناہ گزینوں یا ایسے لوگوں کا ملا جلا بہاؤ ہو سکتا ہے جو عدم تحفظ، ماحولیاتی تباہی، یا دیگر مجبوری وجوہات کی وجہ سے بے گھر ہو رہے ہیں۔ یہ پیچیدہ حالات کا سبب بن سکتا ہے جو پورے خطوں کو متاثر کر سکتا ہے اور میزبان برادریوں کو مشکلات کا باعث بن سکتا ہے۔ آبادی پر CHE کا اثر ایمرجنسی کی خصوصیات پر منحصر ہے۔ مسلح تصادم کی اعلیٰ سطح کے حالات میں، یا اگر مرکزی حکومت کرنے والا ریاستی ادارہ بوسیدہ ہو گیا ہو، یا کوئی شدید یا دائمی ماحولیاتی آفت (جیسے زلزلہ یا خشک سالی) ہو، جو غربت کی بلند سطح سے مزید پیچیدہ ہو سکتی ہے۔ مقامی آبادی پر شدید اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ نقل مکانی کے علاوہ، CHEs کے طویل مدتی نتائج میں جائیداد کی تباہی، مقامی مارکیٹیں، صحت کے نظام، اور بنیادی ڈھانچے کی دیگر اقسام شامل ہیں۔ دائمی ہنگامی صورتحال بھی پیدا ہو سکتی ہے کیونکہ مہاجرین اور آئی ڈی پیز کی طبی دیکھ بھال، صاف پانی اور طویل مدتی خوراک تک محدود رسائی ہے۔ بعض صورتوں میں، کچھ لوگ دشمن گروہوں، عمر، جنس، معذوری، یا نسلی یا مذہبی وابستگی کی وجہ سے کسی اور جگہ حفاظت کی تلاش کے لیے کسی علاقے سے بھاگنے سے قاصر ہو سکتے ہیں۔

6.2.6 بڑے پیمانے پر، کثیر جہتی انسانی امداد کی ضرورت

اگرچہ قومی حکومت کو ردعمل کے مرکز میں ہونا چاہیے، یہ CHE کے دوران پریشانی کا باعث ہو سکتا ہے اگر قومی حکومت براہ راست اس میں ملوث ہو یا اس سے نمایاں طور پر متاثر ہو۔ بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق، غیر جانبدار انسان دوست اداکار متاثرہ آبادیوں کو امداد فراہم کرنے کے لیے اپنی خدمات پیش کر سکتے ہیں۔ قومی حکومت کو ایسی آفرز کی رضامندی دینی چاہیے، اور تصادم میں شامل تمام فریقین (ریاستی اور غیر ریاستی) کو چاہیے کہ ضرورت مند آبادیوں تک انسان دوست کرداروں کو رسائی دینے میں مدد کریں۔ یہ رسائی فریقین کے ساتھ جاری مکالمے کے ذریعے استوار کی جاتی ہے انسان دوست کرداروں کے کردار نیز تیز اور بلا رکاوٹ انسان دوست رسائی میں مدد کرنے کے لیے ضروری انتظامات کے بارے میں فیصلہ کرنے کے لیے۔

6.2.7 غیر سرکاری کرداروں کی موجودگی

غیر سرکاری کرداروں، جیسے باغی تحریکیں یا باغی گروہ، کی موجودگی ملک کے اندر کی صورتِ حال کی پیچیدگی میں اضافہ کرتی ہے اور ایمرجنسی ردِ عمل کو پیچیدہ بنا سکتی ہے۔ یہ غیر سرکاری کردار حکومت کے خلاف، ایک دوسرے کے ساتھ، دیگر موجود بیرونی باڈیز کے ساتھ یا اقوامِ متحدہ کے امن نافذ کرنے والے ارکان کے ساتھ لڑ سکتے ہیں۔ کچھ حالات میں، یہ اینٹیٹیز انسان دوست امداد دینے والوں پر حملہ آور ہو سکتی ہیں۔ ایک ہی وقت میں کام کرنے والے ایسے کئی گروہ ہو سکتے ہیں۔ کچھ حالیہ سیاق و سباق میں سینکڑوں گروہ ابھر کر سامنے آئے ہیں، جن میں سے کئی ایک دوسرے کی کارروائیوں کے خلاف ہیں۔ محفوظ انسان دوست رسائی کو مربوط کرنے کی کوششوں کو اس طرح کے ماحول میں بہت زیادہ چیلنج کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کیونکہ غیر سرکاری کرداروں کے ساتھ دو طرفہ گفت و شنید اکثر انسان دوست تنظیموں کے لیے بڑا بھاری ٹاسک ہوتا ہے۔

6.2.8 کم سیکیورٹی

CHE بہت سے عوامل کے ملاپ سے جنم لیتی ہے جن میں سے ایک تصادم کی وجہ سے قومی اتھارٹی اور گورننس کا خاتمہ ہے۔ واضح قومی اتھارٹی کے خاتمے اور نتیجے میں ابھرنے والے خلا کی وجہ سے اکثر آبادی میں تشدد اور بے چینی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ ممکنہ طور پر علاقے یا ملک کو سیاسی طور پر کمزور ریاست کا شکار بنا دیتا ہے۔

6.2.9 فوج اور شہری دفاعی تنظیموں کی تعیناتی نیز بیرونی فوجوں کی بین الاقوامی تعیناتی

قدرتی آفات میں، متاثرہ ملک اپنی فوج اور یا شہری دفاعی تنظیموں کو سیکیورٹی برقرار رکھنے کے لیے تعینات کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے اور زندگی بچانے والی مدد کی تعیناتی کر سکتا ہے، بشمول ریسکیو کمیٹیاں، طبی سروسز، عارضی شیلٹر، خوراک اور پانی۔ متاثرہ قوم پارٹنر قوموں سے، جن کے دو طرفہ یا کثیر طرفہ سیکیورٹی کے انتظامات ہوتے ہیں، سپورٹ کی درخواست بھی کر سکتی ہے۔ ایسی ایمرجنسی میں جہاں تصادم ایک عامل ہوتا ہے، بیرونی فوجوں کو شامل کرنا زمین پر صورتِ حال کو مزید پیچیدہ بنا سکتا ہے جس میں بیرونی فوجی کرداروں کا ممکنہ تعارف شامل ہے جو مسابقانہ آپریشنز اور/یا انسان دوست آپریشنز کر سکتے ہیں۔ مزید برآں، اقوامِ متحدہ کے چارٹر کے چپٹر 7 کے مطابق اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کے فیصلے کی بنیاد پر، سیکیورٹی کونسل یہ تعین بھی کر سکتی ہے کہ اقوامِ متحدہ کی کمانڈ کے تحت بیرونی مسلح فوجوں کی تعیناتی کرنی ہے یا نہیں۔ یہ فیصلہ صرف تب کیا جاتا ہے جب سیکیورٹی کونسل تعین کرتی ہے کہ کسی ملک میں صورتِ حال بین الاقوامی امن اور سیکیورٹی کے لیے خطرہ ہوتی ہے۔ اس صورتِ حال میں، جب تک امن قائم کرنے کے دیگر اقدامات استعمال نہیں ہو جاتے تب تک فوجوں کی تعیناتی نہیں کی جاتی۔ اگر سیکیورٹی کونسل کو لگتا ہے کہ کارروائی کی جائے تو یہ اقوامِ متحدہ کے رکن یا ارکان کو استعمال کر سکتی ہے کہ وہ بین الاقوامی امن اور سیکیورٹی کو برقرار رکھنے یا بحال کرنے کے مقصد سے مسلح فوجیں فراہم کریں۔ اقوامِ متحدہ کے چارٹر کا چپٹر 7 اقوامِ متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کے اختیارات کا تعین کرتا ہے دھمکیوں کا تعین کر کے اور اگر ضروری ہو تو فوجی و غیر فوجی کارروائی انجام دے کر امن برقرار رکھنے کے لیے۔

6.3.1 عالمی اور ملکی سطح پر کردار

آپ کو یاد پڑتا ہے کہ بین الاقوامی انسان دوست کوآرڈینیشن سسٹم ایسی تنظیموں پر مشتمل ہے جو دو سطحوں پر گروپ کیے جاتے ہیں: عالمی (یا بین الاقوامی) اور ملکی (یا قومی) سطحوں پر۔ جب کوئی پیچیدہ انسان دوست ایمرجنسی آتی ہے تو بین الایجنسی کوآرڈینیشن اور آپریشنل سپورٹ ان میں سے ہر ایک کردار کے لیے تبدیل ہو جاتے ہیں۔

عالمی سطح پر، CHE کے انسان دوست ردِ عمل میں ممکنہ طور پر شامل کرداروں میں شامل ہیں

- رابطہ دفتر برائے انسان دوست معاملات
- اقوام متحدہ کا ہائی کمشنر برائے مہاجرین
- انسانی حقوق کے ہائی کمشنر کا دفتر
- انڈر سیکرٹری جنرل/ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر
- ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی

6.3.2 رابطہ دفتر برائے انسان دوست معاملات (OCHA)

جہاں انسان دوست بحران کسی واحد ایجنسی کے مینڈیٹ یا صلاحیت سے تجاوز کر جاتا ہے، جیسا کہ CHEs کے ساتھ ہوتا ہے، OCHA شامل تمام فریقین کی طرف سے فوری اور موثر ردِ عمل یقینی بنانے کا کام کرتا ہے۔ OCHA کی سربراہی انڈر سیکرٹری جنرل (USG) برائے انسان دوست معاملات کرتا ہے۔ OCHA کا مینڈیٹ یہ ہے کہ پیچیدہ انسان دوست ایمرجنسیوں اور قدرتی آفات میں انسان دوست مدد کی فراہمی کو مربوط کرے۔

6.3.3 اقوام متحدہ کا ہائی کمشنر برائے مہاجرین (UNHCR)

UNHCR میں ریفیوجی کوآرڈینیشن ماڈل ریفیوجی کوآرڈینیشن کو زیادہ قابلِ پیش گوئی، جامع اور باہمی تعاون والا بنانے کے لیے بہترین پریکٹسز کی ترویج کرتا ہے۔ یہ ایسے حالات کے مطابق ڈھلنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جہاں کلسٹر اسٹرکچرز موجود ہوتے ہیں تاکہ نکتہ ہائے نظر کو ہم آہنگ اور ڈپلیکیشن کو کم کیا جائے۔

6.3.4 انسانی حقوق کے لیے ہائی کمشنر کا دفتر

کچھ CHEs کے دوران ہو سکتا ہے OCHA انسانی حقوق کے لیے ہائی کمشنر کے دفتر (OHCHR) سے ربط کرے۔ OHCHR اقوامِ متحدہ کے سسٹم میں انسانی حقوق کی نگرانی کے مختلف طریقہ ہائے کار کو بہترین مہارت اور سپورٹ پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ بعض حالات میں، OHCHR کسی ملک یا علاقے میں انسانی حقوق کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے منتخب علاقوں میں انسانی حقوق کے نگرانوں کی خدمات لے سکتا یا ان کی تربیت کر سکتا ہے اس مقصد کے ساتھ کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لیے وکالت کی جائے۔

6.3.5 انڈر سیکرٹری جنرل/ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر

OCHA کا سربراہ انڈر سیکرٹری جنرل برائے انسان دوست معاملات اور (ERC) ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر ہوتا ہے۔ ERC ان تمام ایمرجنسیوں کی نگرانی کا ذمہ دار ہوتا ہے جو اقوامِ متحدہ کی انسان دوست مدد کا تقاضہ کرتی ہیں۔ نیز وہ سرکاری، بین السرکاری اور غیر سرکاری ریلیف سرگرمیوں کے لیے فوکل پوائنٹ کے طور پر کام کرتا ہے۔ ERC مخصوص بحرانوں اور انسان دوست کارروائی کی ترویج میں بھی وکالت کا بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ERC انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (IASC) کا سربراہ ہوتا ہے، جو ایک اہم فورم ہے اس بارے میں اتفاقِ رائے تک پہنچنے کا کہ CHEs کے بین الاقوامی انسان دوست ردِ عمل کو کیسے مربوط کرنا ہے۔

ERC انسان دوست مسائل پر سیکرٹری جنرل کا بنیادی صلاح کار اور اگزیکٹیو کمیٹی برائے انسان دوست معاملات (ECHA) کا کنوینر ہوتا ہے۔ ECHA انسان دوست کمیونٹی اور اقوامِ متحدہ کے سیکرٹریٹ کے سیاسی و امن قائم رکھنے والے شعبوں کے لیے ایک فورم فراہم کرتا ہے تاکہ انسان دوست بحرانوں اور مسائل پر نقطہ ہائے نظر کا اشتراک کیا جا سکے۔

6.3.6 ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی (ICRC)

CHEs میں ICRC کا کام 1949 کے جنیوا کنونشنز، ان کے اضافی پروٹوکولز، اس کے قوانین نیز عالمی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک کے قوانین پر مشتمل ہوتا ہے۔ ICRC ایک آزاد، غیر جانبدار تنظیم ہے جو مسلح تصادم اور تشدد کی دیگر صورتوں کے متاثرین کے لیے انسان دوست حفاظت اور مدد یقینی بناتی ہے۔ یہ اقوامِ متحدہ کے سسٹم سے الگ ہے اور وسیع پیمانے پر انسان دوست آرکیٹکچر میں اپنے منفرد زمرے میں ہونے کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ ICRC، CHEs میں کام کرنے والے بہت سے کرداروں میں دو جہت یا کثیر جہت کا انتظام کرے گا لیکن اقوامِ متحدہ کے تخلیق کردہ اسٹرکچرز جو متاثرہ ریاست کو سپورٹ کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں ان کے تحت نہیں آئے گا۔

6.3.7 ملکی سطح کے کردار

عالمی کرداروں کی طرح، ملکی سطح کے کرداروں کے فرائض بھی CHE کے دوران تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ملکی سطح میں شامل ہیں

- انسان دوست کو آرڈینیٹر
- انسان دوست ملکی ٹیم
- ملکی سطح کے کلسٹرز
- NGO Fora

6.3.8 انسان دوست کو آرڈینیٹر

جب کوئی ملک کسی بحران سے متاثر ہوتا ہے تو بین الاقوامی انسان دوست ردِ عمل کے ابتدائی اقدامات میں سے ایک قدم انسان دوست کو آرڈینیٹر یا HC کی تعیناتی ہے۔ بہت سے ملکوں میں HC کے طور پر تعینات کردہ شخص اقوامِ متحدہ کا موجودہ ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر ہوتا ہے۔ ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹرز، جو UNDP کی طرف سے فنڈ اور منظم کردہ ہوتے ہیں، ملک میں اقوامِ متحدہ کی ملکی ٹیمز کی قیادت کرتے ہیں اور ڈیولپمنٹ آپریشنز کے سیکرٹری جنرل کے منتخب نمائندے ہوتے ہیں۔ کسی انسان دوست بحران کے ایمرجنسی ردِ عمل کے ابتدائی مراحل کے دوران، وہ ردِ عمل کو منظم اور مربوط کر سکتے ہیں۔ RC اکثر بحران کے دوران HC کے طور پر کام کرتا ہے۔ HC کا بنیادی کام ان لوگوں کے لیے انسان دوست مدد کی تیز، موثر اور اچھے سے مربوط کردہ فراہمی ہے جو پیچیدہ انسان دوست ایمرجنسی سے بُری طرح متاثر ہوئے ہیں۔

انسان دوست کو آرڈینیٹر کو فیلڈ کا عملہ سپورٹ کرتا ہے جنہیں ہو سکتا ہے ایمرجنسی کے اسکیل کے مطابق فیلڈ کوآرڈینیشن یونٹس (FCUs) میں آرگنائز کیا جائے۔ انہیں عموماً OCHA اسٹاف کے طور پر رکھتا ہے لیکن ان میں اقوامِ متحدہ کی دیگر ایجنسیوں یا NGOs کے ارکان شامل ہو سکتے ہیں۔ ایک دفعہ پھر، FCUs کا اسٹرکچر ملک کے اندر کوآرڈینیشن کی مخصوص سپورٹ پر منحصر ہوتا ہے۔

6.3.9 انسان دوست ملکی ٹیم

وہ ممالک جن کو ایمرجنسیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہاں بنیادی کوآرڈینیشن باڈی ممکنہ طور پر انسان دوست ملکی ٹیم (HCT) ہوتی ہے۔ HCT کے نمائندے اقوامِ متحدہ، NGO کمیونٹی، حلالِ احمر/حلالِ احمر کی تحریک سے ہوتے ہیں۔ NGOs یہ یقینی بنانے کے لیے آپس میں مربوط ہو سکتی ہیں کہ ان کی HCT میں مناسب نمائندگی ہے۔

6.3.10 ملکی سطح پر کلسٹرز

کلسٹرز انسان دوست کارروائی کے ہر بنیادی شعبے، جیسے پانی، صحت، اور لاجسٹکس، میں اقوامِ متحدہ کے اور اقوامِ متحدہ کے علاوہ انسان دوست تنظیموں کے گروہ ہوتے ہیں۔ کلسٹرز رسمی طور پر ملکی سطح پر فعال کیے جاتے ہیں جب موجودہ کوآرڈینیشن کے طریقہ ہائے کار بھرے ہوئے ہوں یا انسان دوست اصولوں کے مطابق شناخت کردہ ضروریات پر ردِ عمل دکھانے کی ان کی صلاحیت میں رکاوٹ ہو۔ انہیں انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی تیار کرتی ہے اور ان کی کوآرڈینیشن کی واضح ذمہ داریاں ہیں۔

NGO FOR A 6.3.11

NGO Fora، یا NGOs کا اتحاد جو آپس میں ملاقات کرتا اور مل جل کر کام کرتا ہے، اکثر ان ملکوں میں موجود ہوتے ہیں جہاں جاری انسان دوست ردِ عمل ہوتے ہیں اور کوآرڈینیشن کا نمایاں جزو ہوتے ہیں۔ وہ NGO پوزیشنز کو مربوط کرنے اور فیصلہ سازی کی باڈیز میں NGO کی آواز کو زیادہ کر سکتے ہیں اور ایسی جگہیں ہوتے ہیں جہاں معلومات کا اشتراک کیا جاتا ہے اور پالیسی و سیکیورٹی کے بارے میں گفت و شنید ہوتی ہے۔

یونٹ 6 پیچیدہ انسانی امداد کی ہنگامی صورتحال

سیکشن 4: CHEs میں اداکاروں کے لیے مزید غور و فکر۔

6.4.1 CHEs میں اداکاروں کے لیے مزید غور و فکر

آئیے کو دیکھ کر CHE کے دوران اضافی تحفظات کی تلاش جاری رکھیں

- میدان میں حفاظت اور سلامتی کی فراہمی
- اقوام متحدہ کے انضمام کے عناصر
- NGOs کے لیے اقوام متحدہ کے انضمام کے انتظامات کے مضمرات

6.4.2 حفاظت اور سلامتی

کسی بھی انسانی بحران میں، لیکن خاص طور پر ایک CHE میں، انسانی امداد کے کارکنوں کی حفاظت اور تحفظ، ان کمیونٹیز کے ساتھ جن کی مدد کے لیے وہ کام کر رہے ہیں، سب سے زیادہ اہمیت کا باعث ہیں۔ دو اہم تنظیمیں جو اس شعبے میں حفاظت اور سلامتی سے متعلق ہیں وہ ہیں اقوام متحدہ کا محکمہ برائے تحفظ اور سلامتی (UNDSS) اور بین الاقوامی غیرسرکاری ادارہ سیفٹی آرگنائزیشن (INSO)۔

UNDSS اقوام متحدہ کے عملے اور انحصار کرنے والوں کی حفاظت کے لیے ذمہ دار ہے۔ یہ 100 سے زیادہ ممالک میں کام کرتا ہے، تنازعات کے علاقوں میں مضبوط موجودگی کے ساتھ UNDSS اقوام متحدہ کے نظام کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لیے پالیسیوں، رہنما خطوط اور سیکورٹی اہلکاروں کے ذریعے آپریشنل مدد فراہم کرتا ہے۔ CHE میں، UNDSS اقوام متحدہ اور غیرسرکاری ادارہ اداکاروں کے ذریعے خدمات کی مشترکہ فراہمی کے دوران سیکورٹی فراہم کر سکتا ہے۔ UNDSS غیر اقوام متحدہ کے کارکنوں کی حفاظت اور سلامتی کی ذمہ داری نہیں لیتا ہے۔

بین الاقوامی غیرسرکاری ادارہ سیفٹی آرگنائزیشن (INSO) غیر محفوظ سیاق و سباق میں حفاظتی رابطہ کاری پلیٹ فارم قائم کرکے امدادی کارکنوں کی حفاظت کی حمایت کرتی ہے۔ INSO رجسٹرڈ NGOs کو بہت سی مفت خدمات فراہم کرتا ہے، بشمول درج ذیل:

- ریئل ٹائم واقعے سے باخبر رہنا
- تجزیاتی رپورٹس
- حفاظت سے متعلق ڈیٹا اور میپنگ
- کرائسز مینجمنٹ سپورٹ
- عملے کی واقفیت
- تربیت

INSO خدمات NGOs کو ان کی روز مرہ کے خطرے کے انتظام کی ذمہ داریوں میں مدد کرتی ہیں۔ وہ ثبوت پر مبنی انسانی رسائی کے فیصلوں کی حمایت کرنے کے لیے NGOsکی مجموعی صورتحال سے متعلق آگاہی کو بھی بہتر بناتے ہیں۔

6.4.3 پرائیویٹائزڈ ملٹری اور سیکورٹی کمپنیاں (PMSCs)

CHEs کے دوران، تاہم، تیسری قسم کی تنظیم بھی سیکورٹی فراہم کر سکتی ہے۔

نجی ملٹری اور سیکیورٹی کمپنیاں (PMSCs) نجی کمپنیاں ہیں جو وسیع پیمانے پر فوجی اور سیکیورٹی خدمات فراہم کرتی ہیں۔ ان میں اکثر مسلح یا غیر مسلح محافظوں، قافلوں، خطرے کی تشخیص، انٹیلی جنس خدمات، فوجی تربیت، سیکورٹی تربیت، اور لاجسٹک سپورٹ کی فراہمی شامل ہوتی ہے۔ حالیہ برسوں میں انسان دوست تنظیم کے کارکنوں پر حملوں کی تعداد میں اضافہ نے مزید انسانی تنظیموں کو PMSCs کی خدمات میں شامل کرنے کا سبب بنایا ہے۔ PMSCs کا بھی اکثر حکومتوں اور فوجوں سے معاہدہ ہوتا ہے۔ انسان دوست تنظیم کو ان تنظیموں کے ساتھ وابستہ ہونے یا دیکھنے کے خطرے سے آگاہ ہونا چاہیے، کیونکہ وابستگی سے ان کی غیر جانبداری یا غیر وابستگی کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ اس سے قطع نظر کہ ان کی خدمات کا معاہدہ کون کرتا ہے، PMSCs کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ مسلح تصادم کے حالات میں ان کے اہلکار بین الاقوامی انسان دوست قانون (یا IHL) کی پیروی کریں۔

6.4.4 اقوام متحدہ کے انضمام کے انتظامات

اقوام متحدہ کی انٹیگریٹڈ اسیسمنٹ اینڈ پلاننگ (IAP) پالیسی (2013) کے مطابق، اقوام متحدہ کی تمام ایجنسیوں کو مشترکہ تشخیص، منصوبہ بندی، نگرانی اور تشخیص میں حصہ لینا چاہیے۔ بحرانی صورت حال میں اقوام متحدہ کی کوششوں کا انضمام ایک اصول ہے جسے اقوام متحدہ جنگ سے دیرپا امن کی طرف منتقلی یا اسی طرح کی پیچیدہ صورتحال سے نمٹنے میں مدد کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے، جیسا کہ CHE، جس کے لیے پورے نظام میں اقوام متحدہ کے جواب / ردعمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب اقوام متحدہ کی کنٹری ٹیم (UNCT) اقوام متحدہ کے پیس کیپنگ آپریشن (PKO) یا خصوصی سیاسی مشن (SPM) کے ساتھ رہتی ہے، تو IAP پالیسی لاگو ہوتی ہے، دونوں کے درمیان ٹیم ورک کو یقینی بناتی ہے۔

6.4.5 امن کے نفاذ کے مشن

اگر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (UNSC) اس بات کا تعین کرتی ہے کہ امن نافذ کرنے والے مشن کی تعیناتی سب سے مناسب اقدام ہے، تو وہ اقوام متحدہ کی قرارداد کو منظور کرکے اس کی باضابطہ اجازت دے گی۔ قرارداد

- آپریشن کے مینڈیٹ اور سائز کا تعین کرتا ہے
- سیکرٹری جنرل (یا SRSG) کے ایک خصوصی نمائندے کے نام اور
- ان کاموں کی تفصیلات جو آپریشن انجام دینے کے لیے ذمہ دار ہوں گے

اس کے بعد مشن کے لیے بجٹ اور وسائل جنرل اسمبلی کی منظوری سے مشروط ہیں۔

اقوام متحدہ کی قرارداد کے علاوہ، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی) ہیں، جو مشن ROEطرف سے بھی مقرر کردہ رولز آف انگیجمنٹ (کے دائرہ کار کی رہنمائی کرتے ہیں اور اختیارات اور حدود کی کو ROEوضاحت کرتے ہیں، بشمول طاقت کے استعمال کی حدود۔ مخصوص مشن مینڈیٹ کے مطابق بنایا گیا ہے اور مسلح اداکاروں کو کی تعمیل میں مدد کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ IHL دونوں کو واضح طور پر ROEضروری ہے کہ مشن مینڈیٹ اور بیان کیا جائے اور بات چیت کی جائے، کیونکہ وہ فریم ورک فراہم کرتے ہیں جس کے اندر مشن کام کرتا ہے۔ یہ متاثرہ آبادی کے اندر توقعات قائم کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔

6.4.6 انضمام کی شکلیں

اس بات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اسٹریٹیجک تشخیص کے بعد کہ کسی مخصوص تناظر میں مینڈیٹ کو کس طرح نافذ کیا جائے گا، سیکرٹری جنرل تجویز کر سکتے ہیں کہ ایک واحد ساختی طور پر مربوط مشن تشکیل دیا جائے تاکہ انسانی اور ترقیاتی کوششوں کو SRSG کی قیادت میں نئے مشن کے ساتھ مربوط کیا جائے۔ ۔ اگر مشن ساختی طور پر (صرف حکمت عملی سے نہیں) مربوط ہے، تو RC/HC ڈپٹی SRSG کا کردار بھی ادا کرے گا، SRSG کو رپورٹ کرے گا۔ انضمام کی دو صورتیں ہیں:

- اسٹریٹیجک اور
- ساختی

اسٹریٹیجک انضمام کو انضمام کے انتظامات میں تمام اداکاروں کے درمیان مشترکہ مقاصد، منصوبہ بندی، تشخیص، اور نگرانی اور تشخیص کے طریقہ کار کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اسٹریٹجک انضمام، انضمام کی سب سے عام قسم ہے اور اس کا مقصد انسان دوست، امن قائم کرنے والے، سیاسی، انسانی حقوق اور امن قائم کرنے والے شعبوں اور ان کے کرداروں میں مربوط ردِ عمل یقینی بنانا ہے۔
اسٹرکچرل انضمام کو ”تین ہیٹس“ والا نظم بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ نکتہ نظر ان سب شعبوں کو سیکرٹری جنرل کے خصوصی نمائندے کے تحت گروپ کرتی ہے؛ اس کی فرائض میں درج ذیل کے کرداروں کا مجموعہ شامل ہے:

- نائب خصوصی نمائندہ
- اقوامِ متحدہ ریذیڈنٹ کوآرڈینیٹر اور
- انسان دوست کو آرڈینیٹر۔

انضمام کی زیادہ واضح علامت کے طور پر، اسٹرکچرل انضمام نے انسانی دوستی کی ایجنسیوں کی آزادی اور غیر وابستگی کے بنیادی انسان دوست اصولوں پر پورا اترنے کی صلاحیت کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا ہے۔ انضمام کے انتظامات سیاسی استحکام کی کمٹمنٹ اور انسان دوست مقاصد کے درمیان حقیقی یا تصور کردہ سمجھوتہ تخلیق کر سکتے ہیں جس سے کچھ انسان دوست کرداروں کو انسان دوست سرگرمیوں کو ترجیح نہ دینے کے بارے میں پریشانی لاحق ہو گی۔ انسان دوست کردار اس بارے میں بھی پریشان ہو سکتے ہیں کہ انسان دوست کوششوں کو ترجیح دینے سے وہ آزادی اور کنٹرول کھو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی PKO یا SPM صرف بعض علاقوں میں مسلح حفاظتی دستے اور ہوائی اثاثے فراہم کرتا ہے یا تب جب پولڈ انسان دوست فنڈ ریسورسز کا ہدف ایسے علاقے ہوتے ہیں جو حال ہی میں حکومت کے تصرف میں آئے ہوتے ہیں۔ IASC نان بائنڈنگ گائیڈ لائنز آن دا یوز آف آرمڈ اسکارٹس فار ہیومینیٹیرئن کانوائیز (2013) ان انسان دوستوں کے لیے اضافی غور فراہم کرتا ہے جو اس طرح کی صورتِ حال کا شکار ہوتے ہیں۔

6.4.7 اقوامِ متحدہ کے امن قائم رکھنے والے

اقوامِ متحدہ کے انضمام کے انتظامات کے لیے اقوامِ متحدہ کے امن قائم رکھنے والے انتہائی اہم ہوتے ہیں: شہری، پولیس اور فوجی جنہیں یہ ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں: امن اور سلامتی قائم رکھنا

- سیاسی کارروائیوں میں مدد کرنا
- عدالتی سسٹمز کی اصلاح کرنا
- قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پولیس کی ٹریننگ کرنا
- سابقہ جنگجوؤں کو غیر مسلح اور دوبارہ انضمام کرنا
- اندرونی طور پر بے گھر اشخاص (IDPs) اور مہاجرین کی واپسی کو سپورٹ کرنا

قائم رکھنے والے مشنز اور خصوصی سیاسی مشنز کے علاوہ، اقوامِ متحدہ کے انضمام کے انتظامات میں کئی سرگرمیاں شامل ہو سکتی ہیں، جیسے امن قائم کرنا، امن نافذ کرنا اور امن کو پروان چڑھانا۔

انسان دوست ایجنسیوں نے اسے ضروری سمجھا ہے کہ ایسے کام کریں جس سے وہ امن قائم رکھنے والی فورسز سے ممتاز نظر آئیں۔ عملے کی طرف سے اپنی NGO کا لوگو پہننا اور عوامی سیٹنگز میں عملہ امن قائم رکھنے والی فورسز سے کیسے تعامل کر رہے ہیں دو ایسے طریقے ہیں جن سے NGOs خود کو امن قائم رکھنے والوں سے ممتاز کر سکتی ہیں۔ واضح جسمانی دوری قائم رکھنا مشکل ہو سکتا ہے، خصوصاً جب انسان دوست ایجنسیاں اقوامِ متحدہ کی مختلف ایجنسیوں سے کوآرڈینیشن کے طریقہ ہائے کار، اقوامِ متحدہ کی فنڈنگ اور اقوامِ متحدہ کی ہوائی ٹرانسپورٹ کے استعمال سے وابستہ ہوں۔ لہٰذا کسی NGO کی اقوامِ متحدہ کے انسان دوست کرداروں کے ساتھ وابستگی سے ایسا لگ سکتا ہے جیسے NGO اقوامِ متحدہ کے سیاستی طور پر مینڈیٹ کردہ مشنز سے بھی وابستہ ہے۔

اقوامِ متحدہ کے سیاسی مشن کے ساتھ جڑے ہونا تصور کیے جانا NGO کی کوششوں پر منفی اثر ڈال سکتا ہے، خصوصاً ایسے حالات میں جہاں NGOs کو تمام شامل فریقین سے گفت و شنید کرنا ہوتی ہے تاکہ متاثرہ آبادیوں تک رسائی حاصل کی جائے اور انسان دوست امدادی کارکنوں کی سلامتی کو یقینی بنایا جائے۔ NGOs کے لیے ایک اچھا ریسورس انضمام کردہ معائنہ اور منصوبہ بندی کی پالیسی یا IAP ہے جس کی منظوری اقوامِ متحدہ کا سیکرٹری جنرل (UNSG) دیتا ہے، جس میں شامل ہے اقوامِ متحدہ کی ایجنسیوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے لیے تجزیاتی، اسٹریٹجک اور آپریشنل فریم ورک فراہم کیا جاتا ہے جو تصادم، تصادم کے بعد اور امن کو پروان چڑھانے والی سرگرمیوں میں شامل ہوتے ہیں۔ NGO اسٹیک ہولڈرز جو اقوامِ متحدہ کے کوآرڈینیشن سسٹم میں شامل ہوتے ہیں انہیں ہو سکتا ہے IAP پالیسی خطرات کا تخمینہ لگانے کے لیے اور انضمام کردہ انتظامات کے اندر مواقع کی شناخت کرنے کے لیے مددگار لگے۔

انٹر ایکشن، جو کہ امریکہ میں قائم NGOs کا ایک اتحاد ہے، نے اقوامِ متحدہ کے انضمام کے انتظامات سے متعلق NGOs کے لیے اہم سوالات اور تجاویز کی فہرست تیار کرنے کے لیے کام کیا ہے۔

امن قائم کرنا – عموماً اقوامِ متحدہ کے چارٹر کے باب 7 کے تحت اقدامات شامل ہوتے ہیں جو جاری تصادمات سے نمٹتے ہیں۔ ان اقدامات میں عموماً دشمن فریقین کے درمیان بات چیت کے ذریعے معاہدہ کرانے کے لیے ڈپلومیٹک کارروائی شامل ہوتی ہے۔

امن نافذ کرنا – اس میں زبردستی کے اقدامات شامل ہوتے ہیں اور اسے ان حالات میں بین الاقوامی امن اور سلامتی نافذ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جہاں سلامتی کونسل چپٹر 7 کے تحت فیصلہ کرتی ہے کہ امن کو لاحق خطرے، امن کی خلاف ورزی یا جارحانہ عمل کی صورت میں کارروائی کرنی ہے۔

امن کو پروان چڑھانا – دوبارہ تصادم ہونے کے خطرے کو کم کرنے کی کوشش کرتا ہے تصادم کے نظم کی تمام سطحوں پر قومی صلاحیتوں کو مضبوط بنا کر اور دیرپا امن اور ڈیویلپمنٹ کی بنیاد رکھنے کے لیے۔

6.4.8 NGOS اور اقوامِ متحدہ کے انضمام کے انتظامات

عالمی انسان دوست فوجی دستے کا ملازم ہونے کے ناطے آپ کو NGOs کے لیے اقوامِ متحدہ کے انضمام کے انتظامات کے نتائج سے با خبر ہونا چاہیے۔ آئیں پہلے ان نتائج کو دیکھیں۔

NGOs کے لیے، اقوامِ متحدہ کے انضمام کے انتظامات کے مختلف معنی ہو سکتے ہیں۔ چونکہ NGOs اقوامِ متحدہ کے سسٹم کا حصہ نہیں ہیں اس لیے وہ انضمام میں شامل خصوصی انتظامات کے تابع نہیں ہیں۔ لیکن NGOs اقوامِ متحدہ کے انضمام کے انتظامات سے متاثر ہوتی ہیں موخر الذکر کے وسیع تر آپریشنل ماحول پر اثر کی وجہ سے۔ NGOs، HCT میں کام کرتی ہیں اور یہ یقینی بنانے میں انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہیں کہ انسان دوست اصول قائم رہیں اور امدادی کوششیں متاثرہ آبادیوں تک پہنچیں۔ کبھی کبھی انضمام کے انتظامات کی وجہ سے انسان دوست کرداروں اقوامِ متحدہ کے سسٹم میں کام کرنے والے افراد کے درمیان تذبذب کی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔ تذبذب پیدا ہو سکتا ہے اگر یہ گروہ (یعنی اقوامِ متحدہ بمقابلہ دیگر انسان دوست کردار) قریب قریب کام کر رہے ہوں، گاڑیوں کا اشتراک کر رہے ہوں یا ملتا جلتا لباس پہن رہے ہوں۔ تذبذب NGOs اور اقوامِ متحدہ کے سسٹم کے اندر انسان دوست کرداروں کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔ اگر انہیں غلطی سے امن قائم رکھنے والی فورسز سمجھ لیا جاتا ہے تو انسان دوست کارروائی کی غیر وابستگی، غیر جانبداری اور آزادی کو چیلنج لاحق ہو سکتے ہیں، خصوصاً اگر انضمام اسٹریٹجک انضمام سے بڑھ کر اسٹرکچرل انضمام ہو جائے۔

6.5.1 جائزہ

اب جب کہ ہم نے بین الاقوامی انسانی امداد کے رابطہ کاری کے نظام اور اقوام متحدہ کے انضمام کے انتظامات کا جائزہ لیا ہے، آئیے ہم ان چیلنجوں کو پہچاننے کے لیے وقت نکالیں جن کی HCW کو اول ویتانا کی صورتحال کا جواب دینے اور جہاں ضرورت ہو وہاں امداد پہنچانے کے لیے بات چیت کرنی ہوگی۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، بین الاقوامی انسانی ڈھانچہ نے کوآرڈینیشن، تحفظ، اور رسائی کے لیے اضافی تحفظات کے ساتھ CHEs کے چیلنجوں کے ساتھ ڈھال لیا ہے۔ CHEs کو جواب دینے سے ایسے چیلنجز پیش آ سکتے ہیں جو قدرتی آفات سے نمٹنے میں درپیش چیلنجوں سے مختلف ہوتے ہیں

- ضروری انفراسٹرکچر کی خرابی اور تباہی
- پیچیدہ سیاسی منظر نامے جن میں ریاست اور/یا غیر ریاستی اداکار شامل ہیں
- انسان دوست اصول کی پاسداری، اور عملداری کا تصور
- رسائی کے مسائل
- قومی فوج یا ریاستی سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ تعامل اور
- سلامتی اور تحفظ

6.5.2 ضروری انفراسٹرکچر کی خرابی اور تباہی

دیگر انسانی ہنگامی حالات کی طرح، CHE میں ضروری بنیادی ڈھانچہ تباہ یا شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی خرابی اور تباہی، جیسے کہ سڑکیں اور پانی کی فراہمی، امدادی کارکن کے لیے مدنظر رکھنا ہو سکتا ہے اور اس لیے سپلائی ان علاقوں تک نہیں پہنچ سکتی جہاں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ مزید برآں، کمزور حکومتی صلاحیت یا حفاظتی خامیوں کی وجہ سے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والا نقصان زیادہ دیرپا ہو سکتا ہے۔ امدادی ایجنسیاں ممکن ہے کہ بروقت طے کیے جانے والے نقصان پر انحصار نہ کر سکیں اور انہیں بدلتے ہوئے سیاسی اور سکیورٹی کے منظر نامے کے مطابق ڈھالنا چاہیے۔

6.5.3 پیچیدہ سیاسی منظر نامہ

CHEs میں سیاسی منظر نامہ انتہائی پیچیدہ ہے، خاص طور پر چونکہ یہ حکومت کی طاقت اور اختیار سے متعلق ہے۔ CHEs میں تنازعات کے نتیجے میں حکومت میں اہم خرابی ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات قومی حکومت ملک کے کچھ علاقوں میں اختیار نہیں رکھتی۔ ایسے وقتوں کے دوران جب سیاسی صورتحال رواں دواں ہوتی ہے، انسان دوست افراد کو موجودہ حالات سے باخبر رہنا چاہیے اور زمینی طاقت کی حرکیات کو سمجھنا اور برقرار رکھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ، پیچیدہ سیاسی حالات انسانی امداد کی رسائی کے مذاکرات پر بھی شدید اثر ڈال سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، سیاسی احتجاج روزمرہ کی سرگرمیوں کو پیچیدہ بنا سکتے ہیں اور اضافی سیکورٹی خدشات کے ساتھ آ سکتے ہیں۔ فوجیوں اور غیر ریاستی مسلح گروہوں کی طرف سے شہروں اور کیمپوں کے اندر اور باہر ناکہ بندی رابطہ کاری کے ساتھ ساتھ رسائی کو بھی روک سکتی ہے۔

6.5.4 انسان دوست اصول کی پاسداری

اب تک آپ کے انسان دوست اصول سے واقف ہو چکے ہیں

- انسانیت
- غیر وابستگی
- غیر جانبداری اور
- آزادی

انسان دوست اصول کے مطابق انسانی بنیادوں پر کارروائیوں کا انعقاد بہت ضروری ہے تاکہ انسانی امداد کی کارروائی کو سیاسی، فوجی اور دیگر اداکاروں کی سرگرمیوں اور مقاصد سے ممتاز کیا جا سکے۔ انسان دوست اصول کے بارے میں واضح طور پر بات چیت کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ تنظیمیں ان کی پیروی کرتی ہیں انسانی امداد کی کارروائی کے لیے زمین پر تمام متعلقہ اداکاروں کی طرف سے قبولیت حاصل کرنے کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہیں۔ انسانی امداد کی رسائی کو قائم کرنے اور برقرار رکھنے کی اہلیت، خاص طور پر، اکثر اس بات سے متعلق ہوتی ہے کہ کوئی تنظیم ان اصولوں کو کس حد تک برقرار رکھتی ہے یا اسے برقرار رکھنے کے لیے سمجھا جاتا ہے۔

CHEs کی پیچیدہ نوعیت کے پیش نظر، NGOs کو اکثر میدان میں مشکل فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔ مثال کے طور پر، تنظیموں کو ضرورت کی بنیاد پر سختی سے امداد فراہم کرنا مشکل ہو سکتا ہے اگر ضرورت مندوں میں سے کچھ باغی، مسلح، یا دہشت گرد گروپوں سے بھی وابستہ ہوں۔ NGOs کو انسان دوست اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے اندرونی پروٹوکول پر عمل کرنا چاہیے۔ اپنے کام کے لیے قبولیت حاصل کرنے کے لیے، انھیں یہ سمجھنا چاہیے کہ مقامی کمیونٹی کی طرف سے انھیں کیسے سمجھا جا سکتا ہے۔ اس طرح کے چیلنجز متاثرہ آبادی کے ساتھ بات چیت اور کام کرنے کی اہمیت کے ساتھ مضبوط نگرانی اور تشخیص کے طریقہ کار کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ اگر پروگراموں کو باقاعدہ دستاویزات کے ساتھ مانیٹر کیا جاتا ہے تو اس بارے میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے کہ کس کو کیا امداد دی گئی، کب اور کیوں دی گئی۔

6.5.5 انسانی رسائی

انسانی امداد کی رسائی سے مراد انسانی امداد کے اداکاروں کی بحران سے متاثرہ آبادی تک پہنچنے کی صلاحیت کے ساتھ متاثرہ آبادی کی انسانی امداد اور خدمات تک رسائی کی صلاحیت ہے۔ کسی بھی انسانی ہنگامی صورتحال میں افراد کی نقل و حرکت میں افسر شاہی رکاوٹیں یا سامان کی نقل و حرکت پر پابندیاں ہوسکتی ہیں۔ پیچیدہ سیاسی منظر نامے، غیر ریاستی اور ریاستی مسلح گروہوں کی موجودگی، اور سیکورٹی اور فوجی حالات کی وجہ سے یہ رکاوٹیں ایک پیچیدہ انسانی ہنگامی صورت حال کے دوران مزید بڑھ سکتی ہیں۔ آپریشنز قائم کرنے، سامان اور اہلکاروں کو جہاں ضرورت ہو وہاں منتقل کرنے، تقسیم کو نافذ کرنے، اور خدمات اور دیگر پروگرام فراہم کرنے کے لیے مکمل اور مفت رسائی ضروری ہے۔ قومی حکام یا تصادم کے فریقین کی بنیادی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ بحران سے متاثرہ لوگوں کی بہبود کا خیال رکھیں۔ اگر وہ متاثرہ آبادی کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کے قابل نہیں یا پورا نہیں کرنا چاہتے تو بین الاقوامی انسان دوست قانون (IHL) کے تحت ان کا فرض ہے کہ مدد کی غیر جانبدارانہ فراہمی کی اجازت دیں اور اس کو سہولت فراہم کریں۔ IHL کو ہمیشہ تصادم کے حالات میں مدِ نظر رکھنا اہم ہے لیکن بد قسمتی سے اس کا ہمیشہ خیال نہیں رکھا جاتا اور غیر سرکاری مسلح جتھے ہو سکتا ہے زیادہ تر سرکاری افواج کی طرح IHL کی پیروی نہ کریں۔

انسان دوست ایجنسیوں کو ہو سکتا ہے مخصوص علاقوں تک رسائی حاصل کرنے یا برقرار رکھنے کے لیے مختلف اور تبدیل ہوتے ہوئے کرداروں سے بات چیت کرنا پڑے۔ ان حالات میں انسان دوست اصولوں کو یاد رکھنا اہم ہے۔ NGOs کو اس بات سے با خبر ہونا چاہیے کہ کیا ان کی سرگرمیوں کو کسی دوسرے فریق، جیسے غیر سرکاری کردار یا حکومت، کی کارروائیوں کو قانونی جواز بخشنے والا تو نہیں سمجھا جا رہا، جس سے ان کا غیر جانبدارانہ اسٹیٹس متاثر ہو سکتا ہے۔

6.5.6 قومی فوجی اور سرکاری سیکیورٹی ایجنسیوں کے ساتھ تعامل

جیسا پہلے ذکر کیا گیا ہے، بحران سے متاثرہ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے کہ بحران سے متاثرہ لوگوں کو حفاظت اور زندگی بچانے والی مدد فراہم کرے۔ قومی ردِ عمل کے طریقہ ہائے کار حکومتی ادارے استعمال کر سکتے ہیں، جیسے نیشنل ڈیزاسٹر مینیجمنٹ اتھارٹیز، لیکن اکثر ان میں شامل ہوتی ہے فوجی یا دیگر مسلح افواج کو فعال کرنا۔ جب کوئی ریاست بین الاقوامی کرداروں سے مدد کی درخواست کرتی ہے تو مدد کرنے والی ریاستیں ہو سکتا ہے ملٹری یا مسلح فوجوں کی شکل میں بھی سپورٹ فراہم کریں۔ یہ بہت عام ہوتا جا رہا ہے کہ فوجوں کو امداد فراہم کرنے میں شامل کیا جائے ان کی منفرد صلاحیتوں کی وجہ سے جو کچھ ایمرجنسیوں میں درکار ہوتی ہیں۔ کچھ انتہائی صورتوں میں انسان دوست کردار ہو سکتا ہے حفاظت کے لیے اور ضرورت مند آبادیوں تک رسائی کے آخری حل کے طور پر فوج پر انحصار کریں۔ فوجی کرداروں کے کام کرنے کے معیارات اور سسٹمز ہوتے ہیں جو بین الاقوامی انسان دوست کمیونٹی سے مختلف ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے یہ دونوں فریقین کے لیے اہم ہو جاتا ہے کہ جب وہ ایک جیسے علاقوں میں کام کر رہے ہوں تو اسے سمجھیں۔

اقوام متحدہ کی انسان دوست شہری و فوجی کوآرڈینیشن (UN-CMCoord) کا فعل شہریوں اور فوجی کرداروں کے درمیان مکالمہ اور تعامل کی سہولت فراہم کرتا ہے تاکہ انسان دوست اصولوں کی حفاظت کی جائے، مسابقت سے بچا جائے، عدم یکسانیت کو کم کیا جائے اور مشترکہ اہداف کی طرف بڑھا جائے۔

UN-CMCoord ایسا فریم ورک ہے جو انسان دوست کارروائی کی وسیع سمجھ بوجھ کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ سیاسی و فوجی کرداروں کی رہنمائی کرتا ہے کہ اس کارروائی کو بہترین طریقے سے کیسے سپورٹ کرنا ہے تاکہ بین الاقوامی گائیڈ لائنز کی بنیاد پر سیاق و سباق سے مخصوص پالیسی ڈیویلپ کی جائے۔ UN-CMCoord پیچیدہ انسان دوست ایمرجنسیوں اور زیادہ خطرے والے ماحول میں نافذ کیا جاتا ہے، کیونکہ اس کا مقصد انسان دوست رسائی کو سہولت دینا اور شہریوں نیز انسان دوست امدادی ارکان کی سلامتی کی حفاظت کرنا ہوتا ہے۔

شہری اور فوجی تعامل کے دوران NGOs کو جس ایک بنیادی چیلنج کا سامنا ہوتا ہے وہ انسان دوست مدد نیز فوجوں اور انہیں ہدایت دینے والی حکومتوں کی سیاسی و اسٹریٹجک مقاصد کی غیر جانبدار، آزاد اور غیر جانبدار فراہمی ہے۔ تصادم میں شہریوں کی حفاظت (PoC) حکومت، فوج اور انسان دوستوں کا مشترکہ مقصد ہونا چاہیے۔ PoC کی اصطلاح کا مطلب ہے مسلح تصادم کے دوران حفاظت اور اس کو عموماً سمجھا جاتا ہے کہ یہ IHL اور دیگر قابلِ اطلاق قانون کے اطلاق اور احترام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

کچھ حالات میں، امدادی ایجنسیوں کی جسمانی موجودگی تشدد کرنے والے ممکنہ افراد کے راستے میں بذاتِ خود بھی رکاوٹ ہے، لیکن غیر مسلح امدادی کارکن بڑے حملوں سے شہریوں کو مضبوطی سے بچانے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

6.5.8 حفاظت اور سیکیورٹی

اگرچہ ہم نے پہلے ہی اقوامِ متحدہ کے انضمام کے انتظامات کے دوران سیکیورٹی میں اضافہ کرنے والی حکمتِ عملیاں نافذ کی ہیں، ایسے دیگر سیکیورٹی میں اضافہ کرنے والے اقدامات ہیں جو فیلڈ میں موجود NGOs اپنے عملے کے کچھ حصوں کو نقصان سے بچاتے ہوئے شہری آبادیوں کی مدد کرنا جاری رکھنے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ مقامی اور غیر ملکی امدادی کارکنوں نیز متاثرہ آبادیوں کی سیکیورٹی اور حفاظت ردِ عمل میں شامل تنظیموں کے لیے ہر وقت بنیادی کنسرن ہیں۔

6.5.9 ریموٹ پروگرامنگ

ریموٹ پروگرامنگ عدم تحفظ کا آپریشنل ردِ عمل ہے جس میں بین الاقوامی اور کبھی کبھار قومی عملے کو فیلڈ سے ہٹا دیا جاتا ہے یا بڑی حد تک ان کی تعداد کم کر دی جاتی ہے۔ اس میں مقامی عملے یا مقامی پارٹنر تنظیموں کو پروگرام کی زیادہ بڑی ذمہ داری منتقل کی جاتی ہے اور کسی مختلف مقام سے سرگرمیوں کی نگرانی کی جاتی ہے۔ اسے صرف تب استعمال کرنا چاہیے جب ہم یہ یقین دہانی کرانے کے قابل ہوں کہ ہم خطرے کو شراکت داروں یا قومی عملے کو منتقل نہیں کر رہے۔

ریموٹ پروگرامنگ کو عموماً عارضی قدم سمجھا جاتا ہے جو ہمیشہ آخری تدبیر ہونا چاہیے۔ لیکن اس کا استعمال ایسے شعبوں میں بہت بڑھ گیا ہے جہاں سیکیورٹی کو لاحق خطرات لمبے عرصے کے لیے بلند سطح پر رہتے ہیں۔

ریموٹ پروگرامنگ کو چار اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

- ریموٹ کنٹرول
- ریموٹ مینجمنٹ
- ریموٹ سپورٹ
- ریموٹ پارٹنرنگ

ریموٹ کنٹرول

ریموٹ کنٹرول پروگرامنگ میں NGO کسی پروگرام کے فیصلہ سازوں کو علیحدہ، محفوظ مقام پر رکھتی ہے، عموماً کسی پروگرام کے شروع میں جب زمین پر سیکیورٹی کی کوئی صلاحیت نہ ہو۔ زمین پر نفاذ میزبان قوم کے کارکن ڈیلیور کرتے ہیں۔

ریموٹ مینجمنٹ

ریموٹ مینجمنٹ پروگرامنگ مینجمنٹ کے سینئر عملے کی کسی محفوظ تر ماحول میں منتقلی کے بعد عارضی اور جزوی طور پر اتھارٹی اور ذمہ داری قومی عملے کو تفویض کرنے کا تقاضہ کرتی ہے۔ یہ فرض کیا جاتا ہے کہ اتھارٹی اور فیصلہ سازی کی لائنز پھر سے "نارمل" ہو جائیں گی جب حالات مستحکم ہو جائیں گے اور اصل موجودگی بحال کی جا سکے گی۔

UN-CMCoord کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ انسان دوست کاموں کی سپورٹ میں فوجی اثاثوں کا استعمال عموماً ایک استثنا ہونا چاہیے اور آخری حربے کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔ جب انسان دوست صلاحیتیں کافی نہ ہوں تو بین الاقوامی گائیڈ لائنز کے مطابق سول ڈیفنس ایسٹس (MCDA) کی تعیناتی کی جا سکتی ہے۔ MCDA، جیسا کہ اوسلو گائیڈ لائنز میں تعریف کی گئی ہے، "بین الاقوامی انسان دوست مدد کے لیے غیر ملکی فوجی اور شہری دفاع کی تنظیموں کے فراہم کردہ ریلیف ارکان، ساز و سامان، سپلائیز اور سروسز پر مشتمل ہوتا ہے"۔ MCDAs جو جنگ میں ملوث فوجوں سے متعلق ہوتے ہیں ان کو اصولی طور پر انسان دوست سرگرمیوں کو سپورٹ کرنے کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ جب اثاثے اقوام متحدہ کے تصرف میں ہوتے ہیں تو انہیں UN MCDA کہا جاتا ہے۔

6.5.7 فوجی اثاثوں کے لیے درخواستیں

فوجی اثاثوں کی درخواستیں، جب مناسب ہو، ERC، ریاست اور سیکرٹری جنرل کے خصوصی نمائندے (SRSG) کے ساتھ مشاورت کے بعد زمین پر HC یا RC کو دینی چاہئیں اور انہیں خالصتاً انسان دوست معیارات پر مبنی ہونا چاہیے اور ہمیشہ متاثرہ ریاست کی حکومت کی منظوری سے ہونا چاہیے۔
HC تعین کرے گا کہ کن انسان دوست ٹاسکس کی ضرورت ہے اور سپورٹ کی درخواست کرنے سے پہلے کن کارروائیوں کی تعمیل کی جانی چاہیے۔ جواب میں، سپورٹ کرنے والا فوجی یا شہری دفاعی کمانڈر تعین کرے گا کہ آیا ٹاسک اس کے یونٹ کے مشن کے تقاضوں کے تحت مکمل کیا جا سکتا ہے۔ OCHA کے تحت، سول ملٹری کوآرڈینیشن سیکشن (CMCS) کی بنیادی ذمہ داری پیچیدہ ایمرجنسی میں UN MCDA اور شہری و فوجی کوآرڈینیشن کو تحریک دینا ہے۔
بہت سے ریسورسز انسان دوست پروفیشنلز کو شہری و فوجی کوآرڈینیشن کے مسائل سے نمٹنے کے لیے زیادہ رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ یہ نوٹ کرنا اہم ہے کہ گائیڈ لائنز پابند کرنے والی نہیں ہوتیں لیکن انہیں وسیع پیمانے پر حوالے کی دستاویزات کے طور پر قبول کیا جاتا ہے جو سیاق و سباق سے مخصوص یا موضوع پر مبنی رہنمائی ڈیویلپ کرنے کے لیے ایک ماڈل قانونی فریم ورک فراہم کرتی ہیں۔

- UN-CMCoord فیلڈ ہینڈ بُک
- اوسلو گائیڈ لائنز
- IASC سول ملٹری گائیڈ لائنز فار کمپلیکس ایمرجنسیز
- IASC نان بائنڈنگ گائیڈ لائنز آن دا یوز آف آرمڈ اسکارٹس فار ہیومینیٹیرئن کانوائیز
- رکمنڈڈ پریکٹسز فار ایفیکٹیو ہیومینیٹیرئن سول ملٹری کوآرڈینیشن آف فارن ملٹری ایسٹس ان نیچرل اینڈ مین میڈ ڈیزاسٹرز

سپورٹ ٹو پروٹیکشن آؤٹ OCHA CMCoordگائیڈنس نوٹ آن کمز

6.5.10 اختتامیہ

الاقوامی انسان دوست کوآرڈینیشن سسٹم میں شامل ہونا اہم ہے سے متاثرہ لوگوں کی ضروریات پر ردِ عمل دکھایا CHEsتاکہ جائے۔ لیکن ضرورت کی بنیاد پر امداد فراہم کرنے کا انسان دوست اصول ایجنسیوں کو مشکل صورتِ حال سے دوچار کر سکتا ہے۔ اکثر اوقات یہ منظر نامے سیدھے سادے نہیں ہوتے کو اپنے اندرونی پروٹوکولز کی پیروی کرنی NGOsاور چاہیے ذہن میں رکھتے ہوئے کہ انسان دوست اصول انسان دوست کام کی بنیاد کا کام کرتے ہیں۔ بین الاقوامی انسان دوست قانون تصادم کے حالات میں ہمیشہ مدِ نظر رکھنا اہم ہے۔

کی حمایت انسان دوست جواب

کا مقصد ایک آسانی سے قابل رسائی اور اعلیٰ معیار کا BBR ،آن لائن پلیٹ فارم فراہم کر کے علم کے خلا کو پُر کرنا ہے ساتھ ہی ساتھ این جی اوز اور دیگر انسان دوست اداکاروں کے لیے ذاتی طور پر تربیت فراہم کرنا ہے۔ انٹرنیشنل ہیومینٹیرین کوآرڈینیشن سسٹم میں" پروجیکٹ کا مقصد قومی اور بین الاقوامی این جی او کے اہلکاروں کے ساتھ ساتھ دیگر انسانی ہمدردی کے اداکاروں کی صلاحیت کو مضبوط کرنا ہے تاکہ بین الاقوامی انسانی ہمدردی کے رابطہ نظام کے ساتھ اس انداز میں مشغول ہو جائیں جس سے متاثرہ آبادی کی ضروریات کے لیے . مجموعی رابطہ کاری اور ردعمل کو بہتر بنایا جاسکے۔

یو ایس فارن ڈیزاسٹر اسسٹنس کے امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی کے دفتر کی طرف سے مالی اعانت فراہم کی گئی، اس منصوبے کو ایک کنسورشیم کے ذریعے لاگو کیا جا رہا ہے جو آپریشنل اور تکنیکی مہارت کے امتزاج کو اکٹھا کرتا ہے، جس کی سربراہی کنسرن ورلڈ وائیڈ اور ہارورڈ ہیومینٹیرین انیشیٹو کے تعاون سے انٹرنیشنل میڈیکل کور کرتی ہے۔

ریموٹ سپورٹ

ریموٹ سپورٹ پروگرامنگ میں، مقامی ملکی ارکان کو فیصلہ سازی کی ریموٹ مینجمنٹ اور ریموٹ کنٹرول پروگرامنگ کی نسبت زیادہ بڑی اتھارٹی دی جاتی ہے۔ سینئر مینیجرز انتظامی فرائض سے عہدہ برآ ہوتے ہیں، جیسے مالی مینجمنٹ، عطیہ کنندگان کی رپورٹنگ اور فاصلے سے صلاحیت میں اضافہ کم براہ راست اثر کے ساتھ

ریموٹ پارٹنرنگ

ریپورٹ پارٹنرنگ پروگرام میں، کوئی NGO کسی مقامی تنظیم کو زمین پر مینجمنٹ اور فیصلہ سازی کرنے کا کام تفویض کرتی ہے۔ NGO ایڈمنسٹریشن اور فنڈنگ کے ساتھ دور سے مدد فراہم کرتی ہے۔ جب ریموٹ پروگرامنگ منصوبہ نافذ کیا جاتا ہے تو پروگرام کے عمومی اہداف اور استحکام کو لازماً مدِ نظر رکھنا چاہیے عملے کی حفاظت کے حوالے سے، کیونکہ مقامی NGO کا عملہ بیرونی عملے ہی کی طرح کے ہدفی حملوں کے خطرے سے دوچار ہوتے ہیں۔ مزید برآں، ریموٹ پروگرامنگ کو استعمال کرتے ہوئے ردِ عمل کے احتساب اور معیار کو یقینی بنانا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔

BBR BUILDING A BETTER RESPONSE · USAID FROM THE AMERICAN PEOPLE · CONCERN worldwide · International Medical Corps · HARVARD HUMANITARIAN INITIATIVE